Syllabus for Under Graduate Course (Arabic) Under CBCS & NON-CBCS Scheme

B.A.Semester-II
Core Course
May 2019, 2020 & 2021

Course Code:- UARTC -201 | Credit:- 06
Course Title:- Arabic Text / Grammar / Translation
Duration of Exam: 2:30 Hours | Theory Exams: 80 MM
Inernal Assessment: 20 MM | Total Marks: 100 MM
The paper will comprise of the following 5 Units:-
Unit-I Text

Lesson No. 14 to 23 (دروس اللغة العربية لغير الناطقين بها، الجزء الثاني)

Unit-II Text

قصص النبيين (الجزء الأول) قصة يوسف من درس (١ــ ١٣)

Unit-III Grammar (Syntax)

١. المركبات (التام و الناقص)
٢. التركيب التوصيفي
٣. التركيب الاضافي
٤. الجملة الاسمية
٥. الجملة الفعلية
٦. التذكير والتأنيث

Unit-IV Grammar (Morphology)

١. الفعل الماضي (القريب و البعيد و الاستمراري)
٢. الفعل المضارع (المستقبل القريب و البعيد)
٣. الفعل اللازم والمتعدي
٤. الفعل المعروف و المجهول
٥. أبواب الثلاثي المجرد (ضرب، نصر، فتح، سمع، حسب، كرم)

Unit-V Translation

Elementary vocabulary on the following topics in the form of words and phrases.

١. البيت
٢. المدرسة
٣. الكلية.
٤. الألوان.
٥. الجامعة.
٦. السوق.
٧. المحطة
٨. أسماء الشهور
٩. أعضاء الجسم
١٠. أيام الأسبوع وفصول السنة
١١. أسماء الفواكه و الخضروات
١٢. العدد من ١ ـــ ٥٠

الوحدة الأولىٰ

Unit -I

Text

دروس اللغة العربية لغير الناطقين بها،

الجزء الثاني

من الدرس (١٤ ـــ ٢٣)

بسم الله الرحمن الرحیم

(۱۴) الدرس الرابع عشر

چودھواں سبق

تمہید:

عزیز طلبہ وطالبات اس سبق میں ہم ضمائر کے بارے میں پڑھیں گےعربی زبان میں ضمائر دوطرح کی ہوتی ہیں۔(۱)ضمیر منفصل (۲)ضمیر متصل۔

(۱) ضمیر منفصل: وہ ضمیر جو غائب یا حاضر یا متکلم پر دلالت کرنے کے لئے وضع کیا گیا ہو اور عبارت میں کسی نام، چیز یا جگہ کے اصل نام کی جگہ استعمال کیا جائے مثلا: هُوَ، هُمَا، هُمْ، هِيَ ، هُمَا ، هُنَّ، أنْتَ، أنْتُمَا، أنْتُمْ، أنْتِ، أنْتُمَا، أنْتُنَّ، أنَا، نَحْنُ.

(۲)ضمیر متصل: وہ ضمیر جو اپنے عامل سے ملی ہوئی ہو اور محل نصب میں واقع ہو۔ یہ ضمیریں اپنے عامل سے ملے بغیر مکمل معنی دینے میں قاصر رہتی ہیں۔مثلا: هُ، هُمَا، هُمْ ، هَا، هُمَا، هُنَّ ، كَ، كُمَا، كُمْ ،كِ، كُمَا، كُنَّ، يِ، نَا.

الفِتْيَةُ : السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ

نوجوان لڑکے : سلامتی ہو تم پر۔

حامد: وَعَلَيْكُمُ السَّلاَمَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ.

حامد : آپ پر بھی سلامتی ہو اللہ تعالی کی اس کی رحمتیں اور برکتیں۔

أحدالفتية: كَيْفَ حَالُكَ يَا عَمِّي؟

نوجوانوں میں سے ایک : اے میرے چچا جان آپ کا کیا حال ہے؟

حامد: أنَا بِخَيْرٍ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ. كَيْفَ حَالُكُمْ؟ مَنْ أنْتُمْ؟

حامد : میں خیریت سے ہوں، تمام تعریفیں اللہ تعالی کیلئے ہیں۔آپ کا کیا حال ہے؟ آپ کون ہیں؟

أحدهم : نَحْنُ أبْنَاءُ الدُّكْتُوْرِ مُوْسٰى.

ان میں سے ایک : ہم ڈاکٹر موسیٰ کے بیٹے ہیں۔

حامد : أهْلاً وَ سَهْلاً وَ مَرْحَباً. أبُوْكُمْ صَدِيْقِي... أيْنَ عَمُّكُمُ الشَّيْخُ عِيْسٰى؟

حامد : خوش آمدید۔آپ کے ابوجان میرے دوست ہیں۔۔۔تمہارے چچا جناب عیسیٰ صاحب کہاں ہیں؟

أحدهم : هُوَ مَرِيْضٌ. هُوَ الآنَ فِي الْمُسْتَشْفٰى.

ان میں سے ایک : وہ بیمار ہیں اور اس وقت وہ ہسپتال میں ہیں۔

حامد : شَفَاهُ اللّٰهُ... مَنْ هَذِهِ الطِّفْلَةُ الَّتِيْ مَعَكُمْ؟

حامد : اللہ تعالیٰ انہیں شفا بخشے ---- یہ بچی کون ہے جو آپ کے ساتھ ہے؟

أحدهم : هِيَ أُخْتُنَا.

ان میں سے ایک : وہ ہماری بہن ہے۔

حامد : مَا اسْمُهَا؟

حامد : اس کا کیا نام ہے؟

أحدهم : اِسْمُهَا لَيْلٰى.

ان میں سے ایک : اس کا نام لیلیٰ ہے۔

حامد : أَيْنَ بَيْتُكُمُ الْجَدِيْدُ؟

حامد : آپ کا نیا گھر کہاں ہے؟

أحدهم : بَيْتُنَا الْجَدِيْدُ قَرِيْبٌ مِنَ الْمَطَارِ.

ان میں سے ایک : ہمارا نیا گھر ائیر پورٹ کے قریب ہے۔

حامد : أَأَنْتُمْ فِي الْمَدْرَسَةِ الثَّانَوِيَةِ؟

حامد : کیا آپ ہائر سکنڈری سکول میں (پڑھتے) ہو؟

أحدهم : لاَ. نَحْنُ بِالْجَامِعَةِ. أنَا فِي كُلِّيَّةِ الْهَنْدَسَةِ. وَمَحْمُوْدٌ فِيْ كُلِّيَّةِ الطِّبْ، وَ اِبْرَاهِيْمُ فِيْ كُلِّيَّةِ الشَّرِيْعَةِ، وَ يُوْسُفُ فِيْ كُلِّيَّةِ التِّجَارَةِ.

ان میں سے ایک : جی نہیں، ہم یونیورسٹی میں (پڑھتے) ہیں۔ میں انجنیئر نگ کالج میں (پڑھتا) ہوں۔ محمود میڈیکل کالج میں (پڑھتا) ہے۔ ابراہیم لاء کالج میں (پڑھتا) ہے۔ اور یوسف کامرس کالج میں (پڑھتا) ہے۔

حامد : مَنْ ذَلِکَ الْفَتَى الَّذِيْ فِيْ سَيَّارَتِكُمْ؟

حامد : وہ نوجوان کون ہے جو آپ کی گاڑی میں ہے؟

محمود : هُوَ زَمِيْلِيْ.

محمود : وہ ہمارا ساتھی ہے۔

حامد : مِنْ أَيْنَ هُوَ؟

حامد	:	وہ کہاں سے ہے؟
محمود	:	**هُوَ مِنْ اِنْكَلْتَرَا.**
محمود	:	وہ انگلستان سے ہے
حامد	:	**مَا اسْمُهُ؟**
حامد	:	اس کا کیا نام ہے؟
محمود	:	**اِسْمُهُ وِلْيَمُ.**
محمود	:	اس کا نام ولیم ہے۔
حامد	:	**أ مُسْلِمٌ هُوَ؟**
حامد	:	کیا وہ مسلم ہے؟
محمود	:	**لاَ. هُوَ نَصْرَانِيٌّ. أبُوْهُ أُسْتَاذِيْ. اِسْمُهُ الدُّكْتُوْر اِدْوَرْد.**
محمود	:	جی نہیں، وہ عیسائی ہے۔اس کے والد صاحب میرے استاد ہیں۔ان کا نام ڈاکٹر ایڈورڈ ہے۔
حامد	:	**أ ذَهَبْتُمْ اِلَى الْمُسْتَشْفٰى لِزِيَارَةِ عَمِّكُمُ الْيَوْمَ؟**
حامد	:	کیا آپ آج اپنے چچا سے ملنے ہسپتال گئے تھے؟
يوسف	:	**نَعَمْ ذَهَبْنَا.**
یوسف	:	جی ہاں ہم سب گئے تھے۔

....

تمارین

١ــ أجِبْ عَنِ الأسْئِلَةِ الآتِيَةِ:

١. **مَنْ أنْتُمْ؟**

تم کون ہو؟

ج. **نَحْنُ طُلاَّبٌ جُدُدٌ.**

ہم نئے طلبہ ہیں۔

٢. **أيْنَ بَيْتُكُمْ؟**

تمہارا گھر کہاں ہے؟

ج. بَيْتُنَا قَرِيْبٌ مِنْ مَوْقِفِ السَّيَّارَاتِ بِمُدِيْرِيَةِ بُوْنَجْ.

ہمارا گھر بس سٹینڈ پونچھ کے قریب ہے۔

۳. مَنْ رَبُّكُمْ؟

تمہارا رب کون ہے؟

ج. اللّٰهُ رَبُّنَا.

اللہ تعالیٰ ہمارا رب ہے۔

۴. مَا لُغَتُكُمْ؟

آپ کی زبان کیا ہے؟

ج. لُغَتُنَا الفَهَارِيَّةُ وَ الغَوْجَرِيَّةُ، والْكَشْمِيْرِيَّةُ.

ہماری زبان پہاڑی، گوجری اور کشمیری ہے۔

۵. أَيْنَ مَدْرَسَتُكُمْ؟

آپ کا سکول کہاں ہے؟

ج. مَدْرَسَتُنَا فِي قَرْيَتِنَا اِسْلَامْ آباد.

ہمارا سکول ہمارے گاؤں اسلام آباد میں ہے۔

۶. أ أنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ؟

کیا تم سب مسلمان ہو؟

ج. بَلَى، نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ. وَالْحَمْدُلِلّٰهِ.

کیوں نہیں، ہم سب مسلمان ہیں۔اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔

۷. أ فِيْ بَيْتِكُمْ حَدِيْقَةٌ؟

کیا تمہارے گھر میں باغیچہ ہے؟

ج. نَعَمْ، فِيْ بَيْتِنَا حَدِيْقَةٌ جَمِيْلَةٌ كَبِيْرَةٌ.

ہاں، ہمارے گھر میں ایک بڑا خوبصورت باغیچہ ہے۔

۸. أ عِنْدَكُمْ سَيَّارَةٌ؟

کیا تمہارے پاس گاڑی ہے؟

ج. نَعَمْ ، عِنْدَنَا سَيَّارَةٌ جَمِيْلَةٌ جَدِيْدَةٌ.

جی ہاں، ہمارے پاس ایک نئی گاڑی ہے۔

۹. أ أنْتُمْ مُدَرِّسُوْنَ؟

کیا تم سب استاد ہو۔

ج. لاَ، نَحْنُ طُلاَّبٌ.

جی نہیں، ہم سب طلبہ ہیں۔

۲ـــ اقْرَأْ وَاكْتُبْ:

ا. نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ. الاِسْلاَمُ دِيْنُنَا. وَاللّٰهُ رَبُّنَا. وَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ نَبِيُّنَا. وَالْقُرْآنُ دُسْتُوْرُنَا. وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتُنَا. وَالْعَرَبِيَّةُ لُغَتُنَا.

ہم سب مسلمان ہیں۔اسلام ہمارا دین ہے۔اللہ ہمارا رب ہے۔محمدﷺ ہمارے نبی ہیں۔ قرآن ہمارا قانون ہے۔کعبہ ہمارا قبلہ ہےاور عربی ہماری زبان ہے۔

۲. أيْنَ مُدَرِّسُكُمْ يَا اِخْوَانُ؟ خَرَجَ الآنَ مِنَ الْفَصْلِ وَ ذَهَبَ اِلَى الْمُدِيْرِ.

اے بھائیو آپ کے استاد صاحب کہاں ہیں؟ وہ ابھی کلاس سے نکلے اور پرنسپل صاحب کی طرف گئے ہیں۔

۳. فِيْ أيِّ شَارِعٍ بَيْتُكُمْ؟ بَيْتُنَا فِي الشَّارِعِ الَّذِيْ أمَامَ الْمَحْكَمَةِ.

آپ کا گھر کون سی سڑک پر ہے؟ ہمارا گھر اس سڑک پر (واقع) ہے جو عدالت کے سامنے ہے۔

۴. أبُوْنَا صَدِيْقُ عَمِّكُمْ.

ہمارے والد صاحب تمہارے چچا کے دوست ہیں۔

۵. أ أنْتُمْ مُدَرِّسُوْنَ؟ لاَ، نَحْنُ أطِبَّاءُ.

کیا تم سب استاد ہو؟ جی نہیں، ہم سب ڈاکٹر ہیں۔

۶. أ أنْتُمْ أبْنَاءُ الْمُدِيْرِ؟ لاَ، نَحْنُ حَفِدْتُهُ.

کیا تم سب پرنسپل صاحب کے بیٹے ہو؟ جی نہیں، ہم ان کے پوتے رنواسے ہیں۔

۷. مَدْرَسَتُنَا كَبِيْرَةٌ وَ مَدْرَسَتُكُمْ صَغِيْرَةٌ.

ہمارا اسکول بڑا ہےاور تمہارا اسکول چھوٹا ہے۔

۸. لَنَا حَدِيْقَةٌ جَمِيْلَةٌ فِيْ تِلْكَ الْقَرْيَةِ.

اس گاؤں میں ہمارا ایک خوبصورت باغیچہ ہے۔

٩. أخُوْنَا طَالِبٌ فِيْ كُلِّيَّةِ الطِّبِّ.

ہمارا بھائی میڈیکل کالج میں (پڑھتا) ہے۔

١٠. أ أنْتُمْ أطِبَّاءُ؟ بَعْضُنَا أطِبَّاءُ وَ بَعْضُنَا مُهَنْدِسُوْنَ.

کیا تم سب ڈاکٹر ہو؟ ہم میں سے کچھ ڈاکٹر ہیں اور کچھ انجنیئر ہیں۔

١١. أللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ.

اللہ تعالیٰ ہمارا اور آپ سب کا رب ہے۔

١٢. أيْنَ ذَهَبْتُمْ يَا اِخْوَانُ؟ ذَهَبْنَا اِلَى السُّوْقِ.

اے بھائیو آپ سب کہاں گئے تھے؟ ہم سب بازار گئے تھے۔

٣ــ أضِفْ الأسْمَاءَ الآتِيَةَ اِلَى الْضَمَائِرِ كَمَا هُوَ مَوضِحٌ فِي الْمِثَالِ:

بَيْتٌ	بَيْتُكُمْ	بَيْتُنَا
أمٌّ	أمُّكُمْ	أمُّنَا
ماں	تمہاری ماں	ہماری ماں
عَمٌّ	عَمُّكُمْ	عَمُّنَا
چاچا	تمہارے چاچا	ہمارے چاچا
صَدِيْقٌ	صَدِيْقُكُمْ	صَدِيْقُنَا
دوست	تمہارا دوست	ہمارا دوست
مَدْرَسَةٌ	مَدْرَسَتُكُمْ	مَدْرَسَتُنَا
سکول	تمہارا سکول	ہمارا سکول
أُخْتٌ	أُخْتُكُمْ	أُخْتُنَا
بہن	تمہاری بہن	ہماری بہن
لُغَةٌ	لُغَتُكُمْ	لُغَتُنَا
زبان	تمہاری زبان	ہماری زبان
دِيْنٌ	دِيْنُكُمْ	دِيْنُنَا
دین	تمہارا دین	ہمارا دین

أبٌ	أبُوْكُمْ	أبُوْنَا
باپ	تمہاراباپ	ہماراباپ

۴ــ اقرأ

١. أيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ هَذَا يَوْمُ السَّبْتِ.

یہ کون سا دن ہے؟ یہ سنیچر وار ہے۔

٢. أيُّ شَهْرٍ هَذَا؟ هَذَا شَهْرُ رَجَبٍ.

یہ کون سا مہینہ ہے؟ یہ رجب کا مہینہ ہے۔

٣. أيُّ كُلِّيَّةٍ هَذِهِ؟ هَذِهِ كُلِّيَّةُ التِّجَارَةِ.

یہ کون سی کالج ہے؟ یہ کامرس کالج ہے۔

۴. فِيْ أيِّ مَدْرَسَةٍ أنْتِ؟ أنَا فِيْ الْمَدْرَسَةِ الْمُتَوَسِّطَةِ.

تم کس سکول میں ہو؟ میں مڈل سکول میں ہوں۔

٥. مِنْ أيِّ بَلَدٍ أنْتِ يَا أُخْتُ؟ أنَا مِنَ الْيُوْنَانِ.

اے بہن آپ کس ملک سے ہو؟ میں اٹلی سے ہوں۔

٥ــ اقْرَأ وَ اكْتُبْ:

وِلْيَمُ. اِدْوَرْدُ. لَنْدَنُ. بَارِيْس. بَاكِسْتَانُ. اِصْطَنْبُوْلُ. اِبْرَاهِيْمُ. اِسْمَاعِيْلُ. اِسْحَاقُ. يَعْقُوْبُ. أيُّوْبُ. سُلَيْمَانُ. دَاوُوْدُ. يُوْنُسُ. اِدْرِيْسُ. جِبْرَئِيْلُ. مِيْكَائِيْلُ. فِرْعُوْنُ.

٦ــ اقْرَأ المِثَالَ ثُمَّ حَوِّلْ الجُمَلَ الآتِيَةَ مِثْلَهُ:

أنْتَ ذَهَبْتَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ.

تم سکول گئے۔

أنْتُمْ ذَهَبْتَمْ اِلَى الْمَدْرَسَةِ.

تم سب سکول گئے۔

١. أنْتَ خَرَجْتَ مِنَ الْفَصْلِ.

تم کلاس سے نکلے۔

أنْتُمْ خَرَجْتُمْ مِنَ الْفَصْلِ.

تم سب کلاس سے نکلے۔

۲. أنْتِ جَلَسْتِ فِي الْفَصْلِ.

تم کلاس میں بیٹھی۔

أنْتُنَّ جَلَسْتُنَّ فِي الفَصْلِ.

تم سب کلاس میں بیٹھیں۔

۳. أيْنَ ذَهَبْتَ يَا أخِيْ؟

اے بھائی تم کہاں گئے تھے؟

أيْنَ ذَهَبْتُمْ يَا اِخْوَانِيْ؟

اے بھائیو تم سب کہاں گئے تھے۔

۴. لِمَاذَا خَرَجْتَ مِنَ الْفَصْلِ يَا وَلَدُ؟

اے لڑکے تم کلاس سے کیوں نکلے۔

لِمَاذَا خَرَجْتُمْ مِنَ الْفَصْلِ يَا أوْلادُ؟

اے لڑکو تم سب کلاس سے کیوں نکلے۔

الكلمات الجديدة

الحَفِيْدُ ج حَفِدْةُ : پوتا، نواسہ

الكُلِّيَّةُ ج كُلِّيَّاتٌ : کالج

كُلِّيَّةُ الطِّبِّ : میڈیکل کالج

كُلِّيَّةُ الشَّرِيْعَةِ : لاء کالج

كُلِّيَّةُ الهَنْدَسَةِ : انجنیر نگ کالج

كُلِّيَّةُ التِّجارَةِ : کامرس کالج

الدُّسْتُوْرُ ج دَسَاتِيْرُ : آئین، قانون، نظام حکومت

الأخُ ج اِخْوَةٌ وَ اِخْوَانٌ: بھائی

أهْلاً وَسَهْلاً وَ مَرْحَباً : خوش آمدید

اليُوْنَانُ : اٹلی

نَصْرَانِيٌّ ج نَصَارىٰ : عیسائی

(۱۵) الدرس الخامس عشر
پندرھواں سبق

تمہید:

عزیز طلبہ وطالبات اس سبق میں بھی ہم ضمائر کے بارے میں ہی پڑھیں گے جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ عربی زبان میں ضمائر دوطرح کی ہوتی ہیں۔

ان میں کچھ جو مذکر کی لئے خاص ہیں اور کچھ مؤنث کے لئے خاص ہیں۔گذشتہ سبق میں ہم نے جو ضمائر پڑھیں وہ مذکر اسماء کے لئے خاص تھیں۔اس سبق میں ہم ان ضمائر کے بارے میں جانیں گے جو صرف مؤنث اسماء کے لئے خاص ہیں۔مثلاً: هيِ ، هما، هن، أنت، أنتما، أنتن، اور أنا اور نحن دونوں جنسوں کے لئے یکساں ہیں۔

الفَتَيَاتُ : السَّلامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ.

دوشیزائیں : سلامتی ہوتم پر اللہ تعالیٰ کی اس کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

زَيْنَبُ : وَعَلَيْكُمُ السَّلامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ، مَنْ أَنْتُنَّ يَا أَخَوَاتُ؟

زینب : تم پر بھی سلامتی ہو اللہ تعالیٰ کی اس کی رحمت اور اس کی برکتیں۔اے بہنو آپ کون ہیں؟

اِحْدَاهُنَّ : نَحْنُ بَنَاتُ الشَّيْخِ عَبَّاسٍ.

ان میں سے ایک : ہم جناب عباس صاحب کی بیٹیاں ہیں۔

زینب : أَهْلاً وَ سَهْلاً وَ مَرْحَباً. أُمُّكُنَّ أُسْتَاذَتِيْ. كَيْفَ حَالُهَا؟

زینب : خوش آمدید۔آپ کی امی جان میری استانی ہیں۔ان کا کیا حال ہے؟

احداهن : هِيَ بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ.

ان میں سے ایک : وہ خیریت سے ہیں؛ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔

زینب : أَيْنَ هِيَ الآنَ؟

زینب : وہ اس وقت کہاں ہیں؟

احداهن : هِيَ الآنَ فِي الرِّيَاضِ.

ان میں سے ایک : وہ اس وقت ریاض میں ہیں۔

زینب : مَتىٰ ذَهَبَتْ؟

زینب : وہ کب گئیں؟

احداهن : ذَهَبَتْ قَبْلَ أُسْبُوْعٍ.

ان میں سے ایک : وہ ایک ہفتہ پہلے گئی ہیں۔

زينب : مَنْ ذَهَبَ مَعَهَا؟

زینب : ان کے ساتھ کون گیا ہے؟

احداهن : ذَهَبَ مَعَهَا أخُوْنَا اِبْرَاهِيْمُ.

ان میں سے ایک : ان کے ساتھ ہمارا بھائی ابراہیم گیا ہے۔

زينب : كَيْفَ حَالُكُنَّ؟

زینب : تم سب کیسی ہو؟

احداهن : نَحْنُ بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ.

ان میں سے ایک : ہم سب خیریت سے ہیں۔تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔

زينب : فِيْ أيِّ مَدْرَسَةٍ أنْتُنَّ؟

زینب : آپ کس سکول میں (پڑھتی) ہیں؟

احداهن : نَحْنُ فِي الْمَدْرَسَةِ الْمُتَوَسِّطَةِ.

ان میں سے ایک : ہم مڈل سکول میں (پڑھتی) ہیں۔

زينب : مَتَى اِخْتَبَارُكُنَّ؟

زینب : آپ کے امتحان کب ہیں؟

احداهن : اِخْتَبَارُنَا بَعْدَ شَهْرٍ.

ان میں سے ایک : ہمارا امتحان ایک ماہ بعد ہے۔

زينب : أذَهَبْتُنَّ اِلَى الْمَدْرَسَةِ الْيَوْمَ؟

زینب : کیا آپ سب آج سکول گئی تھیں؟

احداهن : نَعَمْ. ذَهَبْنَا وَ رَجَعْنَا.

ان میں سے ایک : جی ہاں؛ ہم گئی تھیں اور واپس آ گئی ہیں۔

....

تمارين

١ــ أجِبْ عَنِ الأسْئِلَةِ الآتِيَةِ:

١. مَنْ أنْتُنَّ؟

تم سب کون ہو؟

ج. نَحْنُ بَنَاتُ الشَّيْخِ عَبَّاسٍ.

ہم شیخ عباس کی بیٹیاں ہیں۔

٢. أيْنَ أُمُّكُنَّ؟

تمہاری امی جان کہاں ہیں؟

ج. أُمُّنَا فِي الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ.

ہماری امی جان مدینہ منورہ میں ہیں۔

٣. أيْنَ بَيْتُكُنَّ؟

تمہارا گھر کہاں ہے؟

ج. بَيْتُنَا فِيْ مَدِيْنَةِ جامُو.

ہمارا گھر جموں سیٹی میں ہے۔

٤. أيْنَ أخُوْكُنَّ؟

تمہارا بھائی کہاں ہے؟

ج. أخُوْنَا فِي الْكُوَيْتِ.

ہمارا بھائی کویت میں ہے۔

٥. أيْنَ مَدْرَسَتُكُنَّ؟

تمہارا اسکول کہاں ہے۔

ج. مَدْرَسَتُنَا فِيْ مَدِيْنَةِ رَاجَوْرِي.

ہمارا اسکول راجوری شہر میں ہے۔

٦. أ ذَهَبْتُنَّ اِلَى الْمَدْرَسَةِ الْيَوْمَ؟

کیا تم سب آج سکول گئی تھیں؟

ج. نَعَمْ، ذَهَبْنَا.

ہاں ہم سب آج سکول گئی تھیں۔

٢ــ أنِّثِ الْمُبْتَدَأَ فِيْ كُلٍّ مِنَ الْجُمَلِ الآتِيَةِ:

مِثَالٌ: أ أنْتُمْ طُلَّابٌ؟ — أ أنْتُنَّ طَالِبَاتٌ؟

	المبتدأ المذكر	المبتدأ المؤنث
١.	أ أنْتُمْ مُدَرِّسُوْنَ؟	أ أنْتُنَّ مُدَرِّسَاتٌ؟
	کیاتم سب (مرد) ٹیچر ہو؟	کیاتم سب استانیاں ہو؟
٢.	أ أنْتُمْ أطِبَّاءُ؟	أ أنْتُنَّ طَبِيْبَاتٌ؟
	کیاتم سب (مرد) ڈاکٹر ہو؟	کیاتم سب (لیڈی) ڈاکٹر ہو؟
٣.	أ أنْتُمْ اِخْوَةُ حَامِدٍ؟	أ أنْتُنَّ أخَوَاتُ حَامِدٍ؟
	کیاتم سب حامد کے بھائی ہو؟	کیاتم سب حامد کی بہنیں ہو؟
۴.	أ أنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ؟	أ أنْتُنَّ مُسْلِمَاتٌ؟
	کیاتم سب مسلمان ہو؟	کیاتم سب (عورتیں) مسلمان ہو؟
۵.	أ أنْتُمْ أعْمَامُ مَحْمُوْدٍ؟	أ أنْتُنَّ عَمَّاتُ مَحْمُوْدٍ؟
	کیاتم سب محمود کے چاچے ہو؟	کیاتم سب محمود کی چاچیاں ہو؟
٦.	أ أنْتُمْ أبْنَاءُ الْمُدِيْرِ؟	أ أنْتُنَّ بَنَاتُ الْمُدِيْرِ؟
	کیاتم سب پرنسپل کے بیٹے ہو؟	کیاتم سب پرنسپل کی بیٹیاں ہو؟

٣ــ حَوِّلِ الْضَمِيْرَ فِيْ كُلٍّ مِنَ الْجُمَلِ الآتِيَةِ كَمَا هُوَ مَوْضِحٌ فِي الْمِثَالِ:

مثال: أيْنَ بَيْتُكُمْ يَا اِخْوَانُ؟

أيْنَ بَيْتُكُنَّ يَا أخَوَاتُ؟

	الضمير لجمع المذكر المخاطب	الضمير لجمع المذكر المخاطب
١.	أيْنَ أخُوْكُمْ يَا اِخْوَانُ؟	أيْنَ أخُوْكُنَّ يَا أخَوَاتُ؟
	اے بھائیو آپ کا بھائی کہاں ہے؟	اے بہنو آپ کا بھائی کہاں ہے؟
٢.	أيْنَ مَدْرَسَتُكُمْ يَا اِخْوَانُ؟	أيْنَ مَدْرَسَتُكُنَّ يَا أخَوَاتُ؟
	اے بھائیو آپ کا سکول کہاں ہے؟	اے بہنو آپ کا سکول کہاں ہے؟

٣. مَتَى اِخْتِبَارُكُمْ يَا اِخْوَانُ؟ — مَتَى اِخْتِبَارُكُنَّ يَا أَخَوَاتُ؟

اے بھائیو آپ کا امتحان کب ہے؟ — اے بہنو آپ کا امتحان کب ہے؟

٤. أ هَذَا عَمُّكُمْ يَا اِخْوَانُ؟ — أ هَذَا عَمُّكُنَّ يَا أَخَوَاتُ؟

اے بھائیو کیا یہ آپ کا چاچا ہے؟ — اے بہنو کیا یہ آپ کا چاچا ہے؟

٥. أ بَيْتُكُمْ قَرِيْبٌ يَا اِخْوَانُ؟ — أ بَيْتُكُنَّ قَرِيْبٌ يَا أَخَوَاتُ؟

اے بھائیو کیا آپ کا گھر قریب ہے؟ — اے بہنو کیا آپ کا گھر قریب ہے؟

٦. فِيْ أيِّ شَهْرٍ اِخْتِبَارُكُمْ يَا اِخْوَانُ؟ — فِيْ أيِّ شَهْرٍ اِخْتِبَارُكُنَّ يَا أَخَوَاتُ؟

اے بھائیو آپ کا امتحان کس مہینہ میں ہے؟ — اے بہنو آپ کا امتحان کس مہینہ میں ہے؟

٤ـــ ضَعْ فِي الأمَاكِنِ الْخَالِيَّةِ فِيْمَا يَلِيْ ضَمِيْراً مُنَاسِباً لِلْمُخَاطِبِ (أنْتَ، أنْتُمْ، أنْتِ، أنْتُنَّ):

١. أ *أَنْتَ* مُسْلِمٌ؟

کیا تم مسلمان ہو؟

٢. أ *أَنْتِ* مَرِيْضَةٌ؟

کیا تم بیمار ہو؟

٣. أ *أَنْتُنَّ* طَبِيْبَاتٌ؟

کیا تم لیڈی ڈاکٹر ہو؟

٤. أ *أَنْتُمْ* تُجَّارٌ؟

کیا تم تاجر ہو؟

٥. أ *أَنْتِ* بِنْتُ الْمُدَرِّسِ؟

کیا تم استاد کی بیٹی ہو؟

٦. أ *أَنْتُنَّ* أَخَوَاتُ عَبَّاسٍ؟

کیا تم عباس کی بہنیں ہو؟

٧. أ *أَنْتُمْ* طُلَّابٌ؟

کیا تم طلبہ ہو؟

٥ــ ضَعْ فِي الأمْكِنَةِ الْخَالِيَّةِ فِي الْجُمَلِ الآتِيَةِ ضَمِيْراً مُتَّصِلاً لِلْمُخَاطِبِ (كَ، كُمْ، كِ، كُنَّ):

١. أيْنَ _بَيْتُــــكُمْ_ يَا اِخْوَانُ؟

اے بھائیو آپ کا گھر کہاں ہے؟

٢. أ هَذَا _كِتَابُــــكَ_ يَا حَامِدُ؟

اے حامد کیا یہ آپ کی کتاب ہے؟

٣. _سَاعَتُــــكِ_ جَمِيْلَةٌ يَا لَيْلىٰ؟

اے لیلیٰ تمہاری گھڑی خوبصورت ہے؟

٤. مَنْ _أبُوْكُنَّ_ يَا أخَوَاتُ؟

اے بہنو تمہارے ابو کون ہیں؟

٥. مَا _اِسْمُــــكِ_ يَا سَيِّدَتِيْ؟

محترمہ تمہارا کیا نام ہے؟

٦. مَا _اِسْمُــــكَ_ يَا سَيِّدِيْ؟

محترم تمہارا کیا نام ہے؟

٧. أ _أمُّــــكَ_ فِي الْبَيْتِ؟

کیا تمہاری امی گھر پر ہیں؟

٨. ما _أسْمَاؤُكُمْ_ يَا اِخْوَانُ؟

اے بھائیو تمہارے کیا کیا نام ہیں؟

٦ ــــ ضَعْ فِي الأمَاكِنِ الْخَالِيَّةِ فِيْمَا يَلِيْ ضَمِيْراً مناسِباً لِلْمُتَكُلِّمِ (أنَا، نَحْنُ):

١. _أنَا_ مُسْلِمٌ.

میں مسلمان ہوں۔

٢. _نَحْنُ_ مُسْلِمُوْنَ.

ہم مسلمان ہیں۔

٣. _أنَا_ مُسْلِمَةٌ.

میں مسلمہ ہوں۔

۴. نَحْنُ مُسْلِمَاتٌ.

ہم مسلمان ہیں۔

۵. نَحْنُ بَنَاتُ الْمُدِيْرِ.

ہم پرنسپل صاحب کی بیٹیاں ہیں۔

٦. أَنَا ابْنُ الْمُدَرِّسِ.

میں استاد کا بیٹا ہوں۔

۷. نَحْنُ طُلَّابٌ.

ہم سب طلبہ ہیں۔

۸. أَنَا مَرِيْضَةٌ.

میں بیمار ہوں۔

۷۔ اِقْرَأْ وَ اكْتُبْ:

۱. ذَهَبَ أَبِيْ اِلَى الْقَاهِرَةِ قَبْلَ أُسْبُوْعٍ.

میرے ابو جان ایک ہفتہ پہلے قاہرہ گئے۔

۲. مَتَى خَرَجْتَ مِنَ الْفَصْلِ يَا مُحَمَّدُ؟ خَرَجْتُ بَعْدَ الدَّرْسِ.

اے محمد تم کلاس سے کب نکلے؟ میں سبق کے بعد نکلا۔

۳. ذَهَبْتُ اِلَى الْمَسْجِدِ قَبْلَ الأَذَانِ.

میں آذان سے پہلے مسجد گیا۔

۴. مَتَى ذَهَبَ عَمُّكَ اِلَى الْمَطْعَمِ؟ ذَهَبَ قَبْلَ الصَّلاةِ.

آپ کے چاچا جان طعام گاہ کب گئے؟ وہ نماز سے پہلے گئے۔

أَيْنَ ذَهَبْتَ يَا أَخِيْ؟	أَيْنَ ذَهَبْتُمْ يَا اِخْوَانِيْ؟
اے میرے بھائی تو کہاں گیا؟	اے میرے بھائیو تم سب کہاں گئے؟
أَيْنَ ذَهَبْتِ يَا أُخْتِيْ؟	أَيْنَ ذَهَبْتُنَّ يَا أَخَوَاتِيْ؟
اے میری بہن تو کہاں گئی۔	ایم میری بہنو تم سب کہاں گئیں۔
أَنَا ذَهَبْتُ.	نَحْنُ ذَهَبْنَا
میں گیا۔	ہم گئے۔

الكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ

قَبْلَ	: پہلے	بَعْدَ	: بعد
كَيْفَ	: کیسے	مَتَى	: کب
الأُسْبُوْعُ	: ہفتہ	الشَّهْرُ	: مہینہ
الأَذَانُ	: آذان	الصَّلاةُ	: نماز

رَجَعَ، يَرْجِعُ : واپس آیا وہ ایک مرد

الضَّمَائِرُ الْمُنْفَصِلَةُ

هُوَ	هُوَ طَالِبٌ
هُمَا	هُمَا طَالِبَانِ
هُمْ	هُمْ طُلَّابٌ
هِيَ	هِيَ طَالِبَةٌ
هُمَا	هُمَا طَالِبَتَانِ
هُنَّ	هُنَّ طَالِبَاتٌ
أَنْتَ	أَنْتَ طَالِبٌ
أَنْتُمَا	أَنْتُمَا طَالِبَان
أَنْتُمْ	أَنْتُمْ طُلَّابٌ
أَنْتِ	أَنْتِ طَالِبَةٌ
أَنْتُمَا	أَنْتُمَا طَالِبَتَانِ
أَنْتُنَّ	أَنْتُنَّ طَالِبَاتٌ
أَنَا	أَنَا طَالِبٌ
نَحْنُ	نَحْنُ طُلَّابٌ
أَنَا	أَنَا طَالِبَةٌ
نَحْنُ	نَحْنُ طَالِبَاتٌ

(١٦) الدرس السادس عشر
سولھواں سبق

تمہید:

عزیز طلبہ وطالبات اس سبق میں بھی ہم جمع مکسر (یعنی ٹوٹی ہوئی جمع) کے بارے میں پڑھیں گے ٹوتی ہوئی جمع سے مراد وہ جمع ہے جس میں واحد کی ہیئت یا بناوٹ ٹوٹ جاتی ہے اور اس میں یا تو چند حروف کا اضافہ کیا جاتا ہے یا چند حروف کی تخفیف کی جاتی ہے۔ مثلا: كِتَابٌ سے كُتُبٌ، رَجُلٌ سے رِجَالٌ، قَلَمٌ سے أقْلاَمٌ۔ ان مثالوں پر اگر آپ غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ کتاب سے جب اس کی جمع بنائی گئی تو اس میں سے 'اَلف' کو ہٹانا پڑا، اسی طرح 'رجل' سے جب اس کی جمع بنائی گئی تو اس میں 'اَلف' کا اضافہ کرنا پڑا۔ اور 'قلم' سے جب اس کی جمع بنائی گئی تو اس میں دو حروف کا اضافہ کرنا پڑا۔

المُدَرِّسُ	:	لِمَنْ هَذِهِ الأَقْلاَمُ يَا مُحَمَّدُ؟
استاد	:	اے محمد یہ قلمیں کس کی ہیں؟
مُحَمَّدٌ	:	هِيَ لِيْ يَا أُسْتَاذُ.
محمد	:	استاد جی وہ میری ہیں۔
المدرس	:	هِيَ جَمِيْلَةٌ جِدّاً... وَ هَذِهِ الْكُتُبُ الْجَدِيْدَةُ أ هِيَ لَکَ؟
استاد	:	وہ بہت خوبصورت ہیں۔۔۔اور یہ نئی کتابیں؛ کیا وہ تمہاری ہیں؟
محمد	:	لاَ. هِيَ لِحَامِدٍ.
محمد	:	جی نہیں، وہ حامد کی ہیں۔
المدرس	:	أَيْنَ دَفَاتِرُكُمْ يَا اِخْوَانُ؟
استاد	:	اے بھائیو! تمہاری کاپیاں کہاں ہیں؟
علي	:	هِيَ عَلَى هَذَا الْمَكْتَبِ.
علی	:	وہ اس میز پر ہیں۔

....

تمارين

١ــ تَأَمَّلْ الأَمْثِلَةَ الآتِيَةَ:

المفرد : هَذَا طَالِبٌ جَدِيْدٌ. هُوَ مِنْ أَمْرِيْكَا.

یہ ایک نیا طالب علم ہے۔ وہ امریکا سے ہے۔

الجمع : هَؤُلاَءِ طُلاَّبٌ جُدُدٌ. هُمْ مِنْ أَمْرِيْكَا.

یہ سب نئے طالبہ ہے۔ وہ امریکا سے ہیں۔

المفرد : هَذَا كِتَابٌ جَدِيْدٌ. هُوَ مِنْ أَمْرِيْكَا.

یہ ایک نئی کتاب ہے۔ وہ امریکا سے ہے۔

الجمع : هَذِهِ كُتُبٌ جَدِيْدَةٌ. هِيَ مِنْ أَمْرِيْكَا.

یہ سب نئی کتابیں ہیں۔ وہ امریکا سے ہیں۔

٢ ــ حَوِّلْ المُبْتَدَأ فِيْ كُلٍّ مِنَ الْجُمَلِ الآتِيَةِ اِلَى جَمْعٍ:

مِثَالٌ: هَذَا بَيْتٌ. هَذِهِ بُيُوْتٌ.

المبتدأ المفرد	ترجمة باللغة الأردية	تحويله الى جمع
١. هَذَا نَجْمٌ.	یہ ستارہ ہے۔	هَذِهِ نُجُوْمٌ
٢. هَذَا دَرْسٌ.	یہ سبق ہے	هَذِهِ دُرُوْسٌ.
٣. هَذَا قَلَمٌ.	یہ قلم ہے	هَذِه أقْلاَمٌ.
٤. هَذَا بَابٌ.	یہ دروازہ ہے۔	هَذِهِ أبْوَابٌ.
٥. هَذَا نَهْرٌ.	یہ دریا ہے۔	هَذِهِ أنْهَارٌ.
٦. هَذَا جَبَلٌ.	یہ پہاڑ ہے۔	هَذِهِ جِبَالٌ.
٧. هَذَا كَلْبٌ.	یہ کتا ہے۔	هَذِهِ كِلاَبٌ.
٨. هَذَا بَحْرٌ.	یہ سمندر ہے۔	هَذِهِ بِحَارٌ.
٩. هَذَا كِتَابٌ.	یہ کتاب ہے۔	هَذِهِ كُتُبٌ.
١٠. هَذَا حِمَارٌ.	یہ گدھا ہے۔	هَذِهِ حُمُرٌ.
١١. هَذَا سَرِيْرٌ.	یہ بستر ہے۔	هَذِهِ سُرُرٌ.

١٢. هَذَا دَفْتَرٌ.	یہ کاپی ہے۔	هَذِهِ دَفَاتِرُ.
١٣. هَذَا مَكْتَبٌ.	یہ میز ہے۔	هَذِهِ مَكَاتِبُ.
١٤. هَذَا فُنْدُقٌ.	یہ ہوٹل ہے۔	هَذِهِ فَنَادِقُ.
١٥. هَذِه سَاعَةٌ.	یہ گھڑی ہے۔	هَذِهِ سَاعَاتٌ.
١٦. هَذِهِ سَيَّارَةٌ.	یہ گاڑی ہے۔	هَذِهِ سَيَّارَاتٌ.
١٧. هَذِه طَائِرَةٌ.	یہ ہوائی جہاز ہے۔	هَذِهِ طَائِرَاتٌ.
١٨. هَذِه مِرْوَحَةٌ.	یہ پنکھا ہے۔	هَذِهِ مَرَاوِيْحُ.

٣ــ أُشِرْ اِلَى الأَسْمَاءِ الآتِيَةِ بِاسْمِ اِشَارَةٍ مُنَاسِبٍ لِلْقَرِيْبِ (هَذَا، هَذِهِ، هَؤُلاَءِ):

الاسم	ترجمة باللغة الأردية
١. هَذَا رَجُلٌ.	یہ آدمی ہے۔
٢. هَؤُلاَءِ رِجَالٌ.	یہ آدمی ہیں۔
٣. هَذَا كَلْبٌ.	یہ کتا ہے۔
٤. هَذِهِ كِلاَبٌ.	یہ کتے ہیں۔
٥. هذِهِ دُرُوْسٌ.	یہ اسباق ہیں۔
٦. هَؤُلاَءِ مُدَرِّسُوْنَ.	یہ اساتذہ ہیں۔
٧. هَؤُلاَءِ أَخَوَاتِيْ.	یہ میرے بھائی ہیں۔
٨. هَذِهِ أَقْلاَمٌ.	یہ قلمیں ہیں۔
٩. هَذَا كِتَابٌ.	یہ کتاب ہے۔
١٠. هَذِهِ سَيَّارَاتٌ.	یہ گاڑیاں ہیں۔
١١. هَذِهِ سَيَّارَةٌ.	یہ گاڑی ہے۔
١٢. هَذَا حِمَارٌ.	یہ گدھا ہے۔
١٣. هَذِهِ كُتُبٌ.	یہ کتابیں ہیں۔
١٤. هَذِهِ حُمُرٌ.	یہ گدھے ہیں۔
١٥. هَذِهِ عَيْنٌ.	یہ آنکھ ہے۔

١٦. هَذِهِ طَبِيْبَةٌ. یہ (لیڈی) ڈاکٹر ہے۔

٤ــ أُشِرْ اِلَى الْأَسْمَاءِ الآتِيَةِ بِاسْمِ اِشَارَةٍ مُنَاسِبَةٍ لِلْبَعِيْدِ (ذَلِكَ، تِلْكَ، أُوْلَئِكَ):

الاسم باسم اشارة مناسب	ترجمة باللغة الأردية
١. ذَلِكَ طَالِبٌ.	وہ طالب علم ہے۔
٢. أُوْلَئِكَ طُلَّابٌ.	وہ طلبا ہیں۔
٣. ذَلِكَ نَجْمٌ.	وہ ستارہ ہے۔
٤. تِلْكَ نُجُوْمٌ.	وہ ستارے ہیں۔
٥. تِلْكَ بِنْتٌ.	وہ بیٹی ہے۔
٦. أُوْلَئِكَ بَنَاتٌ.	وہ بیٹیاں ہیں۔
٧. تِلْكَ دَرَّاجَةٌ.	وہ سائیکل ہے۔
٨. تِلْكَ دَرَّاجَاتٌ.	وہ سائیکلیں ہیں۔
٩. ذَلِكَ سَرِيْرٌ.	وہ بستر ہے۔
١٠. تِلْكَ سُرُرٌ.	وہ بستر ہیں۔
١١. تِلْكَ دِجَاجَةٌ.	وہ مرغی ہے۔
١٢. تِلْكَ مُدَرِّسَةٌ.	وہ استانی ہے۔
١٣. أُوْلَئِكَ مُدَرِّسَاتٌ.	وہ استانیاں ہیں۔
١٤. ذَلِكَ حَاجٌّ.	وہ حاجی صاحب ہے۔
١٥. أُوْلَئِكَ حُجَّاجٌ.	وہ حاجی صاحبان ہیں۔
١٦. ذَلِكَ مَسْجِدٌ.	وہ مسجد ہے۔

١) أَسْمَاءُ الِاشَارَةِ لِلْقَرِيْبِ

أسماء الاشاره للقريب	ترجمة باللغة الأردية
١. هَذَا طَالِبٌ.	یہ ایک طالب علم ہے۔
٢. هَذَانِ طَالِبَانِ.	یہ دو طالب علم ہیں۔
٣. هَؤُلَاءِ طُلَّابٌ.	یہ طلبا ہیں۔
٤. هَذِهِ طَالِبَةٌ.	یہ ایک طالبہ ہے۔

٥. هَاتَانِ طَالِبَتَانِ. یہ دوطالبات ہیں۔

٦. هٰؤُلاءِ طَالِبَاتٌ. یہ طالبات ہیں۔

٢) أسْمَاءُ الإشَارَةِ لِلْبَعِيْدِ

أسماء الاشاره للقريب ترجمة باللغة الأردية

١. ذٰلِکَ طَالِبٌ. وہ ایک طالب علم ہے۔

٢. ذَانِکَ طَالِبَانِ. وہ دوطالب علم ہیں۔

٣. أُوْلٰئِکَ طُلَّابٌ. وہ طلبا ہیں۔

٤. تِلْکَ طَالِبَةٌ. وہ ایک طالبہ ہے۔

٥. تَانِکَ طَالِبَتَانِ. وہ دوطالبات ہیں۔

٦. أُوْلٰئِکَ طَالِبَاتٌ. وہ طالبات ہیں۔

٣) أسْمَاءُ الإشَارَةِ لِلْقَرِيْبِ لِغَيْرِ الْعَاقِلِ.

أسماء الاشاره للقريب لغير العاقل ترجمة باللغة الأردية

١. هٰذَا بَيْتٌ. یہ ایک گھر ہے۔

٢. هٰذَانِ بَيْتَانِ. یہ دوگھر ہیں۔

٣. هٰذِهِ بُيُوْتٌ. یہ گھر ہیں۔

٤. هٰذِهِ سَيَّارَةٌ. یہ ایک گاڑی ہے۔

٥. هَاتَانِ سَيَّارَتَانِ. یہ دوگاڑیاں ہیں۔

٦. هٰذِهِ سَيَّارَاتٌ. یہ گاڑیاں ہیں۔

٤) أسْمَاءُ الإشَارَةِ لِلْبَعِيْدِ لِغَيْرِ الْعَاقِلِ.

أسماء الاشاره للبعيد غير العاقل ترجمة باللغة الأردية

١. ذٰلِکَ بَيْتٌ. وہ ایک گھر ہے۔

٢. ذَانِکَ بَيْتَانِ. وہ دوگھر ہیں۔

٣. تِلْکَ بُيُوْتٌ. وہ گھر ہیں۔

٤. تِلْکَ سَيَّارَةٌ. وہ ایک گاڑی ہے۔

٥. تَانِکَ سَيَّارَتَانِ وہ دوگاڑیاں ہیں۔

٦. تِلْکَ سَيَّارَاتٌ. وہ گاڑیاں ہیں۔

(١٧) الدرس السابع عشر
سترہواں سبق

تمہید:

عزیز طلبہ وطالبات اس سبق میں ہم مبتداء وخبر کے بارے میں پڑھیں گے، کسی بھی جملہ مفیدہ کے کم سے کم دو جزء ہوا کرتے ہیں ایک کو ہم مبتداء اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں۔ مبتداء عام طور پر اسم ہوتا ہے اور اس کے متعلق فراہم کردہ معلومات کو ہم خبر کہتے ہیں۔ جملہ کے یہ دونوں اجزاء ہمیشہ مرفوع ہوتے ہیں، زیر نظر سبق جملہ اسمیہ پر مشتمل ہے سبق پڑھنے سے پہلے ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم جملہ اسمیہ خبریہ کے بارے میں چند ضروری معلولات جان لیں۔

جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے جس میں پہلا جز ویعنی مبتدا (جس سے جملہ کی ابتدا کی جائے) اسم ہو اور دوسرا جز و خبر ہو جیسے **حَامِدٌ مُجْتَهِدٌ** . حامد محنتی ہے

جملہ اسمیہ میں عموماً پہلا جز و معرفہ اور دوسرا نکرہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اوپر کی مثال میں "حَامِدٌ" اسم معرفہ ہے اور "مُجْتَهِدٌ" اسم نکرہ ہے۔

جملہ اسمیہ اور مرکب توصیفی میں بس اتنا ہی فرق ہے کہ مرکب توصیفی میں دونوں اجزاء تعریف وتنکیر میں یکساں ہوتے ہیں اور جملہ اسمیہ میں پہلا جز و معرفہ اور دوسرا نکرہ ہوتا ہے۔

اہم نکات:

۱۔ جملہ اسمیہ کے پہلے جز و کو مبتدا اور دوسرے جز و کو خبر کہتے ہیں۔

۲۔ مبتدا اور خبر عموماً مرفوع ہوتے ہیں۔

۳۔ مبتدا عموماً معرفہ اور خبر عموماً نکرہ ہوتا ہے۔

۴۔ مبتدا عموماً جملہ کا پہلا جز و ہوتا ہے اور خبر عموماً جملہ کا دوسرا جز و ہوتا ہے۔

۵۔ صفت کی طرح خبر بھی وحدت، تثنیہ، جمع اور تذکیر وتانیث میں اپنے مبتدا کے مطابق ہوتی ہے۔

۶۔ جملہ اسمیہ میں عموماً اسم علم، اسم ضمیر، اسم اشارہ، اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، معرف باللام کو بطور مبتدا استعمال کیا جاتا ہے۔

۷۔ مبتدا اگر غیر عاقل کی ہو تو اس صورت میں خبر واحد مونث آئے گی۔

(١) أَبْوَابُ الْمَسْجِدِ مَفْتُوْحَةٌ.

(١) مسجد کے دروازے کھلے ہیں۔

(٢) لِمَنْ هَذِهِ الْبُيُوْتُ الْجَدِيْدَةُ؟ هِيَ لِمُدِيْرِ الشَّرِكَةِ.

(٢) یہ نئے گھر کس کے ہیں؟ وہ کمپنی کے ڈائریکٹر کے ہیں۔

(٣) النُّجُوْمُ جَمِيْلَةٌ.

(٣) ستارے خوبصورت ہیں۔

(٤) هَذِهِ الدُّرُوْسُ سَهْلَةٌ.

(٤) یہ اسباق آسان ہیں۔

(٥) فِي الْهِنْدِ لُغَاتٌ كَثِيْرَةٌ.

(٥) ہندوستان میں بہت سی زبانیں (بولی جاتی) ہیں۔

(٦) أَيْنَ الْكُتُبُ الْجَدِيْدَةُ؟ هِيَ فِي الْمَكْتَبَةِ.

(٦) نئی کتابیں کہاں ہیں؟ وہ لائبریری میں ہیں۔

(٧) تِلْكَ السُّرُرُ مَكْسُوْرَةٌ.

(٧) وہ چارپائیاں ٹوٹی ہوئی ہیں۔

(٨) السَّاعَةُ الْيَابَانِيَةُ رَخِيْصَةٌ.

(٨) جاپانی گھڑی سستی ہے۔

(٩) هَذِهِ الْحُمُرُ (الْحَمِيْرُ) لِلْفَلَّاحِ.

(٩) یہ گدھے کسان کے ہیں۔

(١٠) أَيْنَ كُتُبُكُنَّ يَا أَخَوَاتُ؟ هِيَ فِي الْفَصْلِ.

(١٠) اے بہنو! آپ کی کتابیں کہاں ہیں؟ وہ کلاس میں ہیں۔

(١١) هَذِهِ كُتُبِيْ وَ تِلْكَ كُتُبُ أُخْتِيْ.

(١١) یہ میری کتابیں ہیں اور وہ میری بہن کی کتابیں ہیں۔

(١٢) هَذِهِ مَكَاتِبُ الطُّلَّابِ.

(١٢) یہ طلباء کے میز ہیں۔

(١٣) فِيْ هَذَا الشَّارِعِ فَنَادِقُ كَبِيْرَةٌ.

(١٣) اس سڑک پر بڑے بڑے ہوٹل ہیں۔

تمارين

١ـــ أجِبْ عَنِ الأسْئِلَةِ الآتِيَةِ:

١. أيْنَ الْكُتُبُ الْجَدِيْدَةُ؟

نئی کتابیں کہاں ہیں؟

ج. هِيَ فِي الْمَكْتَبَةِ.

وہ لائبریری میں ہیں۔

٢. لِمَنْ هَذِهِ الْبُيُوْتُ الْكَبِيْرَةُ؟

یہ بڑے بڑے گھر کس کے ہیں؟

ج. هِيَ لِمُدِيْرِ الشَّرِكَةِ.

وہ کمپنی کے ڈائریکٹر کے ہیں۔

٣. أ أبْوَابُ السَّيَّارَةِ مَفْتُوْحَةٌ؟

کیا گاڑی کے دروازے کھلے ہیں؟

ج. نَعَمْ، أبْوَابُ السَّيَّارَةِ مَفْتُوْحَةٌ.

جی ہاں، گاڑی کے دروازے کھلے ہیں۔

٤. أيْنَ أقْلامُ الْمُدَرِّسِ؟

استاد صاحب کی قلمیں کہاں ہیں؟

ج. هِيَ عَلَى مَكْتَبِهِ.

وہ ان کے میز پر ہیں۔

٥. أيْنَ الْكِلابُ.

کتے کہاں ہیں؟

ج. هِيَ فِي الشَّوَارِعِ.

وہ سڑک پر ہیں۔

٦. أيْنَ الْحَمِيْرُ؟

گدھے کہاں ہیں؟

ج. هِيَ فِي الْحُقُوْلِ.

وہ کھیتوں میں ہیں۔

۷. أيْنَ كُتُبُکَ يَا مَرْيَمُ؟

اے مریم تمہاری کتابیں کہاں ہیں؟

ج. هِيَ فِيْ حَقِيْبَتِيْ.

وہ میرے تھیلے میں ہیں۔

۸. أيْنَ دَفَاتِرُ الطُّلَّابِ؟

طلبہ کی کاپیاں کہاں ہیں؟

ج. هِيَ عَلَى مَكَاتِبِهِمْ.

وہ ان کے ڈیسکوں پر ہیں۔

۹. أيْنَ الْفَنَادِقُ الصَّغِيْرَةُ؟

چھوٹے ہوٹل کہاں ہیں؟

ج. الفَنَادِقُ الصَّغِيْرَةُ فِيْ مَدِيْنَةِ كَالاكَوْتَ.

چھوٹے ہوٹل کالاکوٹ شہر میں ہیں۔

۱۰. لِمَنْ هَذِهِ الأَقْلامُ الْجَدِيْدَةُ؟

یہ نئی قلمیں کس کی ہیں؟

ج. هَذِهِ الأقْلاَمُ الْجَدِيْدَةُ لِلطُّلَّابِ الْجُدُدِ.

یہ نئی قلمیں نئے طلبہ کی ہیں۔

۲ـــ حَوِّلِ الْمَبْتَدَأ فِيْ كُلٍّ مِنَ الْجُمَلِ الآتِيَةِ اِلَى جَمْعٍ:

	المبتدأ المفرد	ترجمة باللغة الأردية	تحويله الى جمع
۱.	البَابُ مَفْتُوْحٌ.	دروازہ کھلا ہے۔	الأبْوَابُ مَفْتُوْحَةٌ.
۲.	هَذَا قَلَمٌ جَدِيْدٌ.	یہ ایک نیا قلم ہے۔	هَذِهِ أقلامٌ جَدِيْدَةٌ.
۳.	النَّجْمُ جَمِيْلٌ.	ستارہ خوبصورت ہے	النُّجُوْمُ جَمِيْلَةٌ.

۴. ذَلِکَ کِتَابٌ قَدِیْمٌ.	وہ ایک پرانی کتاب ہے۔	تِلْکَ کُتُبٌ قَدِیْمَۃٌ.
۵. ذَلِکَ الْبَیْتُ جَمِیْلٌ.	وہ گھر خوبصورت ہے۔	تِلْکَ الْبُیُوْتُ جَمِیْلَۃٌ.
۶. ھَذَا الدَّرْسُ سَھْلٌ.	یہ سبق آسان ہے۔	ھَذِہِ الدُّرُوْسُ سَھْلَۃٌ.
۷. ذَلِکَ الْجَبَلُ بَعِیْدٌ.	وہ پہاڑ دور ہے۔	تِلْکَ الْجِبَالُ بَعِیْدَۃٌ.
۸. ھَذَا الْمَکْتَبُ مَکْسُوْرٌ.	یہ میز ٹوٹا ہوا ہے۔	ھَذِہِ الْمَکَاتِبُ مَکْسُوْرَۃٌ.
۹. ھَذَا مَسْجِدٌ جَمِیْلٌ.	یہ ایک خوبصورت مسجد ہے۔	ھَذِہِ مَسَاجِدُ جَمِیْلَۃٌ.
۱۰. ھَذِہِ سَاعَۃٌ رَخِیْصَۃٌ.	یہ ایک سستی گھڑی ہے۔	ھَذِہِ سَاعَاتٌ رَخِیْصَۃٌ.
۱۱. تِلْکَ الطَّائِرَۃُ کَبِیْرَۃٌ.	وہ ہوائی جہاز بڑا ہے۔	تِلْکَ الطَّائِرَاتُ کَبِیْرَۃٌ.
۱۲. ھَذَا طَالِبٌ جَدِیْدٌ.	یہ ایک نیا طالب علم ہے۔	ھَؤُلاءِ طُلَّابٌ جُدُدٌ.
۱۳. ھَذَا النَّھْرُ کَبِیْرٌ.	یہ دریا بڑا ہے۔	ھَذِہِ الأَنْھَارُ کَبِیْرَۃٌ.

۳ــ ضع في الأماكن الخالية فيما يلي أخبارا مناسبا:

الجملة	ترجمة باللغه الأردية
۱. البَیْتُ جَدِیْدٌ.	گھر نیا ہے۔
۲. النُّجُوْمُ جَمِیْلَۃٌ.	ستارے خوبصورت ہیں۔
۳. البَابُ مُغْلَقٌ.	دروازہ بند ہے۔
۴. القَلَمُ مَکْسُوْرٌ.	قلم ٹوٹا ہوا ہے۔
۵. البُیُوْتُ جَدِیْدَۃٌ.	گھر نئے ہیں۔
۶. الأَبْوَابُ مَفْتُوْحَۃٌ.	دروازے کھلے ہیں۔
۷. السَّیَّارَاتُ قَدِیْمَۃٌ.	گاڑیاں پرانی ہیں۔
۸. المِنْدِیْلُ وَسِخٌ.	رومال گندہ ہے۔
۹. الفَنَادِقُ صَغِیْرَۃٌ.	ہوٹل چھوٹے ہیں۔
۱۰. الطُّلَّابُ مُجْتَھِدُوْنَ.	طلبا محنتی ہیں۔
۱۱. القُمْصَانُ نَظِیْفَۃٌ.	قمیصیں صاف ہیں۔

٤ــ هَاتِ جَمْعَ الْكَلِمَاتِ الآتِيَةِ:

	المفرد	معناه في اللغة الأردية	الجمع
١.	بَابٌ	دروازہ	أبْوَابٌ
٢.	بَيْتٌ	گھر	بُيُوْتٌ
٣.	نَجْمٌ	ستارا	نُجُوْمٌ
٤.	قَلَمٌ	قلم	أقْلاَمٌ
٥.	حِمَارٌ	گدھا	حُمُرٌ ، حَمِيْرٌ
٦.	سَرِيْرٌ	بیڈ، چارپائی، بستر	سُرُرٌ
٧.	نَهْرٌ	دریا	أنْهَارٌ
٨.	سَيَّارَةٌ	گاڑی	سَيَّارَاتٌ
٩.	كَلْبٌ	کتا	كِلاَبٌ
١٠.	طَائِرَةٌ	ہوائی جہاز	طَائِرَاتٌ
١١.	دَرْسٌ	سبق	دُرُوْسٌ
١٢.	بَحْرٌ	سمندر	بِحَارٌ
١٣.	كِتَابٌ	کتاب	كُتُبٌ
١٤.	قَمِيْصٌ	قمیض	قُمْصَانٌ
١٥.	دَرَّاجَةٌ	سائیکل	دَرَّاجَاتٌ
١٦.	حُقَلٌ	کھیت	حُقُوْلٌ

الكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ

الشَّرِكَةُ / الشِّرْكَةُ ج الشَّرِكَاتُ : کمپنی

مُدِيْرٌ : ڈائریکٹر، منیجر، ایڈمنسٹریٹر، پرنسپل

رَخِيْصٌ : سستا

القَمِيْصُ ج قُمْصَانٌ : قمیض

(۱۸) الدرس الثامن عشر
اٹھارہواں سبق

تمہید:

عزیز طلبہ وطالبات اس سبق میں ہم مثنی کے بارے میں پڑھیں گے، مثنی وہ اسم ہے جو دو چیزوں یا ناموں پر دلالت کرے، خواہ وہ اسم مذکر ہوں یا مؤنث۔ مثلا کِتَابٌ سے کِتَابَانِ، قَلَمٌ سے قَلَمَانِ، طَالِبَةٌ سے طَالِبَتَانِ وغیرہ

اہم نکات:

۱۔ کسی بھی اسم کے آخر میں الف ساکن اور نون مکسور بڑھانے سے مثنی بن جاتا ہے۔

۲۔ مثنی کا اعراب حالت رفعی میں الف نون سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ جیسے: کتاب سے کتابان، قلم سے قلمان.

۳۔ جبکہ اس کا اعراب حالت نصبی وجری میں یا نون سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ جیسے: کتاب سے کتابین، قلم سے قلمین.

۴۔ مثنی موصوف کی طرح پہلے جبکہ اس کی خبر صفت کی طرح بعد میں آئے گی۔ جیسے: عندي سيارتان كبيرتان.

۵۔ مبتدا اگر مثنی ہو تو تذکیر وتانیث، عاقل وغیر عاقل میں خبر اپنے مبتدا کے مطابق ہوگی۔ جیسے: الكتابان جديدان، البنتان مريضتان وغیرہ۔

المدرس: كَمْ أخاً لَكَ يَا مُحَمَّدُ؟

استاد : اے محمد! تمہارے کتنے بھائی ہیں؟

محمد: لِيْ أَخٌ وَاحِدٌ.

محمد : میرا ایک بھائی ہے۔

المدرس: وَ كَمْ أُخْتاً لَكَ؟

استاد : اور تمہاری کتنی بہنیں ہیں؟

محمد: لِيْ أُخْتَانِ.

محمد : میری دو بہنیں ہیں۔

المدرس: كَمْ عَجَلَةً لِلدَّرَاجَةِ يَا حَامِدُ؟

استاد : اے حامد! سائیکل کے کتنے پہیے ہوتے ہیں؟

حامد: لَهَا عَجَلَتَانِ.

حامد : اس کے دو پہیے ہوتے ہیں۔

المدرس: كَمْ عِيْداً فِي السَّنَةِ يَا زَكَرِيَّا؟

استاد : اے زکریا! سال میں کتنی عیدیں ہوتی ہیں؟

زكريا: فِي السَّنَةِ عِيْدَانِ: هُمَا عِيْدُ الْفِطْرِ وَ عِيْدُ الأَضْحىٰ.

زکریا : سال میں دو عیدیں ہوتی ہیں۔ عیدالفطر اور عیدالأضحیٰ۔

المدرس: يَا اِبْرَاهِيْمُ أَبُوْكَ تَاجِرٌ كَبِيْرٌ. كَمْ سَيَّارَةً عِنْدَهُ؟

استاد : اے ابراہیم تمہارے والد صاحب ایک بڑے تاجر ہیں، ان کے پاس کتنی گاڑیاں ہیں؟

ابراهيم: عِنْدَهُ سَيَّارَتَانِ كَبِيْرَتَانِ وَ سَيَّارَتَانِ صَغِيْرَتَانِ.

ابراہیم : ان کے پاس دو بڑی گاڑیاں اور دو چھوٹی گاڑیاں ہیں۔

المدرس: كَمْ نَافِذَةً فِيْ غُرْفَتِكَ يَا اِسْمَاعِيْلُ؟

استاد : اے اسماعیل تمہارے کمرے میں کتنی کھڑکیاں ہیں؟

اسماعيل: فِيْهَا نَافِذَتَانِ.

اسماعیل: اس میں دو کھڑکیاں ہیں۔

المدرس: لِمَنْ هَذَانِ الدَّفْتَرَانِ؟

استاد : یہ دو کاپیاں کس کی ہیں؟

علي: هُمَا لِيْ.

علی : وہ دونوں میری ہیں۔

المدرس: لِمَنْ هَاتَانِ الْمِسْطَرَتَانِ.

استاد : یہ دو پیمانے کس کے ہیں؟

يُوْنُسُ: هُمَا لِيْ.

یونس : وہ دونوں میرے ہیں۔

تمارين

١ــ أجِبْ عَنِ الأسْئِلَةِ الآتِيَةِ مُسْتَعْمِلاً المُثَنَّى:

١. كَمْ قَلَماً عِنْدَكَ؟

تمہارے پاس کتنی قلمیں ہیں؟

ج. عِنْدِيْ قَلَمَانِ.

میرے پاس دو قلمیں ہیں۔

٢. كَمْ كِتَاباً عِنْدَكَ؟

تمہارے پاس کتنی کتابیں ہیں؟

ج. عِنْدِيْ كِتَابَانِ.

میرے پاس دو کتابیں ہیں۔

٣. كَمْ سَبُّوْرَةً فِيْ فَصْلِكُمْ؟

تمہاری کلاس میں کتنے تختہ سیاہ ہیں؟

ج. فِيْ فَصْلِنَا سَبُّوْرَتَانِ.

ہماری کلاس میں دو تختہ سیاہ ہیں۔

٤. كَمْ رِيَالاً عِنْدَكِ يَا لَيْلٰى؟

اے لیلیٰ تمہارے پاس کتنے ریال ہیں؟

ج. عِنْدِيْ رِيَالاَنِ.

میرے پاس دو ریال ہیں۔

٥. كَمْ أُخْتاً لَكَ يَا عَلِيُّ؟

اے علی تمہاری کتنی بہنیں ہیں؟

ج. لِيْ أُخْتَانِ.

میری دو بہنیں ہیں۔

٦. كَمْ عَمّاً لَكَ يَا آمِنَةُ؟

اے آمنہ تمہارے کتنے چاچے ہیں؟

ج. لِيْ عَمَّان.

میرے دو چاچے ہیں۔

٧. كَمْ صَدِيْقاً لَكَ يَا مُحَمَّدُ؟

اے محمد تمہارے کتنے دوست ہیں؟

ج. لِيْ صَدِيْقَانِ.

میرے دو دوست ہیں۔

٨. كَمْ طَالِباً جَدِيْداً فِيْ فَصْلِكُمْ؟

آپ کی کلاس میں کتنے نئے طلبہ ہیں؟

ج. فِيْ فَصْلِنَا طَالِبَانِ جَدِيْدَانِ.

ہماری کلاس میں دو نئے طلبہ ہیں۔

٩. كَمْ مَسْجِداً فِيْ قَرْيَتِكَ يَا زَكَرِيَّا؟

اے زکریا تمہارے گاؤں میں کتنے مساجد ہیں؟

ج. فِيْ قَرْيَتِيْ مَسْجِدَانِ.

میرے گاؤں میں دو مسجدیں ہیں۔

١٠. كَمْ فُنْدُقاً فِيْ هَذَا الشَّارِعِ؟

اس سڑک پر کتنے ہوٹل ہیں؟

ج. فِيْ هَذَا الشَّارِعِ فُنْدُقَانِ.

اس سڑک پر دو ہوٹل ہیں۔

١١. كَمْ أخاً لَكِ يَا سُعَادُ؟

اے سعاد تمہارے کتنے بھائی ہیں؟

ج. لِيْ أخَوَانِ.

میرے دو بھائی ہیں۔

٢ ــ اقرأ و اكتب:

	الجملة في اللغة العربية	ترجمتها باللغة الأردية
١.	خَالِدٌ لَهُ ابْنَانِ وَ بِنْتَانِ.	خالد کے دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔
٢.	فِيْ هَذَا الْبَيْتِ غُرْفَتَانِ كَبِيْرَتَانِ.	اس گھر میں دو بڑی کھڑکیاں ہیں۔
٣.	فَاطِمَةُ لَهَا طِفْلاَنِ صَغِيْرَانِ.	فاطمہ کے دو چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔
٤.	لِيْ عَيْنَانِ، وَأُذُنَانِ، وَيَدَانِ، وَرِجْلاَنِ.	میری دو آنکھیں، دو کان، دو ہاتھ اور دو پاؤں ہیں۔
٥.	فِيْ هَذَا الْحَيِّ مَدْرَسَتَانِ.	اس محلّہ میں دو سکول ہیں۔
٦.	صَلاَةُ الْفَجْرِ رَكْعَتَانِ	نمازِ فجر میں دو رکعتیں ہوتی ہیں۔
٧.	لِلْبَيْتِ مِفْتَحَانِ.	گھر کی دو چابیاں ہیں۔
٨.	لِمَنْ هَاتَانِ الْبَقَرَتَانِ؟ هُمَا لِلْفَلاَّحِ.	یہ دو گائیں کس کی ہیں؟ وہ دونوں کسان کی ہیں۔
٩.	أ هَذَانِ الطَّبِيْبَانِ مِنْ اِنكِلْتَرَا؟ لاَ، هُمَا مِنْ فَرَنْسَا.	کیا یہ دو ڈاکٹر انگلستان سے ہیں؟ جی نہیں، وہ فرانس سے ہیں۔
١٠.	فِيْ قَرْيَتِيْ مَسْجِدَانِ صَغِيْرَانِ.	میرے گاؤں میں دو چھوٹی چھوٹی مساجد ہیں۔

٣ ــ اِقْرَأْ الأَمْثِلَةَ الآتِيَةَ ثُمَّ ضَعْ فِي الْفَرَاغِ فِيْمَا يَلِيْ تَمْيِيْزاً لِـ (كَمْ) وَاضْبِطْ آخِرَهُ:

كَمْ أُخْتاً لَكَ؟

كَمْ قَلَماً عِنْدَكَ؟

كَمْ سَيَّارَةً فِي الْجَامِعَةِ.

	الجملة في اللغة العربية	ترجمتها في اللغة الأردية
١.	كَمْ رِيَالاً عِنْدَكَ؟	تمہارے پاس کتنے ریال ہیں؟
٢.	كَمْ بِنْتاً لَكَ؟	تمہاری کتنی بیٹیاں ہیں؟
٣.	كَمْ فُنْدُقاً فِيْ هَذَا الشَّارِعِ؟	اس سڑک پر کتنے ہوٹل ہیں؟
٤.	كَمْ مَدْرَسَةً فِيْ قَرْيَتِكَ؟	آپ کے گاؤں میں کتنے سکول ہیں؟
٥.	كَمْ طَالِباً فِيْ فَصْلِكُمْ؟	آپ کی کلاس میں کتنے طلبا ہیں؟
٦.	كَمْ يَوْماً فِي السَّنَةِ؟	سال میں کتنے دن ہوتے ہیں؟

۷. كَمْ عَجَلَةً لِلدَّرَّاجَةِ؟ سائیکل کے کتنے پہیے ہوتے ہیں؟

۸. كَمْ نَافِذَةً فِيْ غُرْفَتِکَ؟ تمہارے کمرے میں کتنی کھڑکیاں ہیں؟

۴ــ حَوِّلِ الْمُبْتَدأ فِيْ كُلِّ مِنَ الْجُمَلِ الآتِيَةِ اِلَى مُثَنَّى:

مثال: هذا كتاب. هذان كتابان.

	المبتدأ المفرد	تحويله الى المثنى
١.	هَذَا قَلَمٌ.	هَذَانِ قَلَمَانِ.
ترجمہ	یہ ایک قلم ہے۔	یہ دو قلمیں ہیں۔
٢.	هَذِهِ مِسْطَرَةٌ.	هَاتَانِ مِسْطَرَتَانِ.
ترجمہ	یہ ایک پیمانہ ہے۔	یہ دو پیمانے ہیں۔
٣.	هَذَا طَالِبٌ.	هَذَانِ طَالِبَانِ.
ترجمہ	یہ ایک طالب علم ہے۔	یہ دو طلبا ہیں۔
۴.	هَذِهِ طَالِبَةٌ.	هَاتَانِ طَالِبَتَانِ.
ترجمہ	یہ ایک طالبہ ہے۔	یہ دو طالبات ہیں۔
۵.	هَذَا الرَّجُلُ مُدَرِّسٌ.	هَذَانِ الرَّجُلاَنِ مُدَرِّسَانِ.
ترجمہ	یہ آدمی استاد ہے۔	یہ دو اشخاص اساتذہ ہیں۔
٦.	هَذَا الطَّالِبُ مِنَ الْهِنْدِ.	هَذَانِ الطَّالِبَانِ مِنَ الْهِنْدِ.
ترجمہ	یہ طالب علم ہندوستان سے ہے۔	یہ دو طلبا ہندوستان سے ہیں۔
۷.	هَذِهِ السَّاعَةُ مِنَ الْيَابَانِ.	هَاتَانِ السَّاعَتَانِ مِنَ الْيَابَانِ.
ترجمہ	یہ گھڑی جاپانی ہے۔	یہ دو گھڑیاں جاپانی ہیں۔
۸.	هَذِهِ السَّيَّارَةُ لِلْمُدِيْرِ.	هَاتَانِ السَّيَّارَتَانِ لِلْمُدِيْرِ.
ترجمہ	یہ گاڑی پرنسپل صاحب کی ہے۔	یہ دو گاڑیاں پرنسپل صاحب کی ہیں۔
٩.	لِمَنْ هَذَا الْمِفْتَاحُ؟	لِمَنْ هَذَانِ الْمِفْتَاحَانِ؟
ترجمہ	یہ چابی کس کی ہے؟	یہ دو چابیاں کس کی ہیں؟

١٠. لِمَنْ هٰذِهِ الْمِلْعَقَةُ؟ لِمَنْ هَاتَانِ الْمِلْعَقَتَانِ؟

ترجمہ یہ چمچہ کس کا ہے؟ یہ دو چمچے کس کے ہیں؟

٥ ــ اِقْرَأْ الْكَلِمَاتِ الآتِيَةَ وَاكْتُبْهَا مَعَ ضَبْطِ أَوَاخِرِهَا:

	الكلمة	معناها باللغة الأردية
١.	كَلْبَانِ.	دو کتے۔
٢.	مَكْتَبَانِ.	دومیز۔
٣.	قَمِيْصَانِ.	دوقمیضیں۔
٤.	أَخَوَانِ.	دوبھائی۔
٥.	مِنْدِيْلاَنِ.	دورومال۔
٦.	مِسْطَرَتَانِ.	دوپیمانے
٧.	أُخْتَانِ.	دوبہنیں۔
٨.	اِمْرَأَتَانِ.	دوعورتیں۔

٦ ــ ثَنِّ الْكَلِمَاتِ الآتِيَةَ:

	المفرد	ترجمة	المثنى
١.	سَيَّارَةٌ	گاڑی	سَيَّارَتَانِ
٢.	طَبِيْبَةٌ	لیڈی ڈاکٹر،طبیبہ	طَبِيْبَتَانِ
٣.	وَلَدٌ	لڑکا	وَلَدَانِ
٤.	لُغَةٌ	زبان	لُغَتَانِ
٥.	صَدِيْقٌ	دوست	صَدِيْقَانِ
٦.	تَاجِرٌ	تاجر،بیوپاری	تَاجِرَانِ
٧.	مِلْعَقَةٌ	چمچہ	مِلْعَقَتَانِ
٨.	مُدَرِّسٌ	استاد	مُدَرِّسَانِ
٩.	بَابٌ	دروازہ	بَابَانِ
١٠.	اِسْمٌ	نام	اِسْمَانِ

١١. هَذَا يہ (ایک) مذکر کیلئے هَذَانِ

١٢. هَذِهِ يہ (ایک) مؤنث کیلئے هَاتَانِ

الكلمات الجديدة

كَمْ : کتنا، کتنی، کتنے

العِيْدُ : عید

العَجَلَةُ ج- عَجَلاَتٌ : پہیہ

الحَيُّ ج- أحْيَاءُ : محلّہ

الرِّيَالُ ج رِيَالاَتٌ : ریال

الرَّكْعَةُ ج رَكْعَاتٌ : رکعت

المِسْطَرَةُ ج مَسَاطِرُ : پیمانہ، رولر، سکیل

....

(١٩) الدرس التاسع عشر
انیسواں سبق

تمہید:

عزیز طلبہ وطالبات اس سبق میں ہم تین سے دس تک عدد اور معدود کے متعلق پڑھیں گے۔ مثلا : ثلاثة طلاب، خمسة كتب، عشرة رجال وغیرہ۔

اہم نکات:

١)۔ تین سے دس تک اگر معدود مذکر ہے تو عدد مؤنث لایا جائے گا۔ جیسے: ثمانية مدرسين.

٢)۔ تین سے دس تک عدد پہلے جبکہ معدود بعد میں لایا جائے گا خواہ وہ مذکر ہو یا مؤنث۔ جیسے: أربعة طلاب، سبعة طالبات وغیرہ۔

٣)۔ تین سے دس تک عدد معدود مضاف مضاف الیہ کی طرز پر آئے گا۔ یعنی عدد مرفوع جبکہ معدود مجرور ہوگا۔

٤)۔ تین سے دس تک عدد مفرد مرفوع جبکہ معدود جمع مجرور ہوگا۔

٥)۔ تین سے دس تک معدود عدد کے متضاد لایا جائے گا یعنی مذکر معدود کے لئے مؤنث عدد جبکہ مؤنث معدود کے لئے مذکر عدد لایا جائے گا۔

المُدِيْرُ : **كَمْ طَالِباً جَدِيْداً فِيْ فَصْلِكَ يَا شَيْخُ؟**

پرنسپل : جناب آپ کی کلاس میں کتنے نئے طلبا ہیں؟

المدرس : **فِيْهِ عَشَرَةُ طُلَّابٍ جُدُدٍ.**

استاد : اس میں دس نئے طلبا ہیں۔

المدير : **مِنْ أَيْنَ هُمْ؟ أَكُلُّهُمْ مِنْ بَلَدٍ وَاحِدٍ؟**

پرنسپل : وہ کہاں کہاں سے ہیں؟ کیا وہ سب ایک ہی ملک سے ہیں؟

المدرس : **لاَ. هُمْ مِنْ بِلادٍ مُخْتَلِفَةٍ. مِنْهُمْ ثَلاَثَةُ طُلَّابٍ مِنَ الْفِلِّيْبِيْنِ، وَأَرْبَعَةُ طُلَّابٍ مِنَ الْيَابَانِ، وَ طَالِبَانِ مِنَ الصِّيْنِ، وَطَالِبٌ وَاحِدٌ مِنْ مَالِيْزِيَا.**

استاد : جی نہیں جناب؛ وہ مختلف ممالک سے ہیں۔ ان میں سے تین طلبا فلپائن سے، چار طلبا جاپان سے، دو طلبا چین سے اور ایک طالب علم ملیشیا سے ہے۔

المدير : أ فِيْ فَصْلِکَ طُلاَّبٌ مِنْ أمْرِيْکَا؟

پرنسپل : کیا آپ کی کلاس میں امریکا سے طلبا ہیں؟

المدرس : نَعَمْ، فِيْهِ سَبْعَةُ طُلاَّبٍ مِنْ أمْرِيْکَا.

استاد : جی ہاں جناب؛ اس میں سات طلبا امریکا سے ہیں۔

المدير : أ هُمْ جُدُدٌ؟

پرنسپل : کیا وہ سب نئے (طلبا) ہیں؟

المدرس : لاَ، هُمْ قُدَامَی.

استاد : جی نہیں؛ وہ سب پرانے طلبا ہیں۔

المدير : کَمْ طَالِباً فِيْهِ مِنْ أُوْرُوْبَا؟

پرنسپل : اس میں (یعنی آپ کی کلاس میں) یورپ سے کتنے طلبا ہیں؟

المدرس : فِيْهِ خَمْسَةُ طُلاَّبٍ مِنْ اِنْکَلْتَرَا، وَ ثَمَانِيَةُ طُلاَّبٍ مِنْ ألْمَانِيَا، وَسِتَّةُ طُلاَّبٍ مِنْ فَرَنْسَا، وَ تِسْعَةُ طُلاَّبٍ مِنْ يُوغُسلاَفِيَا.

استاد : اس میں (یعنی میری کلاس میں) پانچ طلبا انگلستان سے، آٹھ طلبا جرمنی سے، چھ طلبا فرانس سے اور نو طلبا یوگوسلاویا سے ہیں۔

المدير : شُکْراً يَا شَيْخٌ.

پرنسپل : شکریہ جناب۔

تمارين

١ــ اقْرَأْ وَاکْتُبْ:

١. طَالِبٌ وَاحِدٌ.

ایک طالب علم۔

٢. طَالِبَانِ اِثْنَانِ.

دو طالب علم۔

٣. ثَلاَثَةُ طُلاَّبٍ.

تین طلبہ۔

۴. أَرْبَعَةُ طُلَّابٍ.

چار طلبہ۔

۵. خَمْسَةُ طُلَّابٍ.

پانچ طلبہ۔

۶. سِتَّةُ طُلَّابٍ.

چھ طلبہ۔

۷. سَبْعَةُ طُلَّابٍ.

سات طلبہ۔

۸. ثَمَانِيَةُ طُلَّابٍ.

آٹھ طلبہ۔

۹. تِسْعَةُ طُلَّابٍ.

نو طلبہ۔

۱۰. عَشَرَةُ طُلَّابٍ.

دس طلبہ۔

قواعد:

۱۔ عدد ایک اور دو میں معدود پہلے جبکہ عدد بعد میں لایا جائے گا۔

۲۔ عدد ایک اور دو میں عدد جنس کے اعتبار سے معدود کے موافق ہوگا۔

۳۔ عدد ایک اور دو میں جو اعراب معدود کا ہوگا وہی اعراب عدد کا ہونا بھی لازمی ہے۔

۴۔ تین سے دس تک عدد پہلے جبکہ معدود بعد میں لایا جائے گا۔

۵۔ تین سے دس تک اگر معدود مذکر ہے تو عدد مؤنث ہوگا۔

۶۔ تین سے دس تک اگر معدود مؤنث ہے تو عدد مذکر ہوگا۔

۷۔ تین سے دس تک عدد مرفوع جبکہ معدود مجرور ہوگا۔

٢ ـــ اِقْرَأْ وَاكْتُبْ:

١. عِنْدِيْ خَمْسَةُ كُتُبٍ وَ ثَلاثَةُ أَقْلامٍ.

ترجمہ میرے پاس پانچ کتابیں اور تین قلم ہیں۔

٢. خَالِدٌ لَهُ سِتَّةُ أَبْنَاءٍ.

ترجمہ خالد کے چھ بیٹے ہیں۔

٣. كَمْ أَخاً لَكِ يَا آمِنَةُ؟ لِيْ أَرْبَعَةُ اِخْوَةٍ.

ترجمہ اے آمنہ تمہارے کتنے بھائی ہیں؟ میرے چار بھائی ہیں۔

٤. فِيْ الأُسْبُوْعِ سَبْعَةُ أَيَّامٍ.

ترجمہ ہفتہ میں سات دن ہوتے ہیں۔

٥. كَمْ رِيَالاً عِنْدَكَ الآنَ يَا عَمَّارُ؟ عِنْدِيْ الآنَ ثَمَانِيُ رِيَالاتٍ.

ترجمہ اے عمار! تمہارے پاس اس وقت کتنے ریال ہیں؟ میرے پاس اس وقت آٹھ ریال ہیں۔

٦. فِيْ هَذَا الْحَيِّ تِسْعَةُ بُيُوْتٍ جَدِيْدَةٍ.

ترجمہ اس محلّہ میں نو نئے گھر ہیں۔

٧. لِهَذِهِ السَّيَّارَةِ أَرْبَعَةُ أَبْوَابٍ.

ترجمہ اس گاڑی کے چار دروازے ہیں۔

٨. كَمْ ثَمَنُ هَذَا الْكِتَابِ؟ ثَمَنُهُ سَبْعَةُ رِيَالاتٍ وَ نِصْفٌ.

ترجمہ اس کتاب کی کیا قیمت ہے؟ اس کی قیمت ساڑھے سات ریال ہے۔

٩. فِيْ هَذَا الْفَصْلِ عَشَرَةُ طُلَّابٍ قُدَامَى وَ أَرْبَعَةُ طُلَّابٍ جُدُدٍ.

ترجمہ اس کلاس میں دس پرانے اور چار نئے طلبا ہیں۔

١٠. كَمْ قَمِيْصاً عِنْدَكَ يَا اِبْرَاهِيْمُ؟ عِنْدِيْ ثَمَانِيَةُ قُمْصَانٍ.

ترجمہ اے ابراہیم تمہارے پاس کتنی قمیصیں ہیں؟ میرے پاس آٹھ قمیصیں ہیں۔

١١. عِنْدِيْ رِيَالانِ وَ خَمْسَةُ قُرُوْشٍ.

ترجمہ میرے پاس دو ریال اور پانچ قرش ہیں

١٢. فِيْ هَذِهِ الْحَافِلَةِ عَشَرَةُ رُكَّابٍ.

ترجمہ اس گاڑی میں دس سواریاں ہیں۔

٣ـ أجِبْ عَنِ الأسْئِلَةِ الآتِيَةِ مُسْتَعْمِلاً لِلْعَدَدِ الْمَذْكُوْرِ بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ:

مثال: كَمْ كِتَاباً عِنْدَكَ؟

عِنْدِيْ ثَلاثَةُ كُتُبٍ.

السؤال و الجواب	ترجمة	العدد
١. كَمْ أخاً لَكَ يَا حَامِدُ؟	اے حامد! تمہارے کتنے بھائی ہیں؟	
ج. لِيْ خَمْسَةُ اِخْوَةٍ.	میرے پانچ بھائی ہیں۔	(٥)
٢. كَمْ عَمّاً لَكِ يَا لَيْلٰى؟	اے لیلیٰ! تمہارے کتنے چچے ہیں؟	
ج. لِيْ أرْبَعَةُ أعْمَامٍ.	میرے چار چچے ہیں۔	(٤)
٣. كَمْ اِبْناً لَكَ يَا شَيْخُ؟	جناب آپ کے کتنے بیٹے ہیں؟	
ج. لِيْ سِتَّةُ أبْنَاءٍ.	میرے چھ بیٹے ہیں۔	(٦)
٤. كَمْ سُؤالاً فِيْ هَذَا الدَّرْسِ؟	اس سبق میں کتنے سؤالات ہیں؟	
ج. فِيْهِ ثَمَانِيُ أسْئِلَةٍ.	اس (سبق) میں آٹھ سؤالات ہیں۔	(٨)
٥. كَمْ رَاكِباً فِي الْحَافِلَةِ؟	اس گاڑی میں کتنی سواریاں ہیں؟	
ج. فِيْهَا تِسْعَةُ رَكَّابٍ.	اس (گاڑی) میں نو سواریاں ہیں۔	(٩)
٦. كَمْ رِيَالاً فِيْ جَيْبِكَ؟	تمہارے جیب میں کتنے ریال ہیں؟	
ج. فِيْ جَيْبِيْ سَبْعُ رِيَالاَتٍ.	میرے جیب میں سات ریال ہیں۔	(٧)
٧. كَمْ ثَمَنَ هَذَا الْكِتَابَ؟	اس کتاب کی کیا قیمت ہے؟	
ج. ثَمَنُهُ عَشْرُ رُوْبِيَاتٍ.	اس کی قیمت دس روپے ہے۔	(١٠)

٤ـ اُكْتُبْ الأعْدَادَ مِنْ ٣ اِلَى ١٠ وَاجْعَلْ كُلاًّ مِنَ الْكَلِمَاتِ الآتِيَةِ مَعْدُوْداً لَهَا:

كِتَابٌ، قَلَمٌ، تَاجِرٌ، رَجُلٌ، طَالِبٌ، رِيَالٌ، قِرْشٌ، أخٌ، اِبْنٌ.

كِتَابٌ:

العدد	العدد مع معدود له	ترجمة باللغة الأردية
٣. ثَلاثَةٌ	ثَلاثَةُ كُتُبٍ.	تین کتابیں۔
٤. أرْبَعَةٌ	أرْبَعَةُ كُتُبٍ.	چار کتابیں۔

۵.	خَمْسَةٌ	خَمْسَةُ كُتُبٍ.	پانچ کتابیں۔
۶.	سِتَّةٌ	سِتَّةُ كُتُبٍ.	چھ کتابیں۔
۷.	سَبْعَةٌ	سَبْعَةُ كُتُبٍ.	سات کتابیں۔
۸.	ثَمَانِيَةٌ	ثَمَانِيَةُ كُتُبٍ.	آٹھ کتابیں۔
۹.	تِسْعَةٌ	تِسْعَةُ كُتُبٍ.	نو کتابیں۔
۱۰.	عَشْرَةٌ	عَشْرَةُ كُتُبٍ.	دس کتابیں۔

قَلَمٌ:

	العدد	العدد مع معدود له	ترجمة باللغة الأردية
۳.	ثَلاثَةٌ	ثَلاثَةُ أَقْلامٍ.	تین قلم۔
۴.	أَرْبَعَةٌ	أَرْبَعَةُ أَقْلامٍ.	چار قلم۔
۵.	خَمْسَةٌ	خَمْسَةُ أَقْلامٍ.	پانچ قلم۔
۶.	سِتَّةٌ	سِتَّةُ أَقْلامٍ.	چھ قلم۔
۷.	سَبْعَةٌ	سَبْعَةُ أَقْلامٍ.	سات قلم۔
۸.	ثَمَانِيَةٌ	ثَمَانِيَةُ أَقْلامٍ.	آٹھ قلم۔
۹.	تِسْعَةٌ	تِسْعَةُ أَقْلامٍ.	نو قلم۔
۱۰.	عَشْرَةٌ	عَشْرَةُ أَقْلامٍ.	دس قلم۔

تَاجِرٌ:

	العدد	العدد مع معدود له	ترجمة باللغة الأردية
۳.	ثَلاثَةٌ	ثَلاثَةُ تُجَّارٍ.	تین تاجران۔
۴.	أَرْبَعَةٌ	أَرْبَعَةُ تُجَّارٍ.	چار تاجران۔
۵.	خَمْسَةٌ	خَمْسَةُ تُجَّارٍ.	پانچ تاجران۔
۶.	سِتَّةٌ	سِتَّةُ تُجَّارٍ.	چھ تاجران۔
۷.	سَبْعَةٌ	سَبْعَةُ تُجَّارٍ.	سات تاجران۔
۸.	ثَمَانِيَةٌ	ثَمَانِيَةُ تُجَّارٍ.	آٹھ تاجران۔

٩. تِسْعَةٌ تِسْعَةُ تُجَّارٍ. نوتاجران۔

١٠. عَشْرَةٌ عَشْرَةُ تُجَّارٍ. دس تاجران۔

رَجُلٌ:

العدد		العدد مع معدود له	ترجمة باللغة الأردية
٣.	ثَلاثَةٌ	ثَلاثَةُ رِجَالٍ.	تین اشخاص۔
٤.	أَرْبَعَةٌ	أَرْبَعَةُ رِجَالٍ.	چار اشخاص۔
٥.	خَمْسَةٌ	خَمْسَةُ رِجَالٍ.	پانچ اشخاص۔
٦.	سِتَّةٌ	سِتَّةُ رِجَالٍ.	چھ اشخاص۔
٧.	سَبْعَةٌ	سَبْعَةُ رِجَالٍ.	سات اشخاص۔
٨.	ثَمَانِيَةٌ	ثَمَانِيَةُ رِجَالٍ.	آٹھ اشخاص۔
٩.	تِسْعَةٌ	تِسْعَةُ رِجَالٍ.	نو اشخاص۔
١٠.	عَشْرَةٌ	عَشْرَةُ رِجَالٍ.	دس اشخاص۔

طَالِبٌ:

العدد		العدد مع معدود له	ترجمة باللغة الأردية
٣.	ثَلاثَةٌ	ثَلاثَةُ طُلَّابٍ.	تین طلبا۔
٤.	أَرْبَعَةٌ	أَرْبَعَةُ طُلَّابٍ.	چار طلبا۔
٥.	خَمْسَةٌ	خَمْسَةُ طُلَّابٍ.	پانچ طلبا۔
٦.	سِتَّةٌ	سِتَّةُ طُلَّابٍ.	چھ طلبا۔
٧.	سَبْعَةٌ	سَبْعَةُ طُلَّابٍ.	سات طلبا۔
٨.	ثَمَانِيَةٌ	ثَمَانِيَةُ طُلَّابٍ.	آٹھ طلبا۔
٩.	تِسْعَةٌ	تِسْعَةُ طُلَّابٍ.	نو طلبا۔
١٠.	عَشْرَةٌ	عَشْرَةُ طُلَّابٍ.	دس طلبا۔

رِيَالٌ:

العدد العدد مع معدود له ترجمة باللغة الأردية

٣.	ثَلاثُ	ثَلاثُ رِيَالاتٍ.	تین ریال۔
٤.	أرْبَعُ	أرْبَعُ رِيَالاتٍ.	چار ریال۔
٥.	خَمْسُ	خَمْسُ رِيَالاتٍ.	پانچ ریال۔
٦.	سِتُّ	سِتُّ رِيَالاتٍ.	چھ ریال۔
٧.	سَبْعُ	سَبْعُ رِيَالاتٍ.	سات ریال۔
٨.	ثَمَانِى	ثَمَانِى رِيَالاتٍ.	آٹھ ریال۔
٩.	تِسْعُ	تِسْعُ رِيَالاتٍ.	نو ریال۔
١٠.	عَشْرُ	عَشْرُ رِيَالاتٍ.	دس ریال۔

قِرْشٌ:

	العدد	العدد مع معدود له	ترجمة باللغة الأردية
٣.	ثَلاثَةٌ	ثَلاثَةُ قُرُوْشٍ.	تین قرش۔
٤.	أرْبَعَةٌ	أرْبَعَة قُرُوْشٍ.ُ	چار قرش۔
٥.	خَمْسَةٌ	خَمْسَةُ قُرُوْشٍ.	پانچ قرش۔
٦.	سِتَّةٌ	سِتَّةُ قُرُوْشٍ.	چھ قرش۔
٧.	سَبْعَةٌ	سَبْعَةُ قُرُوْشٍ.	سات قرش۔
٨.	ثَمَانِيَةٌ	ثَمَانِيَةُ قُرُوْشٍ.	آٹھ قرش۔
٩.	تِسْعَةٌ	تِسْعَةُ قُرُوْشٍ.	نو قرش۔
١٠.	عَشْرَةٌ	عَشْرَةُ قُرُوْشٍ.	دس قرش۔

أَخٌ:

	العدد	العدد مع معدود له	ترجمة باللغة الأردية
٣.	ثَلاثَةٌ	ثَلاثَةُ اِخْوَةٍ.	تین بھائی۔
٤.	أرْبَعَةٌ	أرْبَعَةُ اِخْوَةٍ.	چار بھائی۔
٥.	خَمْسَةٌ	خَمْسَةُ اِخْوَةٍ.	پانچ بھائی۔
٦.	سِتَّةٌ	سِتَّةُ اِخْوَةٍ.	چھ بھائی۔

۷.	سَبْعَةٌ	سَبْعَةُ إِخْوَةٍ.	سات بھائی۔
۸.	ثَمَانِيَةٌ	ثَمَانِيَةُ إِخْوَةٍ.	آٹھ بھائی۔
۹.	تِسْعَةٌ	تِسْعَةُ إِخْوَةٍ.	نو بھائی۔
۱۰.	عَشْرَةٌ	عَشْرَةُ إِخْوَةٍ.	دس بھائی۔

اِبْنٌ:

	العدد	العدد مع معدود له	ترجمة باللغة الأردية
۳.	ثَلاثَةٌ	ثَلاثَةُ أَبْنَاءٍ.	تین بیٹے۔
۴.	أَرْبَعَةٌ	أَرْبَعَةُ أَبْنَاءٍ.	چار بیٹے۔
۵.	خَمْسَةٌ	خَمْسَةُ أَبْنَاءٍ.	پانچ بیٹے۔
۶.	سِتَّةٌ	سِتَّةُ أَبْنَاءٍ.	چھ بیٹے۔
۷.	سَبْعَةٌ	سَبْعَةُ أَبْنَاءٍ.	سات بیٹے۔
۸.	ثَمَانِيَةٌ	ثَمَانِيَةُ أَبْنَاءٍ.	آٹھ بیٹے۔
۹.	تِسْعَةٌ	تِسْعَةُ أَبْنَاءٍ.	نو بیٹے۔
۱۰.	عَشْرَةٌ	عَشْرَةُ أَبْنَاءٍ.	دس بیٹے۔

الكلمات الجديدة

الثَّمَنُ	:	قیمت، بھاؤ، ریٹ
نِصْفٌ	:	آدھا
اليَوْمُ ج أَيَّامٌ	:	دن
الرِّيَالُ ج رِيَالاَتٌ	:	ریال
القِرْشُ ج قُرُوْشٌ	:	قرش
الحَافِلَةُ ج حَافِلاَتٌ	:	گاڑی
رَاكِبٌ ج رُكَّابٌ	:	سوار، پاسنجر، مسافر
السُّؤالُ ج أَسْئِلَةٌ	:	سوال
قَدِيْمٌ ج قُدَامَى	:	پرانا

البَلَدُ ج بِلَادٌ	:	ملک،خطۂ اَرض
الجَيْبُ ج جُيُوْبٌ	:	جیب، پاکٹ
المَانِيَا	:	جرمنی
فَرَنْسَا	:	فرانس
يُوْغُوْسَلَافِيَا	:	یوگوسلاویا
مُخْتَلِفَةٌ	:	مختلف، الگ
مَالِيْزِيَا	:	ملیشیا

(۱۵) الدرس العشرون
بیسواں سبق

تمہید:

عزیز طلبہ وطالبات اس سبق سے متعلق بھی ہم گذشتہ سبق میں پڑھ چکے ہیں۔گذشتہ سبق میں معدود مذکر کے متعلق گفت وشنید تھی جبکہ اس سبق میں ہم معدود مؤنث کے بارے میں پڑھیں گے۔لیکن تمام قواعد کے متعلق جو ہم نے گذشتہ سبق میں سیر بحث کی ہے وہ ان دونوں اسباق پر محیط ہیں۔

لَیْلٰی : یَا سَلْمیٰ، أ فِيْ فَصْلِکِ طَالِبَاتٌ مِنَ الصِّیْنِ وَالْیَابَانِ؟

لیلیٰ : اے سلمیٰ! کیا آپ کی کلاس میں چین اور جاپان سے طالبات ہیں؟

سلمیٰ : نَعَمْ، فِيْ فَصْلِنَا خَمْسُ طَالِبَاتٍ مِنَ الصِّیْنِ وَأرْبَعُ طَالِبَاتٍ مِنَ الْیَابَانِ، وَ ثَمَانِيْ طَالِبَاتٍ مِنْ اِنْدُونِیْسِیَا.

سلمیٰ : جی ہاں؛ ہماری کلاس میں پانچ طالبات چین سے، چار طالبات جاپان سے اور آٹھ طالبات انڈونیشیا سے ہیں۔

لیلی : وَ فِيْ فَصْلِنَا ثَلاثُ طَالِبَاتٍ مِنَ الْھِنْدِ، وَ سِتُّ طَالِبَاتٍ مِنَ الْفِلِّبِیْنِ، وَ سَبْعُ طَالِبَاتٍ مِنَ الْکُوَیْتِ.

لیلیٰ : اور ہماری کلاس میں تین طالبات ہندوستان سے، چھ طالبات فلپائین سے اور سات طالبات کویت سے ہیں۔

سلمیٰ : کَمْ اُخْتاً لَکِ یَا لَیْلیٰ؟

سلمیٰ : اے لیلیٰ! تمہاری کتنی بہنیں ہیں؟

لیلی : لِيْ ثَلاثُ أخَوَاتٍ.

لیلیٰ : جی میری تین بہنیں ہیں۔

سلمیٰ : کَمْ أخاً لَکِ؟

سلمیٰ : اور تمہارے کتنے بھائی ہیں؟

لیلی : لِيْ خَمْسَةُ اِخْوَةٍ.

لیلیٰ : جی میرے پانچ بھائی ہیں۔

سلمیٰ : لَکِ ثَلاثُ أخَوَاتٍ وَ خَمْسَةُ اِخْوَةٍ.

سلمیٰ : تمہاری تین بہنیں اور پانچ بھائی ہیں.

ليلى : نَعَمْ، وَ كَمْ أخاً وَ أُخْتاً لَکِ؟

لیلیٰ : جی ہاں؛اور تمہارے کتنے بھائی اور بہنیں ہیں؟

سلمیٰ : لِيْ أرْبَعَةُ اِخْوَةٍ وَ أرْبَعُ أخَوَاتٍ.

سلمیٰ : میرے چار بھائی اور چار بہنیں ہیں۔

ليلى : لِيْ زَمِيْلَةٌ اِسْمُهَا خَدِيْجَةُ. لَهَا ثَمَانِيَةُ اِخْوَةٍ وَ ثَمَانِيْ أخَوَاتٍ.

لیلیٰ : میری ایک سہیلی جس کا نام خدیجہ ہے۔اس کے آٹھ بھائی اور آٹھ بہنیں ہیں۔

تمارين

١ـــ اقرأ واكتب:

	العدد	العدد مع معدود له	ترجمة باللغة الأردية
٣.	ثَلاَثٌ	ثَلاثُ طَالِبَاتٍ.	تین طالبات
٤.	أرْبَعٌ	أرْبَعُ طَالِبَاتٍ.	چار طالبات
٥.	خَمْسٌ	خَمْسُ طَالِبَاتٍ.	پانچ طالبات
٦.	سِتٌّ	سِتُّ طَالِبَاتٍ.	چھ طالبات
٧.	سَبْعٌ	سَبْعُ طَالِبَاتٍ.	سات طالبات
٨.	ثَمَانِيٌ	ثَمَانِى طَالِبَاتٍ.	آٹھ طالبات
٩.	تِسْعٌ	تِسْعُ طَالِبَاتٍ.	نو طالبات
١٠.	عَشْرٌ	عَشْرُ طَالِبَاتٍ.	دس طالبات

٢ـــ اقرأ واكتب:

١. فِيْ بَيْتِنَا ثَلاثُ غُرُفٍ.

ترجمہ ہمارے گھر میں تین کمرے ہیں۔

٢. فِي الْجَامِعَةِ عَشْرُ حَافِلاَتٍ.

ترجمہ یونیورسٹی میں دس گاڑیاں ہیں۔

٣. فِيْ هَذِهِ الْمَدْرَسَةِ ثَمَانِي مُدَرِّسَاتٍ.

ترجمہ اس سکول میں آٹھ استانیاں ہیں۔

۴. عَبَّاسٌ لَهُ سَبْعُ بَنَاتٍ.

ترجمہ عباس کی سات بیٹیاں ہیں۔

۵. فِيْ بَيْتِنَا تِسْعُ دِجَاجَاتٍ.

ترجمہ ہمارے گھر میں نو مرغیاں ہیں۔

۶. فِي الْجَامِعَةِ خَمْسُ كُلِّيَّاتٍ.

ترجمہ یونیورسٹی میں پانچ کالجز ہیں۔

۷. فِي الْمُسْتَشْفىٰ عَشْرُ طَبِيْبَاتٍ وَ أَرْبَعُ مُمَرِّضَاتٍ.

ترجمہ ہسپتال میں دس لیڈی ڈاکٹرز اور چار نرسز ہیں۔

۸. خَالِدٌ لَهُ ثَلاثَةُ أَبْنَاءٍ وَ أَرْبَعُ بَنَاتٍ.

ترجمہ خالد کے تین بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں۔

۹. لِيْ خَمْسَةُ اِخْوَةٍ وَ سِتُّ أَخَوَاتٍ.

ترجمہ میرے پانچ بھائی اور چھ بہنیں ہیں۔

۱۰. فِيْ هَذَا الْكِتَابِ عَشَرَةُ دُرُوْسٍ.

ترجمہ اس کتاب میں دس اسباق ہیں۔

۱۱. لَنَا أَرْبَعَةُ أَعْمَامُ وَ خَمْسُ عَمَّاتٍ.

ترجمہ ہمارے چار چچے اور پانچ پھوپھیاں ہیں۔

۱۲. فِيْ بَلَدِيْ خَمْسُ جَامِعَاتٍ.

ترجمہ میرے ملک میں پانچ یونیورسٹیاں ہیں۔

۱۳. فِيْ هَذَا الدَّرْسِ ثَمَانِي كَلِمَاتٍ جَدِيْدَةٍ.

ترجمہ اس سبق میں آٹھ نئے الفاظ ہیں۔

۱۴. عِنْدِيْ ثَلاثُ مَجَلَّاتٍ.

ترجمہ میرے پاس تین رسالے ہیں۔

٣ــ أجِبْ عَنِ الأسْئِلَةِ الآتِيَةِ مُسْتَعْمِلاً لِلْعَدَدِ الْمَذْكُوْرِ بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ:

	السؤال و الجواب	ترجمة باللغة الأردية	العدد
١.	كَمْ أخاً لَکَ؟	تمہارے کتنے بھائی ہیں؟	
ج.	لِيْ سِتَّةُ اِخْوَةٍ.	میرے چھ بھائی ہیں۔	٦
٢.	كَمْ أُخْتاً لَکَ؟	تمہاری کتنی بہنیں ہیں؟	
ج.	لِيْ خَمْسُ أخَوَاتٍ.	میری پانچ بہنیں ہیں۔	٥
٣.	كَمْ بَقَرَةً فِي الْحُقُلِ؟	کھیت میں کتنی گائیں ہیں؟	
ج.	فِيْهِ عَشْرُ بَقَرَاتٍ.	اس میں دس گائیں ہیں۔	١٠
٤.	كَمْ طَالِبَةً جَدِيْدَةً فِي الْفَصْلِ؟	کلاس میں کتنی نئی طالبات ہیں؟	
ج.	فِيْهِ تِسْعُ طَالِبَاتٍ جُدُدٍ.	اس میں دس نئی طالبات ہیں۔	٩
٥.	كَمْ طَبِيْبَةً فِي الْمُسْتَشْفىٰ الْوِلادَةِ؟	زچہ ہسپتال میں کتنی لیڈی ڈاکٹرز ہیں؟	
ج.	فِيْهِ ثَمَانِيْ طَبِيْبَاتٍ.	اس میں آٹھ لیڈی ڈاکٹرز ہیں۔	٨
٦.	كَمْ حَافِلَةً فِي الْجَامِعَةِ؟	یونیورسٹی میں کتنی گاڑیاں ہیں؟	
ج.	فِيْهَا سِتُّ حَافِلاَتٍ.	اس میں چھ گاڑیاں ہیں۔	٦
٧.	كَمْ اِبْناً لَکَ؟	آپ کے کتنے بیٹے ہیں؟	
ج.	لِيْ أرْبَعَةُ أبْنَاءٍ.	میرے چار بیٹے ہیں۔	٤
٨.	كَمْ بِنْتاً لَکَ؟	آپ کی کتنی بیٹیاں ہیں؟	
ج.	لِيْ سَبْعُ بَنَاتٍ.	میری سات بیٹیاں ہیں۔	٧
٩.	كَمْ جَامِعَةً فِيْ بَلَدِکَ؟	آپ کے ملک میں کتنی یونیورسٹیاں ہیں؟	
ج.	فِيْ بَلَدِيْ ثَلاثُ جَامِعَاتٍ.	میرے ملک میں تین یونیورسٹیاں ہیں۔	٣
١٠.	كَمْ كِتَاباً عِنْدَکَ؟	تمہارے پاس کتنی کتابیں ہیں؟	
ج.	عِنْدِيْ ثَمَانِيَةُ كُتُبٍ.	میرے پاس آٹھ کتابیں ہیں۔	٨

۴ــ اقْرَأ الْجُمَلَ الآتِيَةَ وَ اكْتُبْهَا مَعَ كِتَابَةِ الأعْدَادِ الْوَارِدَةِ فِيْهَا بِالْحُرُوْفِ:

١.	الأرقام	لِيْ ۴ اِخْوَةٌ وَ ۳ أخَوَاتٍ.
	بالحروف	لِيْ أرْبَعَةُ اِخْوَةٍ وَ ثَلاثُ أخَوَاتٍ.
	الترجمة	میرے چار بھائی اور تین بہنیں ہیں۔
٢.	الأرقام	مُحَمَّدٌ لَهُ ۵ أبْنَاءٍ وَ ۸ بَنَاتٍ.
	بالحروف	مُحَمَّدٌ لَهُ خَمْسَةُ أبْنَاءٍ وَ ثَمَانِيْ بَنَاتٍ.
	الترجمة	محمد کے پانچ بیٹے اور آٹھ بیٹیاں ہیں۔
٣.	الأرقام	عِنْدِيْ ۱۰ كُتُبٌ وَ ۷ مَجَلَّاتٍ.
	بالحروف	عِنْدِيْ عَشَرَةُ كُتُبٍ وَ سَبْعُ مَجَلَّاتٍ.
	الترجمة	میرے پاس دس کتابیں اور سات رسالے ہیں۔
۴.	الأرقام	فِي الْمُسْتَشْفىٰ ۵ طَبِيْبَاتٍ وَ ۶ مُمَرِّضَاتٍ.
	بالحروف	فِي الْمُسْتَشْفىٰ خَمْسُ طَبِيْبَاتٍ وَ سِتُّ مُمَرِّضَاتٍ.
	الترجمة	ہسپتال میں پانچ لیڈی ڈاکٹرز اور چھ نرسز ہیں۔
۵.	الأرقام	عِنْدِيْ ۴ قُمْصَانٍ.
	بالحروف	عِنْدِيْ أرْبَعَةُ قُمْصَانٍ.
	الترجمة	میرے پاس چار قمیصیں ہیں۔
۶.	الأرقام	لِهَذِهِ السَّيَّارَةِ ۴ أبْوَابٍ.
	بالحروف	لِهَذِهِ السَّيَّارَةِ أرْبَعَةُ أبْوَابٍ.
	الترجمة	اس گاڑی کے چار دروازے ہیں۔
۷.	الأرقام	فِيْ هَذِهِ الْكَلِمَةِ ۵ حُرُوْفٍ.
	بالحروف	فِيْ هَذِهِ الْكَلِمَةِ خَمْسَةُ حُرُوْفٍ.
	الترجمة	اس لفظ میں پانچ حروف ہیں۔
۸.	الأرقام	فِيْ مَدْرَسَتِنَا ۸ مُدَرِّسَاتٍ.
	بالحروف	فِيْ مَدْرَسَتِنَا ثَمانِيْ مُدَرِّسَاتٍ.
	الترجمة	ہمارے سکول میں آٹھ استانیاں ہیں۔

٩. الأرقام فِيْ بَيْتِنَا ١٠ رِجَالٍ وَ ١٠ نِسَاءٍ.

بالحروف فِيْ بَيْتِنَا عَشَرَةُ رِجَالٍ وَ عَشْرُ نِسَاءٍ.

الترجمة ہمارے گھر میں دس مرد اور دس خواتین ہیں۔

١٠. الأرقام ذَهَبَ أَبِيْ اِلَى الرِّيَاضِ قَبْلَ ٣ أَيَّامٍ.

بالحروف ذَهَبَ أَبِيْ اِلَى الرِّيَاضِ قَبْلَ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ.

الترجمة میرے ابوجان تین دن قبل ریاض کیطرف گئے ہیں۔

٥ ــ أُكْتُبْ الأَعْدَادَ مِنْ ٣ اِلَى ١٠ وَاجْعَلْ كُلاًّ مِنَ الْكَلِمَاتِ الآتِيَةِ مَعْدُوْداً لَهُ:

سَيَّارَةٌ، أُخْتٌ، طَالِبَةٌ، مَجَلَّةٌ، بِنْتٌ، سَاعَةٌ.

سَيَّارَةٌ

	العدد	العدد مع معدود له	ترجمة باللغة الأردية
٣.	ثَلاثٌ	ثَلاثُ سَيَّارَاتٍ.	تین گاڑیاں
٤.	أَرْبَعٌ	أَرْبَعُ سَيَّارَاتٍ.	چارگاڑیاں
٥.	خَمْسٌ	خَمْسُ سَيَّارَاتٍ.	پانچ گاڑیاں
٦.	سِتٌّ	سِتُّ سَيَّارَاتٍ.	چھ گاڑیاں
٧.	سَبْعٌ	سَبْعُ سَيَّارَاتٍ.	سات گاڑیاں
٨.	ثَمَانِيٌ	ثَمَانِيُ سَيَّارَاتٍ.	آٹھ گاڑیاں
٩.	تِسْعٌ	تِسْعُ سَيَّارَاتٍ.	نوگاڑیاں
١٠.	عَشْرٌ	عَشْرُسَيَّارَاتٍ.	دس گاڑیاں

أُخْتٌ:

	العدد	العدد مع معدود له	ترجمة باللغة الأردية
٣.	ثَلاثٌ	ثَلاثُ أَخَوَاتٍ.	تین بہنیں۔
٤.	أَرْبَعٌ	أَرْبَعُ أَخَوَاتٍ.	چار بہنیں۔
٥.	خَمْسٌ	خَمْسُ أَخَوَاتٍ.	پانچ بہنیں۔
٦.	سِتٌّ	سِتُّ أَخَوَاتٍ.	چھ بہنیں۔

٧.	سَبْعٌ	سَبْعُ أَخَوَاتٍ.	سات بہنیں۔
٨.	ثَمَانِىٌ	ثَمَانِىُ أَخَوَاتٍ.	آٹھ بہنیں۔
٩.	تِسْعٌ	تِسْعُ أَخَوَاتٍ.	نو بہنیں۔
١٠.	عَشْرٌ	عَشْرُ أَخَوَاتٍ.	دس بہنیں۔

طَالِبَةٌ:

	العدد	العدد مع معدود له	ترجمة باللغة الأردية
٣.	ثَلاَثٌ	ثَلاَثُ طَالِبَاتٍ.	تین طالبات۔
٤.	أَرْبَعٌ	أَرْبَعُ طَالِبَاتٍ.	چار طالبات۔
٥.	خَمْسٌ	خَمْسُ طَالِبَاتٍ.	پانچ طالبات۔
٦.	سِتٌّ	سِتُّ طَالِبَاتٍ.	چھ طالبات۔
٧.	سَبْعٌ	سَبْعُ طَالِبَاتٍ.	سات طالبات۔
٨.	ثَمَانِىٌ	ثَمَانِي طَالِبَاتٍ.	آٹھ طالبات۔
٩.	تِسْعٌ	تِسْعُ طَالِبَاتٍ.	نو طالبات۔
١٠.	عَشْرٌ	عَشْرُ طَالِبَاتٍ.	دس طالبات۔

مَجَلَّةٌ:

	العدد	العدد مع معدود له	ترجمة باللغة الأردية
٣.	ثَلاَثٌ	ثَلاَثُ مَجَلاَّتٍ.	تین رسالے۔
٤.	أَرْبَعٌ	أَرْبَعُ مَجَلاَّتٍ.	چار رسالے۔
٥.	خَمْسٌ	خَمْسُ مَجَلاَّتٍ.	پانچ رسالے۔
٦.	سِتٌّ	سِتُّ مَجَلاَّتٍ.	چھ رسالے۔
٧.	سَبْعٌ	سَبْعُ مَجَلاَّتٍ.	سات رسالے۔
٨.	ثَمَانِىٌ	ثَمَانِى مَجَلاَّتٍ.	آٹھ رسالے۔
٩.	تِسْعٌ	تِسْعُ مَجَلاَّتٍ.	نو رسالے۔
١٠.	عَشْرٌ	عَشْرُ مَجَلاَّتٍ.	دس رسالے۔

بِنْتٌ:

	العدد	العدد مع معدود له	ترجمة باللغة الأردية
٣.	ثَلاَثٌ	ثَلاَثُ بَنَاتٍ.	تین بیٹیاں۔
٤.	أَرْبَعٌ	أَرْبَعُ بَنَاتٍ.	چار بیٹیاں۔
٥.	خَمْسٌ	خَمْسُ بَنَاتٍ.	پانچ بیٹیاں۔
٦.	سِتٌّ	سِتُّ بَنَاتٍ.	چھ بیٹیاں۔
٧.	سَبْعٌ	سَبْعُ بَنَاتٍ.	سات بیٹیاں۔
٨.	ثَمَانِيٌّ	ثَمَانِي بَنَاتٍ.	آٹھ بیٹیاں۔
٩.	تِسْعٌ	تِسْعُ بَنَاتٍ.	نو بیٹیاں۔
١٠.	عَشْرٌ	عَشْرُ بَنَاتٍ.	دس بیٹیاں۔

سَاعَةٌ:

	العدد	العدد مع معدود له	ترجمة باللغة الأردية
٣.	ثَلاَثٌ	ثَلاَثُ سَاعَاتٍ.	تین گھڑیاں۔
٤.	أَرْبَعٌ	أَرْبَعُ سَاعَاتٍ.	چار گھڑیاں۔
٥.	خَمْسٌ	خَمْسُ سَاعَاتٍ.	پانچ گھڑیاں۔
٦.	سِتٌّ	سِتُّ سَاعَاتٍ.	چھ گھڑیاں۔
٧.	سَبْعٌ	سَبْعُ سَاعَاتٍ.	سات گھڑیاں۔
٨.	ثَمَانِيٌّ	ثَمَانِي سَاعَاتٍ.	آٹھ گھڑیاں۔
٩.	تِسْعٌ	تِسْعُ سَاعَاتٍ.	نو گھڑیاں۔
١٠.	عَشْرٌ	عَشْرُ سَاعَاتٍ.	دس گھڑیاں۔

الكلمات الجديدة

المَجَلَّةُ ج مَجَلاَّتٌ : رسالہ،میگزین

الحَرْفُ ج حُرُوْفٌ : حرف

اِنْدُوْنِيْسِيَا : انڈونیشیا

الكَلِمَةُ ج كَلِمَاتٌ : لفظ

(٢١) الدرس الحادي والعشرون
اکیسواں سبق

مدرستي

میرا اسکول

هَذِهِ مَدْرَسَتِيْ. هِيَ قَرِيْبَةٌ مِنَ الْمَسْجِدِ. هِيَ مَدْرَسَةٌ كَبِيْرَةٌ لَهَا ثَلاثَةُ أَبْوَابٍ. أَبْوَابُهَا مَفْتُوْحَةٌ الآنَ.

یہ میرا اسکول ہے۔ وہ مسجد کے قریب ہے۔ وہ ایک بڑا اسکول ہے اس کے تین دروازے ہیں۔ اس کے دروازے اس وقت کھلے ہوئے ہیں۔

فِي الْمَدْرَسَةِ فُصُوْلٌ كَثِيْرَةٌ. هَذَا فَصْلُنَا. وَهُوَ فَصْلٌ وَاسِعٌ. فِيْهِ نَافِذَتَانِ كَبِيْرَتَانِ. وَفِيْهِ مَكَاتِبُ وَكَرَاسِيُّ. وَ فِيْهِ سَبُوْرَةٌ كَبِيْرَةٌ. هَذَا مَكْتَبُ الْمُدَرِّسِ وَذَاكَ كُرْسِيُّهُ. وَ تِلْكَ مَكَاتِبُ الطُّلَّابِ وَ كَرَاسِيُّهُمْ. مَكْتَبُ الْمُدَرِّسِ كَبِيْرَةٌ وَ مَكَاتِبُ الطُّلَّابِ صَغِيْرَةٌ.

سکول میں بہت سی کلاسیں ہیں۔ یہ ہماری کلاس ہے۔ اور وہ ایک کشادہ کلاس ہے۔ اس میں دو بڑی کھڑکیاں ہیں۔ اور میز اور کرسیاں ہیں۔ اور اس میں ایک بڑا تختۂ سیاہ ہے۔ یہ استاد کا میز اور وہ اس کی کرسی ہے۔ اور وہ طلبا کے میز اور انکی کرسیاں ہیں۔ استاد کا میز بڑا اور طلبا کے میز چھوٹے ہیں۔

فِيْ فَصْلِنَا عَشَرَةُ طُلَّابٍ. وَ هُمْ مِنْ بِلادٍ مُخْتَلِفَةٍ. هَذَا مُحَمَّدٌ وَ هُوَ مِنَ الْيَابَانِ. وَهَذَا خَالِدٌ وَ هُوَ مِنَ الصِّيْنِ. وَ هَذَا أَحْمَدُ وَهُوَ مِنَ الْهِنْدِ. وَ هَذَا اِسْمَاعِيْلُ وَ هُوَ مِنْ نَيْجِيْرِيَا. هَذَا يُوْسُفُ وَ هُوَ مِنْ اِنْكِلْتَرَا. وَهَذَا بَيْرَمُ وَهُوَ مِنْ تُرْكِيَا. وَ هَذَا عَمَّارٌ وَ هُوَ مِنْ مَالِيْزِيَا. هَذَا عَلِيٌّ وَ هُوَ مِنْ أَمْرِيْكَا. وَهَذَا أَبُوْ بَكْرٍ وَ هُوَ مِنْ يُوْغُسْلافِيَا.

ہماری کلاس میں دس طلبا ہیں۔ اور وہ مختلف ممالک سے ہیں۔ یہ محمد ہے اور وہ جاپان سے ہے۔ یہ خالد ہے اور وہ چین سے ہے۔ یہ احمد ہے اور وہ ہندوستان سے ہے۔ یہ ابراہیم ہے اور وہ گانا سے ہے۔ یہ اسماعیل ہے اور وہ نائیجیریا سے ہے۔ یہ یوسف ہے اور وہ انگلستان سے ہے۔ یہ بیرم ہے اور وہ ترکی سے ہے۔ یہ عمار ہے اور وہ ملیشیا سے ہے۔ یہ علی ہے اور وہ امریکا سے ہے۔ یہ ابوبکر ہے اور وہ یوگوسلاویا سے ہے۔

هُمْ مِنْ بِلادٍ مُخْتَلِفَةٍ ، وَ لُغَاتُهُمْ مُخْتَلِفَةٌ. وَ أَلْوَانُهُمْ مُخْتَلِفَةٌ. وَلَكِنَّ دِيْنُهُمْ وَاحِدٌ. وَرَبُّهُمْ وَاحِدٌ. وَ نَبِيُّهُمْ وَاحِدٌ. وَ قِبْلَتُهُمْ وَاحِدٌ. هُمْ مُسْلِمُوْنَ. وَالْمُسْلِمُوْنَ اِخْوَةٌ.

وہ مختلف ممالک سے ہیں، ان کی زبانیں مختلف ہیں، ان کے رنگ مختلف ہیں لیکن ان کا دین ایک ہے، ان کا رب ایک ہے،

ان کا نبی ایک ہے، ان کا قبلہ ایک ہے۔ وہ سب مسلمان ہیں اور تمام مسلمان (آپس میں) بھائی ہیں۔

هَذَا مُدَرِّسُنَا اِسْمُهُ الشَّيْخُ بِلاَلٌ. وَ هُوَ مِنْ سُوْرِيَا. وَ هُوَ رَجُلٌ صَالِحٌ. نَحْنُ نُحِبُّهُ كَثِيْراً.

یہ ہمارے استاد صاحب ہیں ان کا نام شیخ بلال ہے۔ اور وہ (ملک) شام سے ہیں۔ وہ ایک نیک انسان ہیں، ہم سب ان سے بہت محبت کرتے ہیں۔

تمارين

ا. أجِبْ عَنِ الأسْئِلَةِ الآتِيَةِ:

السؤال و الجواب	ترجمته باللغة الأردية
ا. أيْنَ هَذِهِ الْمَدْرَسَةُ؟	یہ سکول کہاں ہے؟
ج. هِيَ قَرِيْبَةٌ مِنَ الْمَسْجِدِ.	وہ مسجد کے نزدیک ہے۔
۲. كَمْ بَاباً لَهَا؟	اس کے کتنے دروازے ہیں؟
ج. لَهَا ثَلاثَةُ أبْوَابٍ.	اس کے تین دروازے ہیں۔
۳. أ مُغْلَقَةٌ أبْوَابُهَا الآنَ أمْ مَفْتُوْحَةٌ؟	کیا اس کے دروازے اس وقت بند ہیں یا کھلے ہیں۔
ج. أبْوَابُهَا مَفْتُوْحَةٌ الآنَ.	اس کے دروازے اس وقت کھلے ہیں۔
۴. كَمْ نَافِذَةً فِيْ هَذَا الْفَصْلِ؟	اس کلاس میں کتنی کھڑکیاں ہیں؟
ج. فِيْهِ نَافِذَتَانِ كَبِيْرَتَانِ.	اس میں دو بڑی کھڑکیاں ہیں۔
۵. كَمْ طَالِباً فِيْ هَذَا الْفَصْلِ؟	اس کلاس میں کتنے طلبا ہیں؟
ج. فِيْهِ عَشَرَةُ طُلاَّبٍ.	اس میں دس طلبا ہیں۔
٦. أ كُلُّهُمْ مِنْ بَلَدٍ وَاحِدٍ؟	کیا وہ سب ایک ہی ملک سے ہیں؟
ج. لاَ، هُمْ مِنْ بَلاَدٍ مُخْتَلِفَةٍ.	جی نہیں؛ وہ مختلف مما لک سے ہیں۔
۷. مِنْ أيْنَ أبُوْ بَكْرٍ؟	ابوبکر کہاں سے ہے؟
ج. هُوَ مِنْ يُوْغُسَلاَفِيَا.	وہ یوگوسلاویا سے ہے۔
۸. مِنْ أيْنَ أحْمَدُ؟	احمد کہاں سے ہے؟

ج. هُوَ مِنَ الْهِنْدِ. وہ ہندوستان سے ہے۔

٩. مِنْ أَيْنَ يُوْسُفُ؟ یوسف کہاں سے ہے؟

ج. هُوَ مِنْ اِنْكَلْتَرَا. وہ انگلستان سے ہے۔

١٠. مِنْ أَيْنَ مُحَمَّدٌ؟ محمد کہاں سے ہے؟

ج. هُوَ مِنَ الْيَابَانِ. وہ جاپان سے ہے۔

١١. مَنْ مُدرِّسُهُمْ؟ ان کا استاد کون ہے؟

ج. مُدَرِّسُهُمْ الشَّيْخُ بِلَالٌ. ان کے استاد شیخ بلال صاحب ہیں۔

١٢. مِنْ أَيْنَ هُوَ؟ وہ کہاں سے ہیں؟

ج. هُوَ مِنْ سُوْرِيَا. وہ ملک شام سے ہیں۔

٢ ـــــ ضَعْ هَـذِهِ الْعَلَامَةُ (☆) أَمَامَ الْـجُمَلِ الصَّحِيْحَةِ، وَ هَذِهِ الْعَلَامَةِ (×) أَمَامَ الْجُمَلِ الَّتِيْ لَيْسَتْ صَحِيْحَةً:

	الجملة	العلامة
١.	مَدْرَسَتِيْ قَرِيْبَةٌ مِنَ الْمَطَارِ. میرا اسکول ائرپورٹ کے قریب ہے۔	×
٢.	لَهَا ثَلَاثَةُ أَبْوَابٍ. اس کے تین دروازے ہیں۔	☆
٣.	أَبْوَابُهَا مُغْلَقَةٌ الآنَ. اس کے دروازے اس وقت بند ہیں۔	×
٤.	مَكَاتِبُ الطُّلَّابِ كَبِيْرَةٌ. طلبہ کی میزیں بڑی ہیں۔	×
٥.	مَكْتَبُ الْمُدَرِّسِ كَبِيْرٌ. استاد کا میز بڑا ہے۔	☆

٦. فِيْ فَصْلِنَا عَشَرَةُ طُلَّابٍ. ☆

ہماری کلاس میں دس طلبہ ہیں۔

٧. عَمَّارٌ مِنْ يُوْغُسَلافِيَا ×

عمار یوغوسلاویا سے ہے۔

٨. بَيْرَمُ مِنْ تُرْكِيَا. ☆

بیرم ترکی سے ہے۔

٩. يُوْسُفُ مِنْ مَالِيْزِيَا. ×

یوسف ملیشیا سے ہے۔

١٠. مُدَرِّسُنَا مِنَ الْعِرَاقِ. ×

ہمارے استاد صاحب عراق سے ہیں۔

١١. مُحَمَّدٌ مِنَ الْهِنْدِ. ×

محمد ہندوستان سے ہے۔

٣ــ اُذْكُرِ الْبِلادَ الْوَارِدَةَ فِي الدَّرْسِ مِنْ آسِيَا، وَ أَفْرِيْقِيَا وَ أُوْرُبَّا:

١. البِلادُ الَّتِيْ فِيْ آسِيَا:

وہ ممالک جو براعظم ایشیا میں آتے ہیں۔

الصِّيْنُ، وَالْهِنْدُ، وَتُرْكِيَا، وَسُوْرِيَا، وَمَالِيْزِيَا.

چین، ہندوستان، ترکی، شام اور ملیشیا۔

٢. البِلادُ الَّتِيْ فِيْ أَفْرِيْقِيَا:

جوہ ممالک جو براعظم افریقا میں آتے ہیں۔

غَانَا، وَنَيْجِيْرِيَا.

گانا اور نائجیریا۔

٣. الْبِلاَدُ الَّتِيْ فِيْ أُوْرُبَّا:

وہ ممالک جو یورپ میں آتے ہیں۔

الْيَابَانُ، وَانْكَلْتَرَا، وَيُوْغُسَلاَفِيَا.

جاپان، انگلستان اور یوغوسلاویا۔

الكلمات الجديدة

المَكْتَبُ ج مَكَاتِبُ	: میز
اللَّوْنُ ج أَلْوَانُ	: رنگ
الكُرْسِيُّ ج كَرَاسِيُ	: کرسی
القِبْلَةُ	: قبلہ
ذَاکَ، وَ ذَلِکَ	: وہ (ایک مرد)

....

(۲۲) الدرس الثاني والعشرون
بائیسواں سبق

تمہید:

عزیز طلبہ وطالبات اس سبق میں ہم مرکب کے بارے میں پڑھیں گے۔ دو یا دو سے زیادہ مفرد الفاظ کے آپس کے تعلق کو ترکیب کہتے ہیں اور ان کے مجموعہ کو مرکب۔ جیسے 'گھر' مفرد لفظ ہے اور 'خوبصورت' بھی مفرد لفظ ہے جب ان دونوں الفاظ کو ملایا جاتا ہے تو ایک بامعنی فقرہ بن جاتا ہے۔ ''خوبصورت گھر'' اسے مرکب کہیں گے۔ چنانچہ دو سے زیادہ الفاظ پر مشتمل بامعنی فقرہ کو مرکب کہا جاتا ہے۔ مرکب کی دو قسمیں ہیں۔ مرکب تام یا جملہ، مرکب غیر تام یا ناقص

۱۔ مرکب تام یا جملہ:۔ جب دو سے زائد الفاظ کے مرکب سے کوئی خبر معلوم ہو یا کوئی حکم سامنے آئے یا کسی خواہش کا اظہار ہو تو ایسے مرکب کو ''مرکب تام یا جملہ'' کہتے ہیں۔ جیسے: 'الْمَسْجِدُ وَاسِعٌ' مسجد کشادہ ہے اس جملہ میں مسجد کے کشادہ ہونے کی خبر دی گئی ہے۔ یا 'اقْرَأ الْكِتَابَ' کتاب پڑھو۔ اس میں کتاب کے پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے یا 'اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا' اے اللہ ہماری مغفرت فرما۔ اس میں اللہ تعالیٰ سے طلب مغفرت کی خواہش کا اظہار ہے۔ یہ تمام جملے ہیں۔

۲۔ مرکب غیر تام یا ناقص:۔ ایسا مرکب ہے۔ جس کے سننے سے نہ کوئی خبر معلوم ہو نہ حکم سمجھا جائے اور نہ کسی خواہش کا اظہار ہو بلکہ بات ادھوری رہے جیسے: 'عَذَابٌ شَدِيْدٌ' ایک شدید عذاب 'رَسُوْلُ اللّٰهِ' اللہ کے رسول ﷺ وغیرہ۔ مرکب ناقص کی کئی اقسام ہیں جیسے مرکب عطفی، مرکب توصیفی، مرکب اضافی، مرکب اشاری، مرکب عددی وغیرہ۔ جن میں سے مشہور قسمیں ''مرکب توصیفی'' اور ''مرکب اضافی'' جن کی تفصیلات اور قواعد کے بارے میں آئندہ اسباق میں مفصل بحث کی جائے گی۔

حَامِدٌ طَبِيْبٌ. زَوْجَتُهُ مُدَرِّسَةٌ. اِسْمُهَا آمِنَةُ. حَامِدٌ لَهُ أَرْبَعَةُ أَبْنَاءٍ. وَهُمْ: حَمْزَةُ، وَعُثْمَانُ، وَأَحْمَدُ، وَاِبْرَاهِيْمُ. أَحْمَدُ وَ حَمْزَةُ طَالِبَانِ. أَحْمَدُ طَالِبٌ مُجْتَهِدٌ وَ حَمْزَةُ طَالِبٌ كَسْلَانُ.

حامد ایک ڈاکٹر ہے اور اس کی زوجہ استانی ہے۔ اس کا نام آمنہ ہے۔ حامد کے چار بیٹے ہیں اور وہ ہیں: حمزہ، عثمان، احمد اور ابراہیم۔ احمد اور حمزہ دونوں طالب علم ہیں۔ احمد ایک محنتی طالب علم ہے اور حمزہ ایک سست طالب علم ہے۔

قَالَ يُوْسُفُ: عِنْدِيْ خَمْسَةُ أَقْلَامٍ: هَذَا قَلَمٌ أَحْمَرُ، وَ هَذَا قَلَمٌ أَزْرَقُ، وَهَذَا قَلَمٌ أَحْضَرُ، وَهَذَا قَلَمٌ أَسْوَدُ، وَهَذَا قَلَمٌ أَصْفَرُ.

یوسف نے کہا: میرے پاس پانچ قلمیں ہیں۔ یہ سرخ قلم ہے، یہ نیلا قلم ہے، یہ سبز قلم ہے، یہ کالا قلم ہے اور یہ پیلا قلم ہے۔

قَالَتْ زَيْنَبُ: عِنْدِيْ مَنَادِيْلُ كَثِيْرَةٌ. هَذَا أَبْيَضُ، وَ هَذَا أَصْفَرُ، وَ هَذَا أَحْمَرُ، وَ هَذَا أَزْرَقُ، وَهَذَا

أَحْضَرُ.

زینب نے کہا: میرے پاس بہت سے رومال ہیں۔ یہ سفید ہے، یہ پیلا ہے، یہ سرخ ہے، یہ نیلا ہے اور یہ سبز ہے۔

قَالَتْ لَهَا فَاطِمَةُ: أَعِنْدَكِ مِنْدِيْلٌ أَسْوَدُ؟

اس سے فاطمہ نے کہا: کیا تمہارے پاس کالا رومال ہے؟

قَالَتْ: لاَ، مَا عِنْدِيْ مِنْدِيْلٌ أَسْوَدُ.

اس نے جواب دیا: جی نہیں، میرے پاس کالا رومال نہیں ہے۔

قَالَ طَلْحَةُ: عِنْدِيْ مَفَاتِيْحُ كَثِيْرَةٌ. هَذَا مِفْتَاحُ الْغُرْفَةِ، وَ هَذَا مِفْتَاحُ الْحَقِيْبَةِ، وَ هَذَا مِفْتَاحُ السَّيَّارَةِ.

طلحہ نے کہا: میرے پاس بہت سی چابیاں ہیں۔ یہ کمرے کی چابی ہے، یہ تھیلے کی چابی ہے اور یہ گاڑی کی چابی ہے۔

قَالَ سُفْيَانُ: فِيْ بَلَدِنَا مَسَاجِدُ وَ مَدَارِسُ كَثِيْرَةٌ، وَ فَنَادِقُ قَلِيْلَةٌ.

سفیان نے کہا: ہمارے ملک میں مساجد اور مدارس کثیر (تعداد میں) ہیں اور ہوٹل قلیل ہیں۔

أَهَؤُلاَءِ أَطِبَّاءُ؟

کیا یہ ڈاکٹر ہیں؟

لاَ، هُمْ مُدَرِّسُوْنَ. وَ هُمْ عُلَمَاءُ كِبَارٌ.

جی نہیں، وہ اساتذہ ہیں اور بڑے علماء ہیں۔

المَمْنُوْعُ مِنَ الصَّرْفِ

غير منصرف

تعریف: اسم کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) منصرف: یہ وہ اسم ہے جس کا اعراب عامل کے داخل ہونے سے تبدیل ہوتا رہتا ہے جیسے: **جَاءَ مُحَمَّدٌ. رَأَيْتُ مُحَمَّداً. سَلَّمْتُ عَلَى مُحَمَّدٍ.**

(۲) غیر منصرف: یہ وہ اسم ہے جس کا اعراب عامل کے داخل ہونے سے منصرف کی طرح تبدیل نہیں ہوتا۔ غیر منصرف کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ کے ساتھ جبکہ حالت نصبی و جری میں فتحہ کے ساتھ آتا ہے جیسے: **جَاءَ اِبْرَاهِيْمُ. رَأَيْتُ اِبْرَاهِيْمَ. سَلَّمْتُ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ.**

اسماء کی مندرجہ ذیل اقسام غیر منصرف کی ہیں۔

۱۔ جب وہ مؤنث اسماء جیسے:

زَيْنَبُ. مَرْيَمُ. فَاطِمَةُ. عَائِشَةُ. مَكَّةُ. جُدَّةُ.

۲۔ وہ مذکر اسماء جن کے آخر میں 'ة' ہو جیسے:

حَمْزَةُ. أُسَامَةُ. مُعَاوِيَةُ. طَلْحَةُ.

۳۔ وہ مذکر اسماء جن کے آخر میں 'ان' ہو جیسے:

عُثْمَانُ. عَفَّانُ. سُفْيَانُ. مَرْوَانُ. نُعْمَانُ. عِمْرَانُ. لُقْمَانُ.

۴۔ جب وہ کوئی صفت یا عیب ہو جیسے:

كَسْلاَنُ. جَوْعَانُ. عَطْشَانُ. شَبْعَانُ. مَلْآنُ. غَضْبَانُ.

۵۔ وہ مذکر اسماء جو 'أفعل' وزن پر ہوں جیسے:

أَحْمَدُ. أَنْوَرُ. أَكْبَرُ. أَحْسَنُ. أَمْجَدُ.

۶۔ رنگوں کے نام جیسے:

أَبْيَضُ. أَسْوَدُ. أَحْمَرُ. أَصْفَرُ. أَخْضَرُ. أَزْرَقُ. أَبْلَقُ.

۷۔ اعجمی یا غیر عربی ملکوں کے نام جیسے:

لَنْدَنُ. بَارِيْسُ. بَاكِسْتَانُ. بَغْدَادُ

۸۔ وہ مذکر اسماء جو اعجمی یا غیر عربی ہوں جیسے:

وِلْيَمُ. اِدْوَرْدُ. اِبْرَاهِيْمُ. اِسْمَاعِيْلُ. اِسْحَاقُ. يَعْقُوْبُ. يُوْنُسُ. يُوْسُفُ.

۹۔ ایسی جمع جس کے آخر میں 'الف' اور 'ہمزہ' ہو جیسے:

أَغْنِيَاءُ. أَصْدِقَاءُ. أَقْوِيَاءُ. أَطِبَّاءُ (جب ان کے ساتھ 'ال' کا استعمال ہو یا جب یہ مضاف الیہ بنے تو اس وقت یہ منصرف بن جائیں گے) جیسے:

(ا) حَضَرَ أَبْنَاءُ الأَطِبَّاءِ فِي الدَّرْسِ. (مضاف الیہ کی مثال)

(ب) بَحَثْتُ عَنِ الأَطِبَّاءِ الْمَشْهُوْرِيْنَ. (معرف باللام کی مثال)

۱۰۔ ایسی جمع جس کے آخر میں 'الف اور ہمزہ' ہو جیسے:

فُقَرَاءُ. وُزَرَاءُ. زُمَلاَءُ. عُلَمَاءُ (ان کے ساتھ بھی جب 'ال' کا استعمال ہو یا جب یہ مضاف الیہ بنے تو اس وقت یہ منصرف بن جائیں گے) جیسے:

(ا) بُيُوْتُ الْفُقَرَاءِ صَغِيْرَةٌ. (مضاف الیہ کی مثال)

(ب) اسْتَفَدْتُ مِنَ الْعُلَمَاءِ الْكِبَارِ. (معرف باللام کی مثال)

۱۱۔ جب وہ صیغہ منتہی الجموع (یعنی مفاعل وزن پر) ہو جیسے:

مَسَاجِدُ. مَدَارِسُ. فَنَادِقُ. مَكَاتِبُ. دَقَائِقُ.

۱۲۔ جب وہ صیغہ منتہی الجموع (یعنی مفاعیل وزن پر) ہو جیسے:

مَنَادِيْلُ. مَفَاتِيْحُ. فَنَاجِيْنُ. بَسَاطِيْنُ. عَصَافِيْرُ.

تمارين

اقْرَأ الْكَلِمَاتِ الآتِيَةِ وَاكْتُبْهَا مَعَ ضَبْطِ أوَاخِرِهَا:

مُحَمَّدٌ. خَالِدٌ. مَرْيَمُ. عَبَّاسٌ. حَمْزَةُ. مَسَاجِدُ. كُتُبٌ. أقْلامٌ. مَنَادِيْلُ. بُيُوْتٌ. زُمَلاءُ. لَنْدَنُ. سُفْيَانُ. حَامِدٌ. أحْمَدُ. اِبْرَاهِيْمُ. مَكَّةُ. زَيْنَبُ. أصْدِقَاءُ. مُدَرِّسَاتٌ. مَحْمُوْدٌ. بَغْدَادُ. جَمِيْلٌ. كَبِيْرٌ. مجْتَهِدٌ. طَوِيْلٌ. كَسْلانُ. طُلَّابٌ. فُقَرَاءُ. عَلِيٌّ. بَاكِسْتَانُ. عَمَّارٌ. سَيَّارَاتٌ. أحْمَرُ. اِسْمَاعِيْلُ. بَارِيْسُ. بَابٌ. قَلَمٌ. مَدَارِسُ. جُدَّةُ. مَفَاتِيْحُ. مَدْرَسَةٌ. مَلآنُ. مَكَاتِبُ. قَرِيْبٌ. أُسَامَةُ.

الكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ

الفِنْجَانُ ج فَنَاجِيْنُ : پیالی

المِنْدِيْلُ ج مَنَادِيْلُ : رومال

المَدْرَسَةُ ج مَدَارِسُ : سکول، مدرسہ

المِفْتَاحُ ج مَفَاتِيْحُ : کنجی، چابی

المَسْجِدُ ج مَسَاجِدُ : مسجد

الدَّقِيْقَةُ ج دَقَائِقُ : منٹ

أبْيَضُ : سفید

أحْمَرُ : سرخ

أخْضَرُ : سبز

أسْوَدُ : کالا

أزْرَقُ : نیلا

أصْفَرُ : پیلا

(۲۳) الدرس الثالث والعشرون
تئیسواں سبق

تمہید:

عزیز طلبہ وطالبات اس سبق میں ہم سوالیہ جملوں کے بارے میں پڑھیں گے۔جن الفاظ کے ذریعہ ایک شخص دوسرے شخص سے کوئی جانکاری یا معلومات حاصل کرنا چاہے۔وہ اپنے مقصود کو حاصل کرنے کے لئے چند سوالیہ کلمات ادا کرے گا مثلا: کیوں، کیسے، کہاں، کس طرح، کب، کیا، کہاں سے وغیرہ۔ان الفاظ کو عربی زباں میں أداۃ الاستفھام کہیں گے۔ ما (کیا)، من (کون)، من أین (کہاں سے)، أي (کونسا)، أ (کیا)، ھل (کیا)، کیف (کیسے)، لما (کیوں) وغیرہ۔اور جن جملوں میں ان اُداۃ کا استعمال کیا گیا ہو ان جملوں کو جملہ ءاستفہامیہ کہیں گے۔

المدرس: مَنْ أنْتَ يَا أخِيْ؟

استاد : اے بھائی تم کون ہو؟

أحمد : أنَا طَالِبٌ جَدِيْدٌ.

احمد : میں ایک نیا طالب علم ہوں۔

المدرس : مَا اسْمُکَ؟

استاد : تمہارا نام کیا ہے؟

أحمد : اِسْمِيْ أحْمَدُ.

احمد : میرا نام احمد ہے۔

المدرس : مِنْ أيْنَ أنْتَ؟

استاد : آپ کہاں سے ہو؟

أحمد : أنَا مِنْ بَاكِسْتَانَ.

احمد : میں پاکستان سے ہوں۔

المدرس : عِنْدِيْ سَبْعَةُ دَفَاتِرَ .لِمَنْ هَيَ؟

استاد : میرے پاس سات کاپیاں ہیں۔وہ کس کس کی ہیں؟

عباس : هَاتِ يَا أُسْتَاذُ. هَذَا لِيْ. هَذَا لِمُحَمَّدٍ. وَهَذَا لِحَامِدٍ وَهَذَا لِإبْرَاهِيْمَ وَ هَذَا لِعُثْمَانَ وَ هَذَا لِيُوْسُفَ

وَهَذَا لِطَلْحَةَ.

عباس : استاد جی دیکھئے۔ یہ میری ہے، یہ محمد کی ہے، یہ حامد کی ہے۔ یہ ابراہیم کی ہے، یہ عثمان کی ہے، یہ یوسف کی ہے اور یہ طلحہ کی ہے۔

المدرس : أ هَذَا كِتَابُكَ يَا مُحَمَّدُ.

استاد : اے محمد کیا یہ تمہاری کتاب ہے؟

محمد : لاَ. هَذَا كِتَابُ حَمْزَةَ.

محمد : جی نہیں، یہ حمزہ کی کتاب ہے۔

المدرس : أيْنَ عَلِيٌّ يَا اِخْوَانُ.

استاد : اے بھائیو! علی کہاں ہے؟

حامد : ذَهَبَ اِلَى الرِّيَاضِ.

حامد : وہ ریاض چلا گیا ہے۔

المدرس : وَ أيْنَ يَعْقُوْبُ.

استاد : اور یعقوب کہاں ہے؟

حامد : ذَهَبَ اِلَى مَكَّةَ.

حامد : وہ مکہ گیا ہے۔

المدرس : أيْنَ اِسْحَاقُ.

استاد : اسحاق کہاں ہے؟

محمد : خَرَجَ.

محمد : وہ نکل گیا ہے

المدرس : مَتَى خَرَجَ.

استاد : وہ کب نکلا؟

محمد : خَرَجَ قَبْلَ دَقَائِقَ.

محمد : وہ چند منٹ پہلے نکلا۔

تمارين

١ــ تَأَمَّلْ الأَمْثِلَةَ الآتِيَةَ:

مُحَمَّدٌ: مِنْ مُحَمَّدٍ. اِلَى مُحَمَّدٍ. لِمُحَمَّدٍ.. كِتَابُ مُحَمَّدٍ..

محمد: محمد سے، محمد کی طرف، محمد کے لئے، محمد کی کتاب۔

زَيْنَبُ: مِنْ زَيْنَبَ. اِلَى زَيْنَبَ. لِزَيْنَبَ. كِتَابُ زَيْنَبَ.

زینب: زینب سے، زینب کی طرف، زینب کی کتاب۔

٢ــ اِقْرَأْ وَاكْتُبْ:

(١) هَذَا الْكِتَابُ لِمُحَمَّدٍ وَذَلِكَ لِزَيْنَبَ.

یہ کتاب محمد کے لئے ہے اور وہ زینب کے لئے۔

(٢) ذَهَبَ خَالِدٌ اِلَى أَحْمَدَ.

خالد احمد کی طرف گیا۔

(٣) ذَهَبَ أَبِيْ اِلَى مَكَّةَ وَ ذَهَبَ عَمِّيْ اِلَى جُدَّةَ.

میرے ابو جان مکہ اور میرے چچا جدہ گئے۔

(٤) أُخْتُ مَرْوَانَ مَرِيْضَةٌ.

مروان کی بہن بیمار ہے۔

(٥) أَيْنَ زَوْجُ خَدِيْجَةَ؟ هُوَ فِيْ لَنْدَنَ.

خدیجہ کا خاوند کہاں ہے؟ وہ لندن میں ہے۔

(٦) سَيَّارَةُ حَامِدٍ جَدِيْدَةٌ وَ سَيَّارَةُ اِبْرَاهِيْمَ قَدِيْمَةٌ.

حامد کی گاڑی نئی ہے اور ابراہیم کی گاڑی پرانی ہے۔

(٧) بَيْتُ خَالِدٍ كَبِيْرٌ وَ بَيْتُ أُسَامَةَ صَغِيْرٌ.

خالد کا گھر بڑا ہے اور اسامہ کا گھر چھوٹا ہے۔

(٨) أَيْنَ ذَهَبَ أَبُوْكِ يَا لَيْلٰى؟ ذَهَبَ اِلَى بَغْدَادَ.

اے لیلیٰ آپ کے ابو جان کہاں ہیں؟ وہ بغداد گئے ہیں۔

(٩) فِيْ اِصْطَنْبُوْلَ مَسَاجِدُ كَثِيْرَةٌ.

اسطنبول میں بہت سی مساجد ہیں۔

(۱۰) عِنْدِيْ خَمْسَةُ مَفَاتِيْحُ.

میرے پاس پانچ چابیاں ہیں۔

(۱۱) الكَعْبَةُ فِيْ مَكَّةَ.

کعبہ مکہ شریف میں ہے۔

(۱۲) فِيْ هَذَا الشَّارِعِ ثَلاثَةُ مَسَاجِدٍ.

اس سڑک پر تین مساجد ہیں۔

(۱۳) هَذَا الطَّبِيْبُ اسْمُهُ وِلْيَمُ وَ هُوَ مِنْ لَنْدَنَ وَ ذَلِكَ اسْمُهُ لُوِيْسُ وَ هُوَ مِنْ بَارِيْسَ.

اس ڈاکٹر کا نام ولیم ہے اور وہ لندن سے ہے۔اور اس کا نام لوئس ہے اور وہ پیرس سے ہے۔

(۱۴) سَيَّارَتِيْ لَوْنُهَا أخْضَرُ.

میری گاڑی کا رنگ سبز ہے۔

(۱۵) عِنْدِيْ قَلَمٌ أحْمَرُ.

میرے پاس سرخ قلم ہے۔

(۱۶) "البَيْتُ الأبْيَضُ" فِيْ وَاشِنْطُنَ.

وائٹ ہوس واشنگٹن میں ہے۔

(۱۷) ذَهَبَ مُحَمَّدٌ اِلَى أحْمَدَ.

محمد احمد کی طرف گیا۔

(۱۸) ذَهَبَ أحْمَدُ اِلَى مُحَمَّدٍ.

احمد محمد کی طرف گیا۔

(۱۹) أ أنْتَ مِنْ مَكَّةَ؟ لاَ، أنَا مِنَ الطَّائِفِ.

کیا تم مکہ سے ہو؟ جی نہیں، میں طائف سے ہوں۔

(۲۰) أُخْتُ فَاطِمَةَ طَالِبَةٌ.

فاطمہ کی بہن ایک طالبہ ہے۔

٣ــــ اقْرَأ الْكَلِمَاتِ الآتِيَةِ وَ اكْتُبْهَا مَعَ ضَبْطِ أوَاخِرِهَا:

آمِـنَةُ. مِـنْ آمِـنَةَ. لِأحْـمَدَ. أحْمَدُ. عُثْمَانُ. مِنْ بَاكِسْتَانَ. لِخَدِيْجَةَ. لَنْدَنُ. اِلَى بَغْدَادَ. اِصْطَنْبُوْلُ. مَكَّةُ. فِيْ مَـكَّةَ. جُـدَّـةُ. مَسَاجِدُ. فِيْ مَدَارِسَ. يَعْقُوْبُ. لِإسْحَاقَ. مُعَاوِيَةُ. مِنْ مُعَاوِيَةَ. لِعَائِشَةَ. عَائِشَةُ. مُحَمَّدٌ. خَالِدٌ. مِنْ عَبَّاسٍ. نُعْمَانُ. حَامِدٌ.

٤ــــ اُكْتُبْ الأعْدَادَ مِنْ ٣ اِلَى ١٠ وَ اجْعَلْ كُلًّا مِنَ الْكَلِمَاتِ الآتِيَةِ مَعْدُوْداً لَهَا:

مَسْجِدٌ. فُنْدُقٌ. مِنْدِيْلٌ. مِفْتَاحٌ. صَدِيْقٌ. زَمِيْلٌ. كُرْسِيٌّ. مَدْرَسَةٌ. دَقِيْقَةٌ.

(١) مَسْجِدٌ

	العدد	العدد مع معدود له	ترجمته باللغة الأردية
٣.	ثَلاثَةٌ	ثَلاثَةُ مَسَاجِدٍ.	تین مساجد
٤.	أرْبَعَةٌ	أرْبَعَةُ مَسَاجِدٍ.	چار مساجد
٥.	خَمْسَةٌ	خَمْسَةُ مَسَاجِدٍ.	پانچ مساجد
٦.	سِتَّةٌ	سِتّةُ مَسَاجِدٍ.	چھ مساجد
٧.	سَبْعَةٌ	سَبْعَةُ مَسَاجِدٍ.	سات مساجد
٨.	ثَمَانِيَةٌ	ثَمَانِيَةُ مَسَاجِدٍ.	آٹھ مساجد
٩.	تِسْعَةٌ	تِسْعَةُ مَسَاجِدٍ. .	نو مساجد
١٠.	عَشَرَةٌ	عَشَرَةُ مَسَاجِدٍ.	دس مساجد

(٢) فُنْدُقٌ

	العدد	العدد مع معدود له	ترجمته باللغة الأردية
٣.	ثَلاثَةٌ	ثَلاثَةُ فَنادِقٍ.	تین ہوٹل۔
٤.	أرْبَعَةٌ	أرْبَعَةُ فَنَادِقٍ.	چار ہوٹل۔
٥.	خَمْسَةٌ	خَمْسَةُ فَنادِقٍ.	پانچ ہوٹل۔
٦.	سِتَّةٌ	سِتّةُ فَنَادِقٍ.	چھ ہوٹل۔
٧.	سَبْعَةٌ	سَبْعَةُ فَنَادِقٍ.	سات ہوٹل۔
٨.	ثَمَانِيَةٌ	ثَمَانِيَةُ فَنادِقٍ.	آٹھ ہوٹل۔

٩.	تِسْعَةٌ	تِسْعَةُ فَنَادِقٍ.	نو ہوٹل۔
١٠.	عَشَرَةٌ	عَشْرَةُ فَنَادِقٍ.	دس ہوٹل۔

(٣) مِنْدِيْلٌ

	العدد	العدد مع معدود له	ترجمته باللغة الأردية
٣.	ثَلاَثَةٌ	ثَلاَثَةُ مَنَادِيْلٍ.	تین رومال۔
٤.	أَرْبَعَةٌ	أَرْبَعَةُ مَنَادِيْلٍ.	چار رومال۔
٥.	خَمْسَةٌ	خَمْسَةُ مَنَادِيْلٍ.	پانچ رومال۔
٦.	سِتَّةٌ	سِتّةُ مَنَادِيْلٍ.	چھ رومال۔
٧.	سَبْعَةٌ	سَبْعَةُ مَنَادِيْلٍ.	سات رومال۔
٨.	ثَمَانِيَةٌ	ثَمَانِيَةُ مَنَادِيْلٍ.	آٹھ رومال۔
٩.	تِسْعَةٌ	تِسْعَةُ مَنَادِيْلٍ.	نو رومال۔
١٠.	عَشَرَةٌ	عَشْرَةُ مَنَادِيْلٍ.	دس رومال۔

(٤) مِفْتَاحٌ

	العدد	العدد مع معدود له	ترجمته باللغة الأردية
٣.	ثَلاَثَةٌ	ثَلاَثَةُ مَفَاتِيْحٍ.	تین چابیاں۔
٤.	أَرْبَعَةٌ	أَرْبَعَةُ مَفَاتِيْحٍ.	چار چابیاں۔
٥.	خَمْسَةٌ	خَمْسَةُ مَفَاتِيْحٍ.	پانچ چابیاں۔
٦.	سِتَّةٌ	سِتّةُ مَفَاتِيْحٍ.	چھ چابیاں۔
٧.	سَبْعَةٌ	سَبْعَةُ مَفَاتِيْحٍ.	سات چابیاں۔
٨.	ثَمَانِيَةٌ	ثَمَانِيَةُ مَفَاتِيْحٍ.	آٹھ چابیاں۔
٩.	تِسْعَةٌ	تِسْعَةُ مَفَاتِيْحٍ.	نو چابیاں۔
١٠.	عَشَرَةٌ	عَشْرَةِ مَفَاتِيْحٍ.	دس چابیاں۔

(٥) صَدِيْقٌ

	العدد	العدد مع معدود له	ترجمته باللغة الأردية

٣.	ثَلاثَةٌ	ثَلاثَةُ أَصْدِقَاءٍ.	تین دوست۔
۴.	أَرْبَعَةٌ	أَرْبَعَةأَصْدِقَاءٍ.	چار دوست۔
٥.	خَمْسَةٌ	خَمْسَةُ أَصْدِقَاءٍ.	پانچ دوست۔
٦.	سِتَّةٌ	سِتّةُ أَصْدِقَاءٍ.	چھ دوست۔
۷.	سَبْعَةٌ	سَبْعَةُ أَصْدِقَاءٍ.	سات دوست۔
٨.	ثَمَانِيَةٌ	ثَمَانِيَةُ أَصْدِقَاءٍ.	آٹھ دوست۔
٩.	تِسْعَةٌ	تِسْعَةُ أَصْدِقَاءٍ.	نو دوست۔
١٠.	عَشَرَةٌ	عَشْرَةُ أَصْدِقَاءٍ.	دس دوست۔

(٦) زَمِيْلٌ

	العدد	العدد مع معدود له	ترجمته باللغة الأردية
٣.	ثَلاثَةٌ	ثَلاثَةُ زُمَلاءٍ.	تین ساتھی۔
۴.	أَرْبَعَةٌ	أَرْبَعَةُ زُمَلاءٍ.	چار ساتھی۔
٥.	خَمْسَةٌ	خَمْسَةُ زُمَلاءٍ.	پانچ ساتھی۔
٦.	سِتَّةٌ	سِتّةُ زُمَلاءٍ.	چھ ساتھی۔
۷.	سَبْعَةٌ	سَبْعَةُ زُمَلاءٍ.	سات ساتھی۔
٨.	ثَمَانِيَةٌ	ثَمَانِيَةُ زُمَلاءٍ.	آٹھ ساتھی۔
٩.	تِسْعَةٌ	تِسْعَةُ زُمَلاءٍ.	نو ساتھی۔
١٠.	عَشَرَةٌ	عَشْرَةُ زُمَلاءٍ.	دس ساتھی۔

(۷) كُرْسِيٌّ

	العدد	العدد مع معدود له	ترجمته باللغة الأردية
٣.	ثَلاثَةٌ	ثَلاثَةُ كَرَاسِيٍّ.	تین کرسیاں۔
۴.	أَرْبَعَةٌ	أَرْبَعَةُ كَرَاسِيٍّ.	چار کرسیاں۔
٥.	خَمْسَةٌ	خَمْسَةُ كَرَاسِيٍّ.	پانچ کرسیاں۔
٦.	سِتَّةٌ	سِتّةُ كَرَاسِيٍّ.	چھ کرسیاں۔

٧.	سَبْعَةٌ	سَبْعَةُ كَرَاسِيٍّ.	سات کرسیاں۔
٨.	ثَمَانِيَةٌ	ثَمَانِيَةُ كَرَاسِيٍّ.	آٹھ کرسیاں۔
٩.	تِسْعَةٌ	تِسْعَةُ كَرَاسِيٍّ.	نو کرسیاں۔
١٠.	عَشَرَةٌ	عَشْرَةُ كَرَاسِيٍّ.	دس کرسیاں۔

(٨) مَدْرَسَةٌ

	العدد	العدد مع معدود له	ترجمته باللغة الأردية
٣.	ثَلاثَةٌ	ثَلاثَةُ مَدَارِسٍ.	تین سکول/مدرسے۔
٤.	أرْبَعَةٌ	أرْبَعَةُ مَدَارِسٍ.	چار سکول/مدرسے۔
٥.	خَمْسَةٌ	خَمْسَةُ مَدَارِسٍ.	پانچ سکول/مدرسے۔
٦.	سِتَّةٌ	سِتّةُ مَدَارِسٍ.	چھ سکول/مدرسے۔
٧.	سَبْعَةٌ	سَبْعَةُ مَدَارِسٍ.	سات سکول/مدرسے۔
٨.	ثَمَانِيَةٌ	ثَمَانِيَةُ مَدَارِسٍ..	آٹھ سکول/مدرسے۔
٩.	تِسْعَةٌ	تِسْعَةُ مَدَارِسٍ.	نو سکول/مدرسے۔
١٠.	عَشَرَةٌ	عَشْرَةُ مَدَارِسٍ.	دس سکول/مدرسے۔

(٩) دَقِيْقَةٌ

	العدد	العدد مع معدود له	ترجمته باللغة الأردية
٣.	ثَلاثَةٌ	ثَلاثَةُ دَقَائِقٍ.	تین منٹ۔
٤.	أرْبَعَةٌ	أرْبَعَةُ دَقَائِقٍ.	چار منٹ۔
٥.	خَمْسَةٌ	خَمْسَةُ دَقَائِقٍ.	پانچ منٹ۔
٦.	سِتَّةٌ	سِتّةُ دَقَائِقٍ.	چھ منٹ۔
٧.	سَبْعَةٌ	سَبْعَةُ دَقَائِقٍ.	سات منٹ۔
٨.	ثَمَانِيَةٌ	ثَمَانِيَةُ دَقَائِقٍ.	آٹھ منٹ۔
٩.	تِسْعَةٌ	تِسْعَةُ دَقَائِقٍ.	نو منٹ۔
١٠.	عَشَرَةٌ	عَشْرَةُ دَقَائِقٍ.	دس منٹ۔

الوحدة الثانية

Unit -II

Text

قصص النبيين (الجزء الأول)

قصة يوسف من الدرس (١ ــ ١٣)

قصة يوسف عليه السلام

أحسن القصص

١ــــ رُؤيَا عَجِيْبَةٌ

عجیب وغریب خواب

كَانَ يُوْسُفُ وَلَداً صَغِيْراً، وَ كَانَ لَهُ أَحَدَ عَشَرَ أَخاً.

حضرت یوسفؑ چھوٹے لڑکے تھے۔اوران کے گیارہ بھائی تھے۔

وَكَانَ يُوْسُفُ غُلاَماً جَمِيْلاً، وَ كَانَ يُوْسُفُ غُلاَماً ذَكِيّاً، وَكَانَ أَبُوْهُ يَعْقُوْبُ يُحِبُّهُ أَكْثَرَ مِنْ جَمِيْعِ اِخْوَتِهِ.

حضرت یوسفؑ ایک خوبصورت اور ذہین نوجوان تھے۔اوران کے والدحضرت یعقوبؑ دوسرے بھائیوں کی نسبت ان سے زیادہ محبت کرتے تھے۔

ذَاتَ لَيْلَةٍ رَأَى يُوْسُفُ رُؤيَا عَجِيْبَةً.

ایک رات حضرت یوسفؑ نے ایک عجیب وغریب خواب دیکھا۔

رَأى أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَباً وَرَأى الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ كُلٌّ يَسْجُدُ لَهُ.

آپ نے دیکھا کہ گیارہ ستارے،سورج اور چاند آپ کوسجدہ کررہے ہیں۔

تَعَجَّبَ يُوْسُفُ الصَّغِيْرُ كَثِيْراً! وَمَا فَهِمَ هَذِهِ الرُّؤيَا كَيْفَ تَسْجُدُ الْكَوَاكِبُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لِرَجُلٍ؟ ذَهَبَ يُوْسُفُ الصَّغِيْرُ اِلَى أَبِيْهِ يَعْقُوْبَ وَحَكَى لَهُ هَذِهِ الرُّؤيَا الْعَجِيْبَةَ.

ننھے یوسفؑ بہت حیران ہوئے!اوراس خواب کونہیں سمجھ پائے کہ کس طرح ستارے،سورج اور چاند ایک آدمی کوسجدہ کررہے ہیں؟ ننھے یوسفؑ اپنے والدحضرت یعقوبؑ کے پاس تشریف لے گئے اوران کے سامنے یہ عجیب وغریب خواب بیان فرمایا۔

قَالَ: (يَا أَبَتِ اِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَباً وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِيْنَ)

آپ نے فرمایا: ﴿اے میرے اباجان!بیشک میں نے گیارہ ستارے،سورج اور چاندکودیکھا کہ وہ سب مجھے سجدہ کررہے ہیں﴾

وَكَانَ أَبُوْهُ يَعْقُوْبُ نَبِيّاً.

اورآپ کےوالدحضرت یعقوبؑ ایک نبی تھے۔

فَرِحَ يَعْقُوْبُ بِهَذِهِ الرُّؤيَا كَثِيْراً.

حضرت یعقوبؑ اس خواب سے بڑے خوش ہوئے۔

وَ قَالَ بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ یَا یُوْسُفُ ، فَسَیَکُوْنُ لَکَ شَأنٌ.

اورانہوں نے فرمایا: اے یوسفؑ اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے، عنقریب تمہاری بڑی شان وعظمت ہوگی۔

ھَذِہِ الرُّؤیَا بِشَارَۃٌ بِعِلْمٍ وَنُبُوَّۃٍ.

یہ خواب علم ونبوت کی خوشخبری ہے۔

وَقَدْ أنْعَمَ اللّٰہُ عَلَی جَدِّکَ اِسْحَاق وَقَدْ أنْعَمَ اللّٰہُ عَلَی جَدِّکَ اِبْرَاھِیْمَ.

اوراللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا تمہارے دادا حضرت اسحاقؑ پراورتمہارے دادا حضرت ابراہیمؑ پر۔

وَاِنَّہُ یُنْعِمُ عَلَیْکَ وَ یُنْعِمُ عَلَی آلِ یَعْقُوْبَ.

اوروہ (اللہ تعالیٰ) یقیناً آپ پراورآل یعقوبؑ پربھی اپنا خصوصی انعام فرمائے گا۔

وَکَانَ یَعْقُوبُ شَیْخاً کَبِیْراً، وَکَانَ یَعْرِفُ طَبَائِعَ النَّاسِ. وَکَانَ یَعْرِفُ کَیْفَ یَغْلِبُ الشَّیْطَانُ، وَکَیْفَ یَلْعَبُ الشَّیْطَانُ بِالْاِنْسَانِ.

حضرت یعقوبؑ بڑے بزرگ تھے اورلوگوں کی طبیعتوں سے خوب آشنا تھے۔ وہ جانتے تھے کہ کس طرح شیطان غالب آجاتا ہے اورکس طرح شیطان انسانوں کے ساتھ کھلواڑ کرتا ہے۔

فَقَالَ یَا وَلَدِي: لاَ تَخْبِرْ بِھَذِہِ الرُّؤیَا أحداً مِنْ اِخْوَتِکَ فَاِنَّھُمْ یَحْسُدُوْنَکَ وَیَکُونُونَ لَکَ عَدُوّاً.

توحضرت یعقوبؑ نے فرمایا اے میرے لخت جگر اپنے بھائیوں میں سے کسی کے ساتھ اس خواب کا ذکر نہ کرنا، بلاشبہ وہ تم سے حسد کرنے لگیں گے اورتمہارے دشمن بن جائیں گے۔

الکلمات الجدیدۃ

لفظ	معنیٰ	لفظ	معنیٰ
صَغِیْرٌ	چھوٹا	سَاجِدٌ	سجدہ کرنے والا
غُلاَمٌ	لڑکا، جوان، خادم	بَارَکَ، یُبَارِکُ	برکت دینا
جَمِیْلٌ	خوبصورت	کَانَ، یَکُوْنُ	ہونا، پیدا ہونا
أحَبَّ، یُحِبُّ	محبت کرنا	بِشَارَۃٌ	خوش خبری
أخٌ ج اِخْوَۃٌ	بھائی	اَنْعَمَ، یُنْعِمُ	انعام کرنا، عطا کرنا
رُؤْیَا	خواب	آلٌ	اولاد

عَجِيْبَةٌ	عجیب وغریب	طَبِيْعَةٌ ج طَبَائِعُ	فطرت، عادت، مزاج
كَوْكَبٌ	ستارہ	لَعِبَ، يَلْعَبُ	کھیلنا
سَجَدَ، يَسْجُدُ	سجدہ کرنا	أخْبَرَ، يُخْبِرُ	بتانا، خبر دینا
تَعَجَّبَ، يَتَعَجَّبُ	حیرت میں پڑنا	حَسَدَ، يَحْسُدُ	حسد کرنا، دوسرے کی خوشی دیکھ کر جلنا
فَهِمَ، يَفْهَمُ	سمجھنا	غَلَبَ، يَغْلِبُ	غلبہ پانا، قابو پانا
حَكَى، يَحْكِيْ	بیان کرنا، کوئی بات سنانا	عَدُوٌّ	دشمن

۲۔ حسد الاخوۃ

بھائیوں کا حسد

وَكَانَ يُوْسُفُ لَهُ أخٌ آخرُ مِنْ أُمِّهِ اِسْمُهُ بِنْيَامِيْن. وَكَانَ يَعْقُوْبُ يُحِبُّهُمَا حُبّاً شَدِيْداً، وَكَانَ لاَ يُحِبُّ مِثْلُهُمَا أحَداً.

حضرت یوسفؑ کا اپنی والدہ سے ایک دوسرا بھائی بھی تھا جن کا نام ''بنیامین'' تھا اور حضرت یعقوبؑ ان دونوں سے بے انتہا محبت کرتے تھے۔ جتنی وہ کسی دوسرے سے محبت نہیں کرتے تھے۔

وَكَانَ الاِخْوَةُ يَحْسُدُوْنَ يُوْسُفَ وَ بِنْيَامِيْنَ وَ يَغْضَبُوْنَ، وَ يَقُوْلُوْنَ: لِمَاذَا يُحِبُّ أبُوْنَا يُوْسُفَ وَ بِنْيَامِيْنَ أكْثَرَ.

اور تمام بھائی حضرت یوسف اور بنیامین سے حسد کرتے تھے اور ان سے خفا ہوتے تھے اور کہتے تھے کہ کیوں ہمارے والد محترم حضرت یوسف اور بنیامین سے زیادہ محبت کرتے ہیں؟

وَلِمَاذَا يُحِبُّ أبُوْنَا يُوْسُفَ وَبِنْيَامِيْنَ وَ هُمَا صَغِيْرَانِ ضَعِيْفَانِ.

اور کیوں ہمارے والد محترم حضرت یوسف اور بنیامین سے محبت کرتے ہیں حالانکہ وہ دونوں چھوٹے اور ناتواں ہیں۔

وَلِمَاذَا يُحِبُّ أبُوْنَا يُوْسُفَ وَبِنْيَامِيْنَ نَحْنُ شُبَّانٌ أقْوِيَاءُ، هَذَا أمْرٌ عَجِيْبٌ.

اور کیوں ہمارے والد محترم حضرت یوسف اور بنیامین سے محبت کرتے ہیں جبکہ ہم طاقتور نوجوان ہیں یہ بھی عجیب ماجرا ہے۔

وَكَانَ يُوْسُفُ وَلَداً صَغِيْراً، فَحَكَى الرُّؤيَا لِإخْوَتِهِ وَ غَضِبَ الاِخْوَةُ جِدّاً لَمَّا سَمِعُوا الرُّؤيَا وَ اِشْتَدَّ حَسَدُهُمْ.

اور حضرت یوسفؑ چھوٹے لڑکے تھے تو انہوں نے بھائیوں کو خواب سنا دیا۔ جب بھائیوں نے خواب سنا تو وہ تمام آگ بگولہ ہوگئے اور ان کا حسد شدت اختیار کر گیا۔

وَ اجْتَمَعَ الْإخْوَةُ يَوْماً وَ قَالُوا: اُقْتُلُوا يُوْسُفَ أوِ اطْرَحُوْهُ أرْضاً بَعِيْدَةً.

ایک دن تمام کے تمام اکٹھا ہوئے اور بیک زبان ہو کر کہا: یوسف کو قتل کر ڈالو یا دور کسی جگہ پھینک دو۔

حِيْنَئِذٍ يَكُوْنُ أبُوْكُمْ لَكُمْ خَالِصاً، وَ يَكُوْنُ حُبُّهُ لَكُمْ خَالِصاً.

تب تمہارے والد خالص تمہارے ہو جائیں گے اور ان کی محبت بھی خالص تمہارے لئے ہو جائے گی۔

قَالَ أحَدُهُمْ: لاَ بَلْ اَلْقُوْهُ فِيْ بِئْرٍ فِيْ طَرِيْقٍ يَأْخُذْهُ بَعْضُ الْمُسَافِرِيْنَ.

ان میں سے ایک نے کہا: نہیں بلکہ اسے راستہ کے کسی کنویں میں پھینک دیجئے کوئی مسافر اسے (اپنے ساتھ) لے جائے گا۔

وَوَافَقَ عَلَيْهِ جَمِيْعُ اْلاِخْوَةِ.

تو تمام بھائیوں نے اس بات پر اتفاق کیا۔

الكلمات الجديدة

لفظ	معنی	لفظ	معنی
مِثْلَ	مانند، کے جیسا	أرْضٌ	زمین
ضَعِيْفٌ	کمزور	بَعِيْدٌ	دور
شَابٌّ ج شَبَّانٌ	جوان	حِيْنَئِذٍ	اس وقت
قَوِيٌّ ج أقْوِيَاءُ	طاقت ور	خَالِصٌ	خالص، صرف اور صرف
حَكَى، يَحْكِيْ	بیان کرنا، کوئی بات سنانا	بِئْرٌ	کنواں
اِشْتَدَّ، يَشْتَدُّ	بڑھنا، سخت ہونا	أخَذَ، يَأْخُذُ	لینا
اِجْتَمَعَ، يَجْتَمِعُ	ملنا، اکٹھے ہونا	وَافَقَ، يُوَافِقُ	منظور کرنا، متفق ہونا
طَرَحَ، يَطْرَحُ	پھینکنا، چھوڑنا	عَلَيْهِ	اس پر

٣ــــ وفد الى يعقوبؑ

حضرت یعقوبؑ کے پاس

وَلَمَّا اتَّفَقُوا عَلَى هَذَا الرَّأيِ جَاؤُوا اِلَى يَعْقُوبَ.

جب انہوں نے اس رائے پر اتفاق کر لیا تو وہ تمام حضرت یعقوبؑ کے پاس آئے۔

وَكَانَ يَعْقُوبُ يُخَافُ عَلَى يُوْسُفَ كَثِيْراً، وَكَانَ يَعْرِفُ أنَّ الْإخْوَةَ يَحْسُدُوْنَهُ وَلاَ يُحِبُّوْنَهُ.

حضرت یعقوبؑ کو حضرت یوسفؑ کی بڑی فکر رہی تھی۔ وہ بخوبی جانتے تھے کہ بھائی اس سے حسد کرتے ہیں وہ اسے کبھی نہیں چاہتے۔

وَكَانَ يَعْقُوبُ لاَ يُرْسِلُ يُوْسُفَ مَعَ الْإِخْوَةِ. وَكَانَ يُوْسُفُ يَلْعَبُ مَعَ أَخِيْهِ وَ لاَ يَذْهَبُ بَعِيْداً.

حضرت یعقوبؑ حضرت یوسفؑ کو بھائیوں کے ساتھ نہیں بھیجا کرتے تھے اور حضرت یوسفؑ اپنے بھائی (بنیامین) کے ساتھ ہی کھیلا کرتے تھے۔ اور کبھی بھی دور نہیں جایا کرتے تھے۔

وَكَانَ الْإِخْوَةُ يَعْرِفُوْنَ ذٰلِکَ، وَلٰكِنَّهُمْ عَزَمُوا عَلَى الشَّرِّ.

اور بھائیوں کو یہ بات معلوم تھی لیکن وہ برائی پر پرعزم تھے۔

قَالُوا يَا أَبَانَا لِمَاذَا لاَ تُرْسِلُ مَعَنَا يُوْسُفَ. مَاذَا تَخَافُ.

انہوں نے کہا: اے ابا جان! آپ یوسف کو ہمارے ساتھ کیوں نہیں بھیجتے؟ آپ کو کس بات کا ڈر ہے؟

هُوَ أَخُونَا الْعَزِيْزُ ، وَ أَخُونَا الصَّغِيْرُ، وَ نَحْنُ أَبْنَاءُ أَبٍ.

وہ ہمارا پیارا بھائی ہے ہمارا چھوٹا بھائی ہے اور ہم سب ایک باپ کی اولاد ہیں۔

وَالْإِخْوَةُ دَائِماً يَلْعَبُوْنَ جَمِيْعاً، فَلِمَاذَا لاَ نَذْهَبُ نَحْنُ وَ نَلْعَبُ جَمِيْعاً.

اور بھائی ہمیشہ اکٹھے کھیلتے ہیں کیوں نہ ہم بھی جائیں اور اکٹھے کھیلیں؟

(اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَداً يَرْتَعْ وَ يَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهُ لَحَافِظُوْنَ) [یوسف ۱۲]

﴿کل آپ اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے وہ کھیلے گا اور خوش رہے گا اور ہم اس کی حفاظت کرنے والے ہونگے﴾ [یوسف ۱۲]

وَكَانَ يَعْقُوْبُ شَيْخاً كَبِيْراً، وَ كَانَ يَعْقُوْبُ عَاقِلاً حَلِيْماً.

اور حضرت یعقوبؑ بڑے بزرگ تھے۔ اور حضرت یعقوبؑ بہت عقلمند اور بردبار تھے۔

وَكَانَ يَعْقُوْبُ لاَ يُحِبُّ أَنْ يَبْعُدَ مِنْهُ يُوْسُفُ . وَكَانَ يَخَافُ عَلَى يُوْسُفَ كَثِيْراً.

اور حضرت یعقوبؑ حضرت یوسفؑ کو اپنے سے دور کرنا نہیں چاہتے تھے۔ اور انہیں حضرت یوسفؑ کی بہت فکر رہتی تھی۔

فَقَالَ لِأَبْنَائِهِ: (وَ أَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَ أَنْتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ) [یوسف ۱۳]

انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا: ﴿میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تم اس سے غافل نہ ہو جاؤ اور اسے کوئی بھیڑیا کھا جائے﴾ [یوسف ۱۳]

قَالُوا: أَبَداً! كَيْفَ يَأْكُلُهُ الذِّئبُ وَنَحْنُ حَاضِرُونَ؟ وَ كَيْفَ يَأْكُلُهُ، وَنَحْنُ شُبَّانٌ أَقْوِيَاءُ؟

انہوں نے کہا: کیسے اسے بھیڑیا کھا جائے گا؟ جبکہ ہم وہیں موجود ہونگے اور کیسے اسے کھائے گا؟ جبکہ ہم طاقتور نوجوان ہیں۔

وَأَذِنَ يَعْقُوْبُ لِيُوْسُفَ.

اور (بالآخر) حضرت یعقوبؑ نے حضرت یوسفؑ کو اجازت دے دی۔

الكلمات الجديدة

لفظ	معنی	لفظ	معنی
وَفْدٌ	جماعت، ڈیلیگیشن	أبْنَاءُ أبٍ	ایک باپ کی اولاد
اِتَّفَقَ، يَتَّفِقُ	اتفاق کرنا، ماننا	دَائِماً	ہمیشہ
جَاءَ، يَجِيءُ	آنا	رَتَعَ، يَرْتَعُ	خوشحال زندگی بسر کرنا
خَافَ، يَخَافُ	ڈرنا	حَفِظَ، يَحْفَظُ	حفاظت کرنا
اَرْسَلَ، يُرْسِلُ	بھیجنا	شَيْخٌ	بوڑھا، بزرگ، امیر جماعت
عَزَمَ، يَعْزِمُ	پختہ ارادہ کرنا	عَاقِلٌ	عقلمند، ہوشیار
شَرٌّ	بدی	حَلِيْمٌ	متحمل، صابر، بردبار
عَزِيْزٌ	محبوب و پیارا	غَافِلٌ	لاپرواہ، بے توجہ

۴ــــ الى الغابة
جنگل کی جانب

وَفَرِحَ الْإِخْوَةُ كَثِيْراً لَمَّا أذِنَ يَعْقُوْبُ لِيُوْسُفَ.

جب حضرت یعقوبؑ نے حضرت یوسفؑ کو (بھائیوں کے ساتھ جانے کی) اجازت دی تو تمام بھائی بہت خوش ہوئے۔

وَذَهَبُوا اِلَى غَابَةٍ وَألْقُوا يُوْسُفَ فِي بِئْرٍ فِي الْغَابَةِ وَ لَمْ يَرْحَمُوا يُوْسُفَ الصَّغِيْرَ، وَ لَمْ يَرْحَمُوا يَعْقُوْبَ الشَّيْخَ الْكَبِيْرَ.

اور جنگل کی طرف چل دیئے اور انہوں نے حضرت یوسفؑ کو جنگل میں ایک کنویں میں پھینک دیا اور ننھے یوسفؑ اور بزرگ یعقوبؑ پر رحم نہ کیا۔

وَكَانَ يُوْسُفُ وَلَداً صَغِيْراً، وَكَانَ قَلْبُهُ صَغِيْراً.

حضرت یوسفؑ ایک چھوٹے لڑکے تھے ان کا دل بھی چھوٹا تھا

وَكَانَتِ الْبِئْرُ عَمِيْقَةً، وَكَانَتِ الْبِئْرُ مُظْلِمَةً، وَكَانَ يُوْسُفُ وَحِيْداً.

اور کنواں گہرا اور تاریک تھا۔ اور (اس میں) حضرت یوسفؑ اکیلے تھے۔

وَلَكِنَّ اللَّهَ بَشَّرَ يُوْسُفَ وَقَالَ لَهُ: لاَ تَحْزَنْ وَلاَ تَخَفْ، اِنَّ اللَّهَ مَعَكَ، وَسَيَكُوْنُ لَكَ شَأنٌ.

لیکن اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسفؑ کو خوشخبری دی اور فرمایا: نہ غم کھاؤ اور نہ ڈرو بیشک اللہ تمہارے ساتھ ہے۔ اور عنقریب تمہاری بڑی شان ہوگی۔

سَيَحْضُرُ اِلَيْکَ الْاِخْوَةُ وَ تُخْبِرُهُمْ بِمَا فَعَلُوهُ. وَلَمَّا فَرَغُوا مِنْ شَأنِهِمْ وَالْقَوْا يُوْسُفَ فِي الْبِئْرِ اجْتَمَعُوا وَقَالُوا:

بھائی تمہارے پاس آئیں گے اور تم ان کو ان کے کیے کی خبر دو گے۔ اور جب وہ اپنے کام سے فارغ ہوئے اور حضرت یوسفؑ کو کنویں میں پھینک دیا اور ایک جگہ اکٹھے ہوئے اور کہا:

مَاذَا نَقُوْلُ لِاَ بِيْنَا.

''ہم اپنے والد سے کیا کہیں گے؟''

قَالَ بَعْضُهُمْ: كَانَ اَبُوْنَا يَقُوْلُ اَخَافُ اَنْ يَأكُلَهُ الذِّئْبُ فَنَقُوْلُ لَهُ صَدَقْتَ يَا اَبَانَا قَدْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ، وَافَقَ الْاِخْوَةُ عَلَى ذَلِکَ، وَ قَالُوا نَعَمْ نَقُوْلُ لَهُ يَا أَبَانَا قَدْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ.

ان میں سے کچھ نے کہا: ''ہمارے والد صاحب کہتے تھے ناں کہ میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ اسے بھیڑیا کھا جائے گا، ہم بھی ان سے کہہ ڈالیں گے کہ اے ابا جان آپ نے سچ ہی کہا تھا، اسے بھیڑیا کھا گیا ہے'' تمام بھائیوں نے اس بات پر اتفاق کیا اور کہنے لگے ہاں ہم سب ان سے کہیں گے کہ اسے (حضرت یوسفؑ) بھیڑیا کھا گیا ہے۔

قَالَ بَعْضُ الاِخْوَانِ: وَلَكِنَّ مَا آيَةُ ذَلِکَ؟ قَالُوا: آيَةُ ذَلِکَ الدَّمُ.

بھائیوں میں سے ایک نے کہا: ''لیکن اس کی نشانی کیا ہوگی؟'' انہوں نے کہا: ''اس کی نشانی خون ہوگا''۔

وَأخَذَ الاِخْوَةُ كَبْشاً وَ ذَبَحُوْهُ.

بھائیوں نے ایک مینڈھا پکڑا اور اسے ذبح کر دیا۔

وَأخَذُوا قَمِيْصَ يُوْسُفَ وَ صَبَغُوْهُ.

اور حضرت یوسفؑ کی قمیض کو لیا اور اس خون میں رنگ دیا۔

وَفَرِحَ الاِخْوَةُ جِدّاً وَ قَالُوا: الآنَ يُصَدِّقُ أبُوْنَا.

بھائی بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے: اب تو ہمارے والد ہماری بات مان ہی جائیں گے۔

الكلمات الجديدة

لفظ	معنی	لفظ	معنی
الغَابَةُ	جنگل	أخْبَرَ، يُخْبِرُ	بتانا، خبر دینا
فَرِحَ، يَفْرَحُ	خوش ہونا	قَالَ، يَقُوْلُ	بولنا، کہنا

رَحِمَ، يَرْحَمُ	رحم کرنا، مہربان ہونا	وَافَقَ، يُوَافِقُ	منظور کرنا، متفق ہونا
عَمِيْقٌ	گہرا	نَعَمْ	ہاں
مُظْلِمٌ	تاریک	آيَةٌ ج آيَاتٌ	نشانی
وَحِيْدٌ	اکیلا	الدَّمُ	خون
بَشَّرَ، يُبَشِّرُ	خوشخبری دینا	كَبْشٌ ج أَكْبَاشٌ	مینڈھا
حَزِنَ، يَحْزَنُ	غمگین ہونا، رنجیدہ ہونا	ذَبَحَ، يَذْبَحُ	ذبح کرنا
خَافَ، يَخَافُ	ڈرنا	صَبَغَ، يَصْبِغُ	رنگنا، ڈبونا
حَضَرَ، يَحْضُرُ	آنا، موجود ہونا	صَدَّقَ، يُصَدِّقُ	تصدیق کرنا، سچ مان لینا

٥ـــ أمام يعقوب

حضرت یعقوبؑ کے سامنے

(وَ جَاؤُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُوْنَ) [يوسف ١٦]

﴿اور عشاء کے وقت وہ سب اپنے والد کے پاس روتے ہوئے آئے﴾ [یوسف ۱۶]

(قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ) [یوسف ۱۷]

﴿ کہنے لگے اے ہمارے ابا جان ہم سب ایک دوسرے سے آگے نکل جانے میں سبقت لے رہے تھے اور ہم نے یوسفؑ کو اپنے سامان کے پاس چھوڑا تھا تو اسے بھیڑیا کھا گیا﴾ [یوسف ۱۷]

(وَ جَاؤُوا عَلَى قَمِيْصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ) [يوسف ١٨]

﴿اور اس کی قمیض کے ساتھ جھوٹا خون لگا کر لے آئے﴾ [یوسف ۱۸]

وَقَالُوا هَذَا دَمُ يُوْسُفَ.

اور کہنے لگے کہ یہ یوسف کا خون ہے!

وَكَانَ أَبُوْهُمْ يَعْقُوْبُ نَبِيّاً، وَكَانَ شَيْخاً كَبِيْراً. وَكَانَ أَعْقَلُ مِنْ أَوْلَادِهِ.

اور ان کے والد حضرت یعقوبؑ ایک نبی تھے اور بڑے بزرگ تھے اور اپنی اولاد سے زیادہ عقلمند تھے۔

وَكَانَ يَعْقُوْبُ يَعْرِفُ أَنَّ الذِّئْبَ إِذَا أَكَلَ إِنْسَاناً جَرَحَهُ وَشَقَّ قَمِيْصَهُ.

اور حضرت یعقوبؑ اس بات سے آشنا تھے کہ جب بھیڑیا کسی انسان کو کھاتا ہے تو اسے زخمی کرتا ہے اور اس کی قمیض کو پھاڑ دیتا ہے۔

وَكَانَ قَمِيْصُ يُوْسُفَ سَالِماً. وَ كَانَ مَصْبُوْغاً فِي الدَّمِ فَعَرَفَ يَعْقُوْبُ أَنَّهُ دَمٌ كَذِبٌ، وَ أَنَّ قِصَّةَ الذِّئْبِ قِصَّةٌ مَوْضُوْعَةٌ.

حالانکہ حضرت یوسفؑ کی قمیض صحیح وسالم تھی اور خون میں رنگی ہوئی تھی۔ حضرت یعقوبؑ جان گئے کہ یہ جھوٹا خون ہے۔ اور بھیڑیے کا قصہ محض ایک من گھڑت کہانی ہے۔

فَقَالَ لِأَوْلاَدِهِ: بَلْ هَذِهِ قِصَّةٌ وَضَعْتُمُوْهَا (فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ) [يوسف ١٨]

تو حضرت یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں سے کہا: بلکہ یہ تو صرف ایک من گھڑت قصہ ہے۔ ﴿لہذا صبر کے سوا اور چارہ بھی کیا ہے۔﴾ [یوسف ۱۸]

وَ حَزِنَ يَعْقُوْبُ عَلَى يُوْسُفَ حُزْناً شَدِيْداً وَلَكِنَّهُ صَبَرَ صَبْراً جَمِيْلاً.

اور حضرت یعقوبؑ حضرت یوسفؑ (کی جدائی) کے لئے بہت غمگین ہوئے لیکن انہوں نے بہت بڑا صبر کیا۔

الكلمات الجديدة

لفظ	معنی	لفظ	معنی
عِشَاءٌ	وقت عشاء، نماز عشاء	جَرَحَ، يَجْرَحُ	زخمی کرنا
بَكَى، يَبْكِي	رونا	شَقَّ، يَشُقُّ	پھاڑنا، چیرنا، چاک کرنا
اِسْتَبَقَ، يَسْتَبِقُ	دوڑ میں مقابلہ کرنا	سَالِمٌ	محفوظ و مامون، اصلی حالت میں
تَرَكَ، يَتْرُكُ	چھوڑنا	مَصْبُوْغٌ	رنگی ہوا
مَتَاعٌ	سامان	كَذَبَ، يَكْذِبُ	جھوٹ بولنا
الذِّئْبُ	بھیڑیا	قِصَّةٌ مَوْضُوْعَةٌ	من گھڑت قصہ یا کہانی
دَمٌ كَذِبٌ	جھوٹا خون	وَضَعَ، يَضَعُ	رکھنا، پیش کرنا
أَعْقَلُ	زیادہ عقلمند	حَزِنَ، يَحْزَنُ	رنجیدہ ہونا، غمگین ہونا

٦ـــ يوسفؑ في البئر

حضرت یوسفؑ کنویں میں

وَ رَجَعَ الاِخْوَةُ اِلَى الْبَيْتِ، وَ تَرَكُوا يُوْسُفَ فِي الْبِئْرِ. وَ أَكَلَ الاِخْوَةُ الطَّعَامَ، وَ نَامُوا عَلَى الْفِرَاشِ. وَ يُوْسُفُ فِي

الْبِئْرِ، وَلاَ فِرَاشَ وَلاَ طَعَامَ، وَنَسِيَ الاِخْوَانُ يُوْسُفَ، وَ نَامُوا.

بھائی گھر کی طرف لوٹ آئے اور انہوں نے حضرت یوسفؑ کو کنویں میں چھوڑ دیا۔ بھائیوں نے کھانا کھایا اور بستر پر سو گئے۔ اس حال میں کہ حضرت یوسفؑ کنویں میں تھے جہاں نہ بستر تھا اور نہ کوئی کھانا۔ اور بھائی حضرت یوسفؑ کو بھول گئے اور سو گئے۔

وَمَا نَامَ يُوْسُفُ، وَمَا نَسِيَ أَحَداً.

اور حضرت یوسفؑ نہ ہی سوئے اور نہ ہی کسی کو بھولے۔

وَ بَقِيَ يَعْقُوْبُ يَذْكُرُ يُوْسُفَ، وَ بَقِيَ يُوْسُفُ يَذْكُرُ يَعْقُوْبَ.

اور حضرت یعقوبؑ حضرت یوسفؑ کو مسلسل یاد کرتے رہے اور حضرت یوسفؑ حضرت یعقوبؑ کو برابر یاد کرتے رہے۔

وَ كَانَ يُوْسُفُ فِي الْبِئْرِ وَ كَانَتِ الْبِئْرُ عَمِيْقَةً. وَ كَانَتِ الْبِئْرُ فِي الْغَابَةِ، وَ كَانَتِ الْغَابَةُ مُوْحِشَةً. وَ كَانَ ذٰلِكَ فِي اللَّيْلِ، وَ كَانَ اللَّيْلُ مُظْلِماً.

اس حال میں کہ حضرت یوسفؑ کنویں میں تھے اور کنواں گہرا تھا اور کنواں جنگل میں تھا اور جنگل وحشت ناک تھا اور رات کا سماں تھا اور وہ تاریک اور اندھیری تھی۔

الكلمات الجديدة

لفظ	معنی	لفظ	معنی
الطَّعَامُ	کھانا، اشیائے خوردنی	ذَكَرَ، يَذْكُرُ	ذکر کرنا، دل اور زبان سے یاد کرنا
نَامَ، يَنَامُ	سونا	عَمِيْقٌ	گہرا
فِرَاشٌ ج فَرَاشَاتٌ	پلنگ، بستر	مُوْحِشٌ	ڈراونی، وحشت ناک
نَسِيَ، يَنْسَى	بھولنا	مُظْلِمٌ	تاریک، اندھیری

۷ــــ من البئر الى القصر
کنویں سے محل تک

وَ كَانَتْ جَمَاعَةٌ تُسَافِرُ فِيْ هَذِهِ الْغَابَةِ . وَ عَطِشُوا فِي الطَّرِيْقِ، وَ بَحَثُوا عَنْ بِئْرٍ.

ایک جماعت اس جنگل میں سفر کر رہی تھی۔ راستے میں (سفر کرتے ہوئے) انہیں پیاس لگی اور وہ کنویں کی تلاش کرنے لگے۔

وَ رَأَوْا بِئْراً، فَأَرْسَلُوا اِلَيْهَا رَجُلاً لِيَأْتِيَ لَهُمْ بِالْمَاءِ.

انہوں نے ایک کنواں دیکھا تو انہوں نے ایک آدمی کو اس کی طرف بھیجا تاکہ وہ ان کیلئے پانی لائے۔

جاءَ الرَّجُلُ اِلَى الْبِئْرِ، وَأَدْلَى دَلْوَهُ.

وہ شخص کنویں کے پاس آیا اور اس نے اپنا ڈول (کنویں میں) پھینکا۔

وَ نَزَعَ الدَّلْوَ، فَاِذَا الدَّلْوُ ثَقِيْلَةٌ!.

اس نے ڈول کھینچا مگر ڈول بھاری تھا!

وَأَخْرَجَهَا فَاِذَا فِي الدَّلْوِ غُلامٌ!.

اس شخص نے ڈول نکالا، کیا دیکھتا ہے کہ اس میں ایک نوجوان ہے!

دَهِشَ الرَّجُلُ وَ نَادَىٰ.

وہ شخص ڈر گیا اور اس نے پکارا!

(يَا بُشْرٰى هٰذَا غُلامٌ) [يوسف ١٩]

﴿آہا! کیسی خوشی کی بات ہے یہ تو ایک لڑکا ہے﴾ [يوسف ١٩]

وَ فَرِحَ النَّاسُ جِدّاً وَ أَخْفَوْهُ.

اور تمام لوگ بہت خوش ہوئے اور انہوں نے اسے چھپا لیا۔

وَوَصَلُوا اِلَى مِصْرَ، وَ قَامُوا فِي السُّوْقِ وَنَادُوْا: مَنْ يَشْتَرِيْ هٰذَا الْغُلامَ؟ مَنْ يَشْتَرِيْ هٰذَا الْغُلامَ؟

وہ مصر پہنچے اور بازار میں کھڑے ہو کر پکارنے لگے: اس نوجوان کو کون خریدے گا؟ اس نوجوان کو کون خریدے گا؟

اِشْتَرَى الْعَزِيْزُ يُوْسُفَ بِدَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ.

عزیز مصر نے حضرت یوسفؑ کو چند درہم میں خرید لیا۔

وَبَاعَهُ التُّجَّارُ وَ مَا عَرَفُوْا يُوْسُفَ.

تاجروں نے حضرت یوسفؑ کو بیچ دیا اور وہ ان کی شخصیت کو نہیں پہچان پائے۔

وَذَهَبَ بِهِ الْعَزِيْزُ اِلَى قَصْرِهِ، وَقَالَ لِاِمْرَأَتِهِ أَكْرِمِيْ يُوْسُفَ، اِنَّهُ وَلَدٌ رَشِيْدٌ.

عزیز مصر حضرت یوسفؑ کو اپنے محل لے گیا اور اپنی بیوی سے کہا: ''یوسفؑ کو عزت سے رکھنا یہ بہت ہی پیارا لڑکا ہے۔''

الكلمات الجديدة

لفظ	معنی	لفظ	معنی
عَطِشَ، يَعْطَشُ	پیاسا ہونا	يَا بُشْرٰى	آہا، خوشی کی بات ہے

الطَّرِيْقُ	راستہ	أَخْفٰی، يُخْفِي	چھپانا
بَحَثَ، يَبْحَثُ عَنْ	تلاش کرنا	وَصَلَ، يَصِلُ	پہنچنا
رَأَی، يَرَی	دیکھنا	دِرْهَمٌ ج دَرَاهِمٌ	درہم، روپیہ، نقدی
أَرْسَلَ، يُرْسِلُ	بھیجنا	مَعْدُوْدٌ	چند
أَتٰی، يَأْتِي	آنا	بَاعَ، يَبِيْعُ	بیچنا، فروخت کرنا
أَدْلَی، يُدْلِيْ	لٹکانا، چھوڑنا، ڈالنا	تَاجِرٌ ج تُجَّارٌ	تاجر، بیوپاری
الدَّلْوُ	ڈول، بالٹی، مشکیزہ	ذَهَبَ، يَذْهَبُ	جانا
ثَقِيْلٌ	بھاری	لِاِمْرَأَتِهِ	اپنی بیوی سے
أَخْرَجَ، يُخْرِجُ	نکالنا	أَكْرَمَ، يُكْرِمُ	عزت کرنا
غُلَامٌ	لڑکا، نوجوان	رَشِيْدٌ	عقلمند، ہدایت یافتہ
دَهِشَ، يَدْهَشُ	حیران ہونا	أَتَی، يَأْتِي بِهِ	لانا
نَادَی، يُنَادِي	پکارنا	اِمْرَأَةٌ ج نِسَاءٌ	عورت

٨ ــ الوفاء والأمانة

وفا اور امانت

وَرَاوَدَتْ اِمْرَأَةُ الْعَزِيْزِ يُوْسُفَ عَلَى الْخِيَانَةِ. وَلٰكِنَّ يُوْسُفَ أَبَی، وَقَالَ: كَلَّا!

عزیز مصر کی بیوی نے حضرت یوسفؑ کو خیانت کرنے پر آمادہ کرنے کی کوشش کی۔ لیکن حضرت یوسفؑ نے بالکل انکار کردیا اور فرمایا: ہر گز نہیں۔

أَنَا لاَ أَخُوْنُ سَيِّدِيْ، اِنَّهُ أَحْسَنَ اِلَيَّ وَ أَكْرَمَنِي.

بیشک میں اپنے آقا کے ساتھ خیانت نہیں کرسکتا جس نے میرے ساتھ احسان کیا اور مجھے عزت دی۔

اِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ.

بیشک میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔

وَ غَضِبَتْ اِمْرَأَةُ الْعَزِيْزِ وَ شَكَتْ اِلَی زَوْجِهَا. وَ عَرَفَ الْعَزِيْزُ أَنَّ الْمَرْأَةَ كَاذِبَةٌ.

عزیز مصر کی بیوی طیش میں آگئی اور اس نے اپنے شوہر سے شکایت کردی حالانکہ عزیز مصر جانتا تھا کہ عورت ہی جھوٹی ہے۔

وَ عَرَفَ أَنَّ يُوْسُفَ أَمِيْنٌ.

اوروہ یہ بھی جانتا تھا کہ حضرت یوسفؑ ایک امانتدار شخص ہیں۔

فَقَالَ لِزَوْجِهِ:(اِنَّکِ کُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِيْنَ) [يوسف ٢٩]

تو عزیز مصر نے اپنی بیوی سے کہا: ﴿بیشک تو ہی خطا کار تھی۔﴾ [یوسف ۲۹]

وَعُرِفَ يُوْسُفُ فِيْ مِصْرَ بِجَمَالِهِ، وَاِذَا رَآهُ أَحَدٌ قَالَ: (مَا هَذَا بَشَراً اِنَّ هَذَا اِلَّا مَلَکٌ کَرِيْمٌ) [يوسف ٣٣]

حضرت یوسفؑ مصر میں اپنی خوبصورتی کی وجہ سے مشہور ومعروف ہوگئے جب بھی انہیں کوئی دیکھتا تو فوراً پکار اٹھتا: ﴿یہ تو بشر نہیں ہے یہ تو کوئی برگزیدہ فرشتہ ہے﴾ [یوسف ۳۱]

وَ اِشْتَدَّ غَضَبُ الْمَرْأَةِ وَ قَالَتْ لِيُوْسُفَ:

وہ عورت غصے میں آگئی اور حضرت یوسفؑ سے کہنے لگی:

اِذَنْ تَذْهَبَ اِلَى السِّجْنِ.

تب تو تم جیل ہی جاؤ گے!

قَالَ يُوْسُفُ: (السِّجْنُ أَحَبُّ اَلَيَّ) [يوسف ٣٣]

حضرت یوسفؑ نے فرمایا: ﴿جیل میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔﴾ [یوسف ۳۳]

وَ بَعْدَ أَيَّامٍ رَأَى الْعَزِيْزُ أَنْ يُرْسِلَ يُوْسُفَ اِلَى السِّجْنِ.

چنانچہ چند دنوں کے بعد عزیز مصر نے حضرت یوسفؑ کو جیل بھیج دیا۔

وَكَانَ الْعَزِيْزُ يَعْرِفُ أَنَّ يُوْسُفَ بَرِيءٌ.

حالانکہ عزیز مصر یہ جانتا تھا کہ حضرت یوسفؑ معصوم اور بے گناہ ہیں۔

وَ دَخَلَ يُوْسُفُ السِّجْنَ.

حضرت یوسفؑ جیل چلے گئے۔

....

الکلمات الجديدة

لفظ	معنی	لفظ	معنی
رَاوَدَ، يُرَاوِدُ	ورغلانا،کسی برائی پر آمادہ کرنا	جَمَالٌ	خوبصورتی
الخَيَانَةُ	خیانت، دھوکہ	مَلَکٌ	فرشتہ

كَلَّا	ہرگز نہیں	كَرِيْمٌ	بزرگ
خَانَ، يَخُوْنُ	خیانت کرنا،	اِشْتَدَّ، يَشْتَدُّ	بھڑکنا، پختہ ہونا، سخت ہونا
أحْسَنَ، يُحْسِنُ	احسان کرنا، بھلائی کرنا	أَذِنَ، يَزَنُ	اجازت دینا
غَضِبَ، يَغْضَبُ	غصہ ہونا، ناراض ہونا	السِّجْنُ	قیدخانہ، جیل
شَكَا، يَشْكُوْ	شکایت کرنا	بَرِيءٌ	بے گناہ، معصوم
زَوْجٌ	خاوند	يَوْمٌ ج أيَّامٌ	دن
أمِيْنٌ	امانتدار	دَخَلَ، يَدْخُلُ	داخل ہونا
الخَاطِئُ	خطاکار	بِجَمَالِهِ	اپنی خوبصورتی سے

۹ ـــ موعظة السجن

جیل کی نصیحت

وَ دَخَلَ يُوْسُفُ السِّجْنَ، وَ عَرَفَ أهْلُ السِّجْنِ جَمِيْعاً أنَّ يُوْسُفَ شَابٌ كَرِيْمٌ.

حضرت یوسفؑ جیل میں داخل ہوئے تو تمام قیدیوں نے جان لیا کہ حضرت یوسفؑ ایک شریف نوجوان ہیں۔

وَ أنَّ يُوْسُفَ عِنْدَهُ عِلْمٌ عَظِيْمٌ.

اور یہ کہ حضرت یوسفؑ کے پاس بہت بڑا علم ہے۔

وَ أنَّ يُوْسُفَ فِيْ صَدْرِهِ قَلْبٌ رَحِيْمٌ.

اور یہ کہ حضرت یوسفؑ کے سینہ مبارک میں ایک رحم والا دل ہے۔

وَ أحَبَّ أهْلُ السِّجْنِ يُوْسُفَ وَ أكْرَمُوْهُ.

تمام قیدیوں نے حضرت یوسفؑ کو پسند کیا اور ان کا احترام کیا۔

وَ فَرِحَ النَّاسُ بِيُوْسُفَ وَ عَظَّمُوْهُ.

اور لوگ حضرت یوسفؑ سے خوش ہوئے اور ان کی تعظیم کی۔

وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ رَجُلاَنِ وَ قَصَّا عَلَيْهِ رُؤْيَاهُمَا

حضرت یوسفؑ کے ساتھ قیدخانہ میں دو آدمی داخل ہوئے اور انھوں نے حضرت یوسفؑ کو اپنا اپنا خواب سنایا۔

(وَقَالَ أحَدُهُمَا اِنِّي أرَانِي أعْصِرُ خَمْراً) [يوسف ٣٦]

﴿ان دونوں میں سے ایک نے کہا: کہ میں (خواب میں) دیکھتا ہوں کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں﴾ [یوسف ۳٦]

(وَ قَالَ الآخَرُ اِنِّي أرَانِي أحْمِلُ فَوْقَ رَأسِي خُبْزاً تَأكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ. [یوسف ۳٦]

دوسرے نے کہا: کہ میں (خواب میں) دیکھتا ہوں کہ میں سر پر روٹی اٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے اس سے کھا رہے ہیں﴾ [یوسف ۳٦]

وَ سَألاَ يُوْسُفَ عَنِ التَّأوِيْلِ.

اوران دونوں نے حضرت یوسفؑ سے اس کی تعبیر پوچھی۔

وَكَانَ يُوْسُفُ عَالِماً بِتَأوِيْلِ الرُّؤيَا.

حضرت یوسفؑ خوابوں کی تعبیر کے عالم تھے۔

وَ كَانَ يُوْسُفُ نَبِيّاً مِنَ الأنْبِيَاءِ.

حضرت یوسفؑ انبیاء میں سے ایک نبی تھے۔

وَ كَانَ النَّاسُ فِيْ زَمَانِه يَعْبُدُونَ غَيْرَ اللّٰهِ.

لوگ ان کے زمانے میں غیر اللہ کی عبادت کرتے تھے۔

وَ وَضَعُوا أرْبَاباً كَثِيْرَةً مِنْ عِنْدِ أنْفُسِهِمْ.

اورانہوں نے خود ساختہ بہت سے رب بنا رکھے تھے۔

وَ قَالُوا هَذَا رَبُّ الْبَرِّ، وَ هَذَا رَبُّ الْبَحْرِ، وَ هَذَا رَبُّ الرِّزْقِ، وَ هَذَا رَبُّ الْمَطَرِ.

وہ کہتے تھے: یہ خشکی کا رب ہے۔ یہ پانی اور سمندر کا ہے۔ یہ رزق (دینے والا) رب ہے۔اور یہ بارش (برسانے) والا رب ہے۔

وَ كَانَ يُوْسُفُ يَرَى كُلَّ ذَلِكَ وَ يَضْحَكُ.

حضرت یوسفؑ ان سب کا مشاہدہ کرتے اور ہنستے۔

وَ كَانَ يُوْسُفُ يَعْلَمُ كُلَّ ذَلِكَ وَ يَبْكِي.

حضرت یوسفؑ یہ سب کچھ جانتے تھے اور روتے تھے۔

وَ كَانَ يُوْسُفُ يُرِيْدُ أنْ يَدْعُوَهُمْ اِلَى اللّٰهِ.

حضرت یوسفؑ ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلانا چاہتے تھے۔

وَ قَدْ أرَادَ اللّٰهُ أنْ يَكُونَ ذَلِكَ فِي السِّجْنِ.

اوراللہ تعالیٰ کی مشیعت تھی کہ جیل میں بھی ایسا ہی ہو۔

أ لا يَسْتَحِقُّ أهْلُ السِّجْنِ الْمَوْعِظَةَ.

کیا قیدی وعظ ونصیحت کے حقدار نہیں ہیں؟

أ لا يَسْتَحِقُّ أهْلُ السِّجْنِ الرَّحْمَةَ.

کیا قیدی رحم ومہربانی کے حقدار نہیں ہیں؟

أ لَيْسَ أهْلُ السِّجْنِ عِبَادَ اللّٰهِ.

کیا قیدی اللہ تعالیٰ کے بندے نہیں ہیں؟

أ لَيْسَ أهْلُ السِّجْنِ بَنِي آدَمَ.

کیا قیدی آدم علیہ السلام کی اولاد نہیں ہیں؟

كَانَ يُوْسُفُ فِي السِّجْنِ وَ لَكِنَّهُ كَانَ حُرّاً جَرِيْئاً.

حضرت یوسفؑ بظاہر جیل میں تھے لیکن آزادخیال اور جرأتمند تھے۔

كَانَ يُوْسُفُ فَقِيْراً وَ لَكِنَّهُ كَانَ جَوَاداً سَخِيّاً.

حضرت یوسفؑ مالدار نہیں تھے مگر سخی تھے۔

اِنَّ الأنْبِيَاءَ يَجْهَرُونَ بَالْحَقِّ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ.

بیشک انبیاءعلیہم السلام ہرجگہ حق کا بول بالا کرتے ہیں۔

اِنَّ الأنْبِيَاءَ يَجُوْدُوْنَ بِالْخَيْرِ فِيْ كُلِّ زَمَانٍ.

بیشک انبیاءعلیہم السلام ہر دور میں بھلائی اور بہتری کی سخاوت کرتے ہیں۔

الكلمات الجديدة

لفظ	معنی	لفظ	معنی

شَابٌ	جوان	رَبُّ الْبَحْرِ	سمندر کا رب
كَرِيْمٌ	بزرگ	رَبُّ الرِّزْقِ	رزق عطا کرنے والا رب
عِلْمٌ	علم، تعلیم، معلومات	رَبُّ الْمَطَرِ	بارش برسانے والا رب
عَظِيْمٌ	بڑا	ضَحِكَ، يَضْحَكُ	ہنسنا
قَلْبٌ	دل	عَلِمَ ، يَعْلَمُ	جاننا
رَحِيْمٌ	رحم کرنے والا	بَكَى، يَبْكِيْ	رونا
أَكْرَمَ، يُكْرِمُ	عزت کرنا	دَعَا، يَدْعُوْ	دعوت دینا، آمادہ کرنا
عَظَّمَ، يُعَظِّمُ	بڑا سمجھنا، بڑا درجہ دینا	أَرَادَ، يُرِيْدُ	چاہنا
فَرِحَ ، يَفْرَحُ	خوش ہونا	اِسْتَحَقَّ، يَسْتَحِقُّ	حقدار بننا، مستحق ہونا
رَجُلٌ	آدمی	مَوْعِظَةٌ	نصیحت
عَصَرَ، يَعْصِرُ	نچوڑنا	رَحْمَةٌ	رحمت
حَمَلَ، يَحْمِلُ	اٹھانا	عِبَادُ اللّٰهِ	اللہ تعالیٰ کے بندے
خُبْزٌ	روٹی	بَنِي آدَمَ	نسل آدم
طَيْرٌ ج طُيُوْرٌ	پرندہ	حُرٌّ جَرِيءٌ	مکمل آزاد خیال
تَأْوِيْلٌ	تعبیر	فَقِيْرٌ	غریب، مفلس
نَبِيٌّ	نبی، پیغمبر	جَوَّادٌ	بے حد سخی
زَمَانٌ	زمانہ	سَخِيٌّ	فراخ دست، سخی
عَبَدَ، يَعْبُدُ	عبادت کرنا	جَهَرَ، يَجْهَرُ	اعلان کرنا، بول بالا کرنا
رَبٌّ ج أَرْبَابٌ	پالنے والا، پروردگار	جَادَ، يَجُوْدُ	سخاوت کرنا
كَثِيْرٌ	زیادہ	مَكَانٌ	مقام، جگہ
رَبُّ الْبَرِّ	خشکی کا رب	خَيْرٌ	بھلائی، بہتری

١٠ ـــ حكمة يوسفؑ

حضرت یوسفؑ کی دانائی

قَالَ يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهِ:

حضرت یوسفؑ نے اپنے دل ہی دل میں کہا:

اِنَّ الْحَاجَةَ سَاقَتِ الرَّجُلَيْنِ اِلَيَّ.

کہ بیشک ضرورت ہی ان دونوں آدمیوں کو میرے پاس کھینچ لائی ہے۔

وَ اِنَّ صَاحِبَ الْحَاجَةِ يَلِيْنُ وَ يَخْضَعُ.

بیشک ضرورتمند نرم اور جھکا ہوا ہوتا ہے۔

وَ اِنَّ صَاحِبَ الْحَاجَةِ يُطِيْعُ وَ يَسْمَعُ.

بیشک ضرورتمند فرمانبرداری کرتا ہے اور سنتا ہے۔

فَلَوْ قُلْتُ لَهُمَا شَيْئاً لَسَمِعَا وَ سَمِعَ أَهْلُ السِّجْنِ وَ لَكِنَّ يُوْسُفَ لَمْ يَسْتَعْجِلْ.

لہذا اگر میں ان سے کچھ کہوں گا تو وہ ضرور بھر ضرور سنے گے اور دیگر صاحب زنداں بھی سنیں گے۔ لیکن حضرت یوسفؑ نے کوئی جلد بازی نہ کی۔

بَلْ قَالَ لَهُمَا: أَنَا أُخْبِرُكُمَا بِتَأْوِيْلِ الرُّؤْيَا قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا طَعَامُكُمَا.

بلکہ ان دونوں سے فرمایا: ''میں تمہیں تمہارا کھانا آنے سے پہلے ہی تمہاری خوابوں کی تعبیر بتا دوں گا۔''

فَجَلَسَا وَ اطْمَأَنَّا.

پھر وہ دونوں اطمینان سے بیٹھ گئے۔

ثُمَّ قَالَ لَهُمَا يُوْسُفُ:

پھر حضرت یوسفؑ نے ان دونوں سے فرمایا:

أَنَا عَالِمٌ بِتَأْوِيْلِ الرُّؤْيَا، (ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي) [يوسف ٣٧]

میں خوابوں کی تعبیر کا عالم ہوں۔ ﴿یہ ان علموں میں سے ایک علم ہے جس کی مجھے میرے رب نے تعلیم دی ہے۔﴾ [یوسف ٣٧]

فَفَرِحَا وَ أَطْمَأَنَّا.

وہ دونوں خوش اور مطمئن ہو گئے۔

وَ هُنَا وَجَدَ يُوْسُفُ الْفُرْصَةَ فَبَدَأَ مَوْعِظَتَهُ.

یہاں حضرت یوسفؑ کو موقع ملا اور انہوں نے اپنی نصیحت کا آغاز فرمایا۔

الكلمات الجديدة

لفظ	معنی	لفظ	معنی
حَاجَةٌ	ضرورت	جَلَسَ، يَجْلِسُ	بیٹھنا
لاَنَ، يَلِيْنُ	نرم ہونا، نرمی برتنا	اِطْمَئَنَّ، يَطْمَئِنُّ	مطمئن ہونا، بےخوف ہونا
خَضَعَ، يَخْضَعُ	مطیع ہونا، پابند احکام ہونا	عَلِمَ، يَعْلَمُ	جاننا
أطَاعَ، يُطِيْعُ	تابع دار ہونا، اشارہ پر چلنا	فُرْصَةٌ	موقع، وقت
سَمِعَ، يَسْمَعُ	سننا	بَدَأَ، يَبْدَأُ	شروع کرنا
اِسْتَعْجَلَ، يَسْتَعْجِلُ	جلدی کرنا	حِكْمَةٌ	دانشمندانہ بات، دانائی

١١ ـــ موعظة التوحيد
توحید کی وعظ ونصیحت

قَالَ يُوْسُفُ: (ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي) [يوسف ٣٧]

حضرت یوسفؑ نے فرمایا: ﴿یہ ان علموں میں سے ایک علم ہے جس کی میرے رب نے مجھے تعلیم دی ہے۔﴾ [یوسف ٣٧]

وَ لَكِنَّ اللَّهَ لاَ يُؤتِي عِلْمَهُ كُلَّ أحَدٍ.

لیکن اللہ تعالیٰ اپنا علم ہر ایک کو عطا نہیں کرتا۔

اِنَّ اللَّهَ لاَ يُؤتِي عِلْمَهُ الْمُشْرِكَ.

بیشک اللہ تعالیٰ شرک کرنے والے کو علم نہیں دیتا۔

هَلْ تَعْرِفَانِ لِمَاذَا عَلَّمَنِي رَبِّي.

کیا تم دونوں جانتے ہو کہ میرے پروردگار نے مجھے کیوں علم عطا کیا؟

لِأنِّي تَرَكْتُ طَرِيْقَ أهْلَ الشِّرْكِ.

کیونکہ میں نے شرک کرنے والوں کا راستہ چھوڑا ہے۔

(وَ اتَّبَعْتُ مَلَّةَ آبَائِي اِبْرَاهِيْمَ وَ اِسْحَاقَ وَ يَعْقُوْبَ) [يوسف ٣٨]

﴿میں اپنے باپ دادا ابراہیم، اسحاق اور یعقوب علیہم السلام کے مذہب پر چلتا ہوں۔﴾ [یوسف ٣٨]

(مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ) [يوسف ۳۸]

﴿ہمارے شایانِ شان نہیں ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو (عبادت میں) شریک بنائیں۔﴾ [یوسف ۳۸]

قَالَ يُوْسُفُ: وَ هٰذَا التَّوْحِيْدُ لَيْسَ لَنَا فَقَطْ. بَلْ هُوَ لِلنَّاسِ جَمِيْعاً.

حضرت یوسفؑ نے فرمایا: یہ توحید صرف ہمارے لئے ہی نہیں بلکہ پوری انسانیت کیلئے ہے۔

(ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ) [يوسف ۳۸]

﴿یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر اور روحِ زمین کے تمام انسانوں پر فضل ہے لیکن بہت سے لوگ (اللہ تعالیٰ) کا شکر ادا نہیں کرتے۔﴾ [یوسف ۳۸]

وَ هُنَا وَقَفَ يُوْسُفُ وَ سَأَلَهُمَا:

یہاں حضرت یوسفؑ نے تھوڑا توقف فرمایا اور ان دو اشخاص سے پوچھا۔

تَقُوْلُوْنَ رَبُّ الْبَرِّ، وَ رَبُّ الْبَحْرِ، وَرَبُّ الرِّزْقِ وَ رَبُّ الْمَطَرِ.

تم کہتے ہو خشکی کا رب، سمندر اور پانی کا رب، رزق کا رب اور بارش کا رب۔

وَ نَحْنُ نَقُوْلُ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ.

اور ہم کہتے ہیں اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کا رب ہے۔

(أَ أَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ أَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ) [يوسف ۳۹]

﴿کیا جدا جدا خدا بہتر ہیں یا ایک اللہ جو سب پر غالب ہے۔﴾ [یوسف ۳۹]

أَيْنَ رَبُّ الْبَرِّ وَرَبُّ الْبَحْرِ وَ رَبُّ الرِّزْقِ وَ رَبُّ الْمَطَرِ.

کہاں ہے خشکی کا رب، سمندر اور پانی کا رب، رزق کا رب اور بارش کا رب۔

(أَرُوْنِي مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ) [فاطر ۴۰]

﴿مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین میں کیا پیدا کیا ہے یا ان کا کوئی حصہ آسمانوں میں ہے؟﴾ [فاطر ۴۰]

اُنْظُرُوا اِلَى الْأَرْضِ وَ اِلَى السَّمَاءِ وَانْظُرُوا اِلَى الْاِنْسَانِ.

دیکھو زمین و آسمان کی طرف اور دیکھو انسان کی طرف۔

(هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَأَرُوْنِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهِ) [لقمان ۱۱]

﴿یہ سب اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہے لہذا مجھے دکھاؤ اللہ کے سوا ان لوگوں نے کیا پیدا کیا ہے؟﴾ [لقمان ۱۱]

وَ كَيْفَ رَبُّ الْبَرِّ، وَرَبُّ الْبَحْرِ، وَ رَبُّ الرِّزْقِ، وَرَبُّ الْمَطَرِ؟

اور پھر کیسے ہو گئے خشکی کا رب، سمندر اور پانی کا رب، رزق کا رب اور بارش کا رب۔

أسْمَاءٌ، (سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَ آبَاؤُكُمْ) [يوسف ۴۰]

یہ تو محض صرف نام ہیں ﴿جو تم اور تمہارے آباء واجداد نے رکھ لئے ﴾ [يوسف ۴۰]

الْحُكْمُ لِلَّهِ ، الْمُلْكُ لِلَّهِ ، الأرْضُ لِلَّهِ. الأمْرُ لِلَّهِ.

(تمام جہانوں میں) حکم اللہ تعالیٰ کا چلتا ہے، بادشاہی بھی اللہ تعالیٰ کی ہے، یہ زمین بھی اللہ تعالیٰ کی ہے اور اُمر بھی اللہ تعالیٰ کا ہے۔

(لاَ تَعْبُدُوا اِلَّا اِيَّاهُ) [يوسف ۴۰]

﴿اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔﴾ [يوسف ۴۰]

(ذَلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ) [يوسف ۴۰]

﴿یہی سیدھا اور مکمل دین ہے۔﴾ [يوسف ۴۰]

(وَ لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُوْنَ) [يوسف ۴۰]

﴿لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔﴾ [يوسف ۴۰]

الكلمات الجديدة

لفظ	معنی	لفظ	معنی
تَوْحِيْدٌ	عقیدہ جس کے تحت رب باری تعالیٰ کو واحد مانا جاتا ہے۔	شَكَرَ، يَشْكُرُ	شکر ادا کرنا، احسان کا اعتراف کرنا
أتَى، يُؤتِيْ	دینا، عطا کرنا	سَأَلَ، يَسْأَلُ	مانگنا، طلب کرنا، پوچھنا
أشْرَكَ ، يُشْرِكُ	شریک کرنا، حصہ دار بنانا	رَبُّ الْعَالَمِيْنَ	تمام جہانوں کا رب
أهْلُ الشِّرْكِ	عبادت میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک ٹھہرانے والے	مُتَفَرِّقٌ	الگ الگ، جدا جدا
اِتَّبَعَ، يَتَّبِعُ	مطیع وفرمانبردار ہونا	القَهَّارُ	زبردست، غالب
أبٌ ج آبَاءُ	باپ	أرُوْنِيْ	تم مجھے دکھاؤ
اشرک، يشرک		الأرْضُ	زمین
اَشْرَكَ بِاللّٰهِ	اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانا	سَمَاءٌ ج سَمَاوَاتٌ	آسمان

فَقَطْ	صرف	سَمَّى، يُسَمِّي	نام دینا
فَضْلٌ	احسان، کرم	اِلَّا اِيَّاهُ	سوائے اس کے
نَاسٌ	لوگ، عوام	مِنْ دُوْنِهِ	اس کے علاوہ

١٢ ـــ تأويل الرؤية

خواب کی تعبیر

وَ لَمَّا فَرِغَ يُوْسُفُ مِنْ مَوْعِظَتِهِ أَخْبَرَ هُمَا بِتَأْوِيْلِ الرُّؤْيَا.

جب حضرت یوسفؑ اپنے وعظ ونصیحت سے فارغ ہوئے تو آپ نے ان دونوں کوخواب کی تعبیر بتائی۔

قَالَ: (أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْراً) [يوسف ٤١]

آپ نے فرمایا: ﴿جہاں تک تم میں سے ایک کا سوال ہےتو وہ اپنے آقا کوشراب پلائے گا۔﴾ [یوسف ٤١]

(وَ أَمَّا الآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأسِهِ) [يوسف ٤١]

﴿اور جہاں تک دوسرے کا سوال ہےتو اسے سولی لٹکایا جائے گا اور پرندے اس کے سرکوکھائیں گے﴾ [یوسف ٤١]

وَ قَالَ لِلأَوَّلِ: (أُذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ) [يوسف ٤٢]

اور آپ نے پہلے شخص سے فرمایا: ﴿اپنے آقا کے سامنے میرا ذکر کرنا﴾ [یوسف ٤٢]

وَ خَرَجَ الرَّجُلاَنِ ، فَكَانَ الأَوَّلُ سَاقِياً لِلْمَلِكِ وَ صُلِبَ الآخَرُ.

وہ دونوں شخص نکلے، پہلا بادشاہ کا ساقی بنا اور دوسرے کو پھانسی دی گئی۔

وَ نَسِيَ السَّاقِي أَنْ يَذْكُرَ يُوْسُفَ عِنْدَ الْمَلِكِ.

وہ ساقی اپنے بادشا کے سامنے حضرت یوسفؑ کا ذکر کرنا بھول گیا۔

وَ أَقَامَ يُوْسُفُ فِي السِّجْنِ سِنِيْنَ.

اور حضرت یوسفؑ کئی برس تک جیل میں ہی مقیم رہے۔

الكلمات الجديدة

لفظ	معنی	لفظ	معنی
أَمَّا	جہاں تک سوال ہے	أُذْكُرْنِي	میرا ذکر کرنا

سَقَی، یَسْقِيْ	پلانا	مَلِکٌ	بادشاہ
خَمْرٌ	شراب	صَلَبَ، یَصْلِبُ	سولی پر لٹکانا
صُلِبَ، یُصْلَبُ	سولی دیا جائے گا	نَسِيَ، یَنْسَی	بھولنا
أَکَلَ، یَأْکُلُ	کھانا	سَاقِيٌّ	پلانے والا
رَأْسٌ	سر	سَنَةٌ ج سَنَوَاتٌ / سِنِیْنَ	برس، سال

۱۳ — رؤیا الملک

بادشاہ کا خواب

وَ رَأَی مَلِکُ مِصْرَ رُؤْیَا عَجِیْبَةً.

مصر کے بادشاہ نے ایک عجیب وغریب خواب دیکھا۔

رَأَی فِي الْمَنَامِ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ.

اس نے خواب میں سات موٹی گائیں دیکھیں۔

وَ یَأْکُلُ هَذِهِ الْبَقَرَاتُ سَبْعَ بَقَرَاتٍ عِجَافٍ.

اور یہ سات موٹی گائیں سات کمزور گائیوں کو کھا رہی ہیں۔

وَ رَأَی الْمَلِکُ سَبْعَ سُنْبُلاَتٍ خُضْرٍ وَ سَبْعَ سُنْبُلاَتٍ یَابِسَاتٍ.

اور بادشاہ نے سات سبز بالیاں اور سات خشک بالیاں دیکھیں۔

تَعَجَّبَ الْمَلِکُ مِنْ هَذِهِ الرُّؤْیَا الْعَجِیْبَةِ وَ سَأَلَ جُلْسَائَهُ عَنْ تَأْوِیْلِ الرُّؤْیَا.

بادشاہ اس عجیب وغریب خواب سے حیران و پریشان ہوگیا۔ اور اس نے اپنے حواریوں سے خواب کی تعبیر پوچھی۔

قَالُوا: هَذَا لَیْسَ بِشَيْءٍ، النَّائِمُ یَرَی أَشْیَاءَ کَثِیْرَةً لاَ حَقِیْقَةَ لَهَا.

انہوں نے جواب دیا: یہ کچھ (خاص) نہیں، سونے والا (نیند میں) ایسی بہت سی چیزیں دیکھتا ہے جن کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی۔

وَ لَکِنَّ قَالَ السَّاقِي: لاَ، بَلْ أُخْبِرُکُمْ بِتَأْوِیْلِ هَذِهِ الرُّؤْیَا.

لیکن ساقی نے عرض کیا: نہیں میں تمہیں اس خواب کی تعبیر بتاؤں گا۔

وَ ذَهَبَ السَّاقِي إِلَی السِّجْنِ وَ سَأَلَ یُوْسُفَ عَنْ تَأْوِیْلِ رُؤْیَا الْمَلِکِ.

ساقی قید خانہ گیا اور حضرت یوسفؑ سے بادشاہ کے خواب کی تعبیر پوچھی۔

كَانَ يُوْسُفُ جَوَاداً كَرِيْماً مُشْفِقاً عَلَى خَلْقِ اللّٰهِ فَأَخْبَرَهُ بِالتَّأوِيْلِ.

حضرت یوسفؑ بہت ہی فیاض، دلفراض اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر مہربان اور شفقت کرنے والے تھے۔آپ نے اسے (خواب کی) تعبیر بتادی۔

وَ كَانَ يُوْسُفُ جَوَاداً كَرِيْماً لاَ يَعْرِفُ الْبُخْلَ.

حضرت یوسفؑ بہت ہی سخی اور دلنواز تھے وہ بخل سے نا آشنہ تھے۔

فَأَخْبَرَ يُوْسُفُ بِالتَّأْوِيْلِ وَ دَلَّ عَلَى التَّدْبِيْرِ.

تو حضرت یوسفؑ نے خواب کی تعبیر بتائی اور تدبیر کی رہنمائی بھی فرمائی۔

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ ، وَاتْرُكُوا مَا حَصَدْتُمْ فِي سُنْبُلِهِ اِلاَّ قَلِيْلاً مِمَّا تَأْكُلُونَ.

آپ نے فرمایا: تم سات سال تک زراعت کرنا اور جو تم فصل کاٹو گے اس میں سے اپنے کھانے کیلئے رکھ کر تھوڑا چھوڑ دینا (آئیندہ وقت کیلئے)۔

وَ يَكُوْنُ بَعْدَ ذَلِكَ قَحْطٌ عَامٌّ تَأْكُلُونَ فِيْهِ مَا خَزَنْتُمْ اِلاَّ قَلِيْلاً.

اس کے بعد عام قحط پڑ جائے گا اس میں (دوران قحط) جو تم نے تھوڑا بہت جمع کیا ہوگا اس میں سے کھانا۔

وَ يَطُوْلُ هَذَا الْقَحْطُ اِلَى سَبْعِ سِنِيْنَ.

اور یہ قحط سات سال طویل ہوگا۔

وَ بَعْدَ ذَلِكَ يَأْتِي النَّصْرُ وَ يُخْصِبُ النَّاسُ.

اس کے بعد مدد آجائے گی اور لوگ سیراب ہو جائیں گے۔

وَ ذَهَبَ السَّاقِي وَ أَخْبَرَ الْمَلِكَ بِتَأْوِيْلِ رُؤْيَاهُ.

ساقی نے آکر بادشاہ کو اس کے خواب کی تعبیر بتائی۔

الكلمات الجديدة

لفظ	معنی	لفظ	معنی
بَقَرَةٌ ج بَقَرَاتٌ	گائے	كَرِيْمٌ	سخی، فیاض
سَمِيْنٌ ج سِمَانٌ / سُمَنَاءُ	موٹا، فربہ	البُخْلُ	کنجوسی، بخل
عَجِيْفٌ ج عِجَافٌ	کمزور، دبلا	دَلَّ عَلَى	کوئی چیز بتانا، ظاہر کرنا
سُنْبُلٌ ج سَنَابِلُ	گیہوں کا خوشہ، بالی	زَرَعَ، يَزْرَعُ	بیج ڈالنا، بونا
يَابِسَةٌ ج يَابِسَاتٌ	خشک	تَرَكَ، يَتْرُكُ	چھوڑنا
جُلَسَائُهُ	ہم نشین	حَصَدَ، يَحْصُدُ	کاٹنا
النَّائِمُ	سونے والا	قَحْطٌ	فقدان، خشک سالی
شَيْءٌ ج أشْيَاءُ		عَامٌ ج أعْوَامٌ	سال
حَقِيْقَةٌ	حقیقت، سچائی، صداقت	خَزَنَ، يَخْزُنُ	ذخیرہ کرنا، گودام میں رکھنا
مُشْفِقٌ	خیرخواہ، ہمدرد، مہربان	طَالَ، يَطُوْلُ	دراز ہونا، لمبا ہونا
أخْبَرَ، يُخْبِرُ	خبر کرنا، آگاہ کرنا، بتانا	النَّصْرُ	مدد
جَوَّادٌ	بہت سخی	أخْصَبَ، يُخْصِبُ	خوشحال، شاداب، سرسبز

۱۴ ــــ الملك يرسل الى يوسفؑ

بادشاہ یوسفؑ کو بلا بھیجتا ہے

وَ لَمَّا سَمِعَ الْمَلِكُ هَذَا التَّأْوِيْلَ وَ التَّدْبِيْرَ فَرِحَ جِدّاً.

جب بادشاہ نے یہ تعبیر اور تدبیر سنی تو بہت خوش ہوا۔

وَقَالَ: مَنْ صَاحِبُ هَذَا التَّأْوِيْلِ؟

اور کہا: یہ تعبیر کس نے بتائی؟

وَ قَالَ الْمَلِكُ: مَنْ هَذَا الرَّجُلُ الْكَرِيْمُ الَّذِي نَصَحَ لَنَا وَ دَلَّ عَلَى التَّدْبِيْرِ؟

اور کہا: یہ شریف انسان کون ہے جس نے ہمیں نصیحت کی اور تدبیر بتائی؟

قَالَ السَّاقِي: هَذَا يُوْسُفُ الصِّدِّيْقُ وَ هُوَ الَّذِي أَخْبَرَ أَنِّي سَأَكُوْنُ سَاقِياً لِسَيِّدِي الْمَلِكِ.

ساقی نے عرض کیا: یہ سچے یوسفؑ ہیں۔ جنہوں نے مجھے بتایا تھا کہ میں اپنے آقا بادشاہ کا ساقی بنوں گا۔

وَ اِشْتَاقَ الْمَلِكُ اِلَى لِقَاءِ يُوْسُفَ، وَ أَرْسَلَ اِلَى يُوْسُفَ.

تو بادشاہ نے حضرت یوسفؑ سے ملاقات کرنے کے شوق کا اظہار کیا۔ اور حضرت یوسفؑ کو بلا بھیجا۔

وَ قَالَ الْمَلِكُ: (ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ)

بادشاہ نے کہا: ﴿انہیں میرے پاس لے آؤ میں انہیں خالص اپنے لئے رکھوں گا﴾

الكلمات الجديدة

لفظ	معنی	لفظ	معنی
التَّدْبِيْرُ	انتظام، مینجمینٹ	المَلِكُ	بادشاہ
نَصَحَ، يَنْصَحُ	نصیحت کرنا	اِشْتَاقَ، يَشْتَاقُ	مشتاق ہونا، دل چاہنا
السَّاقِيُّ	پلانے والا	اِئْتُوْنِيْ	لے آؤ میرے پاس
الصِّدِّيْقُ	دوست، ہمنوا	اَسْتَخْلِصْهُ	اس کو خاص کروں گا
السَّيِّدُ	سردار، آقا، بااقتدار آدمی	لِنَفْسِيْ	اپنی ذات کے لئے

الوحدة الثالثة

Unit- III Grammer (Syntax)

١ . المركبات (التام ، والناقص)

٢ . التركيب التوصيفي

٣. التركيب الاضافي

٤. الجملة الاسمية

٥ . الجملة الفعلية

٦ . التذكير و التأنيث

۱ــ المركبات (التام ، والناقص)

دو یا دو سے زیادہ مفرد الفاظ کے آپس کے تعلق کو ترکیب کہتے ہیں اور ان کے مجموعہ کو مرکب ۔ جیسے 'گھر' مفرد لفظ ہے اور 'خوبصورت' بھی مفرد لفظ ہے جب ان دونوں الفاظ کو ملایا جاتا ہے تو ایک بامعنی فقرہ بن جاتا ہے۔ ''خوبصورت گھر'' اسے مرکب کہیں گے۔ چنانچہ دو سے زیادہ الفاظ پر مشتمل بامعنی فقرہ کو مرکب کہا جاتا ہے۔ مرکب کی دو قسمیں ہیں۔ مرکب تام یا جملہ، مرکب غیر تام یا ناقص

۱۔ مرکب تام یا جملہ:۔ جب دو سے زائد الفاظ کے مرکب سے کوئی خبر معلوم ہو یا کوئی حکم سامنے آئے یا کسی خواہش کا اظہار ہو تو ایسے مرکب کو ''مرکب تام یا جملہ'' کہتے ہیں۔ جیسے: 'اَلْمَسْجِدُ وَاسِعٌ' مسجد کشادہ ہے اس جملہ میں مسجد کے کشادہ ہونے کی خبر دی گئی ہے۔ یا 'اِقْرَأْ الْكِتَابَ' کتاب پڑھو۔ اس میں کتاب کے پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے یا 'اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا' اے اللہ ہماری مغفرت فرما۔ اس میں اللہ تعالیٰ سے طلب مغفرت کی خواہش کا اظہار ہے۔ یہ تمام جملے ہیں۔

۲۔ مرکب غیر تام یا ناقص:۔ ایسا مرکب ہے۔ جس کے سننے سے نہ کوئی خبر معلوم ہو نہ حکم سمجھا جائے اور نہ کسی خواہش کا اظہار ہو بلکہ بات ادھوری رہے جیسے: 'عَذَابٌ شَدِيْدٌ' ایک شدید عذاب 'رَسُوْلُ اللّٰهِ' اللہ کے رسول ﷺ وغیرہ۔ مرکب ناقص کی کئی اقسام ہیں جیسے مرکب عطفی، مرکب توصیفی، مرکب اضافی، مرکب اشاری، مرکب عددی وغیرہ۔ جن میں سے مشہور قسمیں ''مرکب توصیفی'' اور ''مرکب اضافی'' کی تفصیلات اور قواعد مندرجہ ذیل ہیں۔

۲ ـــ التركيب التوصيفي

مرکب توصیفی: مرکب توصیفی دو اسماء کا ایک ایسا مرکب ہے جس میں ایک اسم دوسرے اسم کی صفت بیان کرتا ہے۔ مثلاً ہم کہتے ہیں ''رَجُلٌ صَالِحٌ'' 'نیک مرد' اس میں اسم 'صَالِحٌ' نے اسم 'رَجُلٌ' کی صفت بیان کی ہے۔ جس اسم کی صفت بیان کی جاتی ہے اسے موصوف یا منعوت کہتے ہیں۔ مذکورہ مثال میں ''رَجُلٌ'' کی صفت بیان کی گئی ہے اس لئے وہ موصوف ہے اور دوسرا اسم جو صفت بیان کرتا ہے اسے صفت یا نعت کہتے ہیں چنانچہ مذکورہ مثال میں '' صَالِحٌ'' صفت ہے

قواعد:۔ صفت اپنے موصوف کے مندرجہ ذیل امور میں تابع ہوتی ہے

۱۔ عدد میں (مفرد، تثنیہ و جمع)

ب۔ اعراب میں (ضمہ، فتحہ کسرہ)

ج۔ تعریف وتنکیر میں (معرفہ ونکرہ)

د۔ تذکیروتانیث میں (مذکرومؤنث)

ا۔ عدد میں (مفرد، تثنیہ وجمع)

اگرموصوف 'مفرد' ہے تو صفت بھی 'مفرد' ہوگی مثلاً:

١. الرَّجُلُ الصَّالِحُ.

٢. الكِتَابُ الْمُفِيْدُ.

٣. بَيْتٌ جَدِيْدٌ.

اگرموصوف 'مثنیٰ' ہے تو صفت بھی 'مثنیٰ' ہوگی مثلاً:

١. الرَّجُلاَنِ الصَّادِقَانِ.

٢. البَيْتَانِ الْجَدِيدَانِ.

٣. بِنْتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ.

اگرموصوف 'جمع' ہے تو صفت بھی 'جمع' ہوگی مثلاً:

١. الرِّجَالُ الصَّادِقُوْنَ.

٢. البُيُوْتُ النَّظِيْفَةُ.

٣. بَنَاتٌ مُجْتَهِدَاتٌ.

ب۔ اعراب میں (ضمہ، فتحہ کسرہ)

اگرموصوف پر 'ضمہ' ہے تو صفت پر بھی 'ضمہ' ہوگا مثلاً:

١. الوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ.

٢. الكِتَابَانِ الْجَدِيْدَانِ.

٣. أَبْوَابٌ مُغْلَقَةٌ.

اگرموصوف پر 'فتحہ' ہے تو صفت پر بھی 'فتحہ' ہوگا مثلاً:

١. رَأَيْتُ الْوَلَدَ الْمُجْتَهِدَ.

٢. اِشْتَرَيْتُ الْكِتَابَيْنِ الْجَدِيْدَيْنِ.

۳. فَتَحْتُ الأَبْوَابَ الْمُغْلَقَةَ.

اگر موصوف پر 'کسرہ' ہے تو صفت پر بھی 'کسرہ' ہوگا مثلاً:

ا. سَافَرْتُ اِلَى مَوْمبَائِيْ بِالسَّيَّارَةِ الْجَدِيْدَةِ.

۲. دَخَلْنَا الْمَدْرَسَةَ بِالْبَابَيْنِ الْكَبِيْرَيْنِ.

۳. جَلَسْنَا فِي الْفَصْلِ عَلَى مَقَاعِدَ جَدِيْدَةٍ.

ج۔ تعریف وتنکیر میں (معرفہ ونکرہ)

اگر موصوف 'معرفہ' ہے تو صفت بھی 'معرفہ' ہوگی مثلاً:

ا. الفَصْلُ الْجَدِيْدُ.

۲. الكُلِّيَّةُ الْقَدِيْمَةُ.

۳. القَمِيْصُ الْوَسِخُ.

اگر موصوف 'نکرہ' ہے تو صفت بھی 'نکرہ' ہوگی مثلاً:

ا. قَلَمٌ مَكْسُوْرٌ.

۲. طَالِبٌ مُجْتَهِدٌ.

۳. فَاكِهَةٌ نَاضِجَةٌ.

د۔ تذکیر وتانیث میں (مذکر ومؤنث)

اگر موصوف 'مذکر' ہے تو صفت بھی 'مذکر' ہوگی مثلاً

ا. الحَجَرُ الثَّقِيْلُ.

۲. الطَّبِيْبُ الشَّهِيْرُ.

۳. كُرْسِيٌّ جَدِيْدٌ.

اگر موصوف 'مؤنث' ہے تو صفت بھی 'مؤنث' ہوگی مثلاً

ا. البِنْتُ الصَّالِحَةُ.

۲. الطَّالِبَةُ الْمُجْتَهِدَةُ.

۳. مِرْوَحَةٌ جَمِيْلَةٌ.

نوٹ: اگر موصوف 'غیر عاقل' کی جمع ہو تو اس کی صفت عام طور پر واحد مؤنث آتی ہے۔ یہاں یہ بات سمجھ لیں کہ انسان، جن اور فرشتے صرف تین مخلوقات 'عاقل' ہیں۔ ان کے علاوہ باقی تمام مخلوقات غیر عاقل تصور کی جاتی ہیں۔

٣ـــ التركيب الاضافي

دو اسماء کا ایسا مرکب جس میں ایک اسم کو دوسرے اسم کی طرف نسبت دی گئی ہو مرکب اضافی کہلاتا ہے۔ جیسے "كِتَابُ الْوَلَدِ" لڑکے کی کتاب۔ اس مرکب میں لڑکے کی طرف نسبت دی گئی ہے جو یہاں ملکیت ظاہر کر رہی ہے۔ اس لئے یہ مرکب اضافی ہے۔

جس اسم کو کسی کی طرف نسبت دی جاتی ہے اسے "مُضَافٌ" کہتے ہیں۔ مذکورہ بالا مثال میں کتاب کو نسبت دی گئی ہے۔ اس لئے یہاں کتاب مضاف ہے۔ جس اسم کی طرف کوئی نسبت دی جاتی ہے اسے "مُضَافٌ اِلَيْهِ" کہتے ہیں۔ مذکورہ مثال میں 'الْوَلَدُ ' کی طرف نسبت دی گئی ہے۔ اس لئے 'الْوَلَدُ' یہاں مضاف الیہ ہے۔ عربی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں۔ اردو میں اس کے برعکس ہوتا ہے لہذا ترجمہ میں اس کا خیال کرنا پڑتا ہے۔ مذکورہ مثال پر غور کریں۔ 'لڑکے کی کتاب' اس میں لڑکا جو مضاف الیہ ہے پہلے آیا ہے اور کتاب جو مضاف ہے بعد میں آئی ہے۔ اب چونکہ عربی میں مضاف پہلے آتا ہے اس لئے ترجمہ کرتے وقت پہلے کتاب کا ترجمہ ہوگا جو مضاف ہے اور لڑکے کا ترجمہ بعد میں ہوگا جو مضاف الیہ ہے چنانچہ عربی زبان میں اس کی ترکیب یوں ہوگی "كِتَابُ الْوَلَدِ". مزید مثالیں:

١. قَلَمُ الْمُدَرِّسِ.

٢. حَقِيْبَةُ الطَّالِبَةِ.

٣. كِتَابُ الطَّالِبِ.

٤. بَابُ الْفَصْلِ.

٥. لَوْنُ السَّيَّارَةِ.

ان مثالوں میں 'قَلَمُ' ، 'حَقِيْبَةُ' ، 'كِتَابُ' ، 'بَابُ' اور ' لَوْنُ' مضاف واقع ہونے کی صورت میں اسم نکرہ ہیں اوران پر تنوین کے بجائے صرف ایک 'ضَمَّة' کا استعمال کیا گیا ہے۔ اور 'الْمُدَرِّسِ' 'الطَّالِبَةِ' 'الطَّالِبِ' 'الْفَصْلِ' اور 'السَّيَّارَةِ' مضاف الیہ واقع ہونے کی صورت میں حالت جری میں ہیں اوران پر لام تعریف بھی داخل ہوا ہے۔

مرکب اضافی میں مضاف ہمیشہ پہلا اسم ہوتا ہے اور مضاف الیہ ہمیشہ بعد میں آتا ہے

مضاف اسم نکرہ اور مضاف الیہ اکثر معرفہ ہوتا ہے۔

مضاف ہمیشہ مرفوع اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے

مضاف پر لام تعریف اور تنوین (ٌ، ً، ٍ) نہیں آتی جبکہ مضاف الیہ پر لام تعریف یا تنوین (ٍ) آتی ہے۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ اگر اسم نکرہ ہوتو اس پر ہمیشہ تنوین آتی ہے جیسے ''کِتَـابٌ'' جب اس پر لام تعریف داخل ہوتا ہے تو تنوین ختم ہو جاتی ہے جیسے ''الکِتَابُ''۔اب ذرا مذکورہ مثال میں لفظ ''کِتَابُ'' پر غور کریں، نہ تو اس پر لام تعریف ہے اور نہ ہی تنوین ہے۔بس یہی خصوصیت مضاف کی ایک آسان سی پہچان ہے۔اور مرکب اضافی کا پہلا قاعدہ یہی ہے کہ مضاف پر نہ تو لام تعریف آتا ہے اور نہ ہی تنوین آتی ہے۔

مرکب اضافی کا دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ مضاف الیہ ہمیشہ حالت جر میں ہوتا ہے۔ جیسے ''بَـابُ الْبَیْـتِ'' میں دیکھیں 'الْبَیْتِ' حالت جر میں ہے۔جس کا ترجمہ ہوگا 'گھر کا دروازہ' یہی اگر 'بَـابُ بَیْتٍ' ہوتا تو اس کا ترجمہ ہوتا 'کسی گھر کا دروازہ'۔ مزید مثالیں:

۱. حَرَمُ الْجَامِعَةِ.
۲. سَيَّارَةُ التَّاجِرِ.
۳. كِتَابُ الطَّالِبِ.
۴. مَكْتَبُ الْمُدِيْرِ.
۵. بَقَرَاتُ الْفَلَّاحِ.

مضاف الیہ میں بعض اوقات ایک سے زائد مضاف اور مضاف الیہ آتے ہیں۔جیسے ''بَـابُ بَیْتِ الْمُدَرِّسِ'' 'استاد کے گھر کا دروازہ' اس میں دروازہ مضاف ہے جس کا مضاف الیہ 'بَیْـتِ' ہے لیکن 'بَیْـتِ' خود بھی مضاف ہے جس کا مضاف الیہ 'الْمُدَرِّسِ' ہے۔اس مثال سے واضح ہوتا ہے کہ مضاف الیہ اول پر لام تعریف داخل نہیں ہوگا البتہ یہ بھی حالت جر میں ہی رہے گا اور لام تعریف مضاف الیہ آخر پر ہی آئے گا۔جیسے

۱. خُبْزُ دُكَّانِ حَامِدٍ.
۲. سَيَّارَةُ أَبِيْ مُحَمَّدٍ.
۳. لَوْنُ سَيَّارَةِ الْمُدِيْرِ.
۴. مَكْتَبُ رَئِيْسِ الْمُدَرِّسِيْنَ.
۵. لَبَنُ بَقَرَاتِ الْفَلَّاحِ.

ان مثالوں میں 'خُبْـزُ'، 'سَیَّـارَةُ'، 'لَـوْنُ'، 'مَکْتَبُ' اور 'لَبَنُ' '' مضاف. 'دُكَّـانِ' 'أَبِيْ' 'سَیَّـارَةِ' 'رَئِیْسِ'اور 'بَقَرَاتِ' مضاف الیہ اول اور 'حَامِدٍ' 'مُحَمَّدٍ' 'الْمُدِیْرِ' 'الْمُدَرِّسِیْنَ' اور 'الْفَلَّاحِ' مضاف الیہ آخر ہیں.
دو اسماء کے درمیان ملکیت کے علاوہ اور بھی نسبتیں ہوتی ہیں

۴ــ الجملة الاسمية

جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے جس میں پہلا جز و یعنی مبتدا (جس سے جملہ کی ابتدا کی جائے) اسم ہو اور دوسرا جز و خبر ہو جیسے
حَامِدٌ مُجْتَهِدٌ . حامد محنتی ہے

جملہ اسمیہ میں عموماً پہلا جز و معرفہ اور دوسرا نکرہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اوپر کی مثال میں "حَامِدٌ" اسم معرفہ ہے اور "مُجْتَهِدٌ" اسم نکرہ ہے۔

جملہ اسمیہ اور مرکب توصیفی میں بس اتنا ہی فرق ہے کہ مرکب توصیفی میں دونوں اجزاء تعریف و تنکیر میں یکساں ہوتے ہیں اور جملہ اسمیہ میں پہلا جز و معرفہ اور دوسرا نکرہ ہوتا ہے۔

قواعد:

۱۔ جملہ اسمیہ کے پہلے جز و کو مبتدا اور دوسرے جز و کو خبر کہتے ہیں۔

۲۔ مبتدا اور خبر عموماً مرفوع ہوتے ہیں۔

۳۔ مبتدا عموماً معرفہ اور خبر عموماً نکرہ ہوتا ہے۔

۴۔ مبتدا عموماً جملہ کا پہلا جز و ہوتا ہے اور خبر عموماً جملہ کا دوسرا جز و ہوتا ہے۔

۵۔ صفت کی طرح خبر بھی وحدت، تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث میں اپنے مبتدا کے مطابق ہوتی ہے۔

۶۔ جملہ اسمیہ میں عموماً اسم علم، اسم ضمیر، اسم اشارہ، اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، معرف باللام کو بطور مبتدا استعمال کیا جاتا ہے۔

سادہ اسمیہ جملے جن میں مبتدا اور خبر دونوں مفرد ہوں۔

	الجملة الاسمية	ترجمہ
۱	حَامِدٌ مَرِيْضٌ.	حامد بیمار ہے۔
۲	آمِنَةُ مَرِيْضَةٌ.	آمنہ بیمار ہے۔
۳	هُوَ طَالِبٌ.	وہ ایک طالب علم ہے۔
۴	هِیَ طَالِبَةٌ	وہ ایک طالبہ ہے۔
۵	هٰذَا مَكْتَبٌ.	یہ میز ہے۔
۶	هٰذِهٖ مَكْتَبَةٌ.	یہ لائبریری ہے۔

۷ المُدَرِّسُ وَاقِفٌ. استاد کھڑا ہے۔

۸ الطَّالِبُ جَالِسٌ. طالب علم بیٹھا ہے۔

۹ المَسْجِدُ مَفْتُوْحٌ. مسجد کھلی ہے۔

۱۰ المَدْرَسَةُ مُغْلَقَةٌ. سکول بند ہے۔

مندرجہ بالا جملے دو اجزا پر مشتمل ہیں۔ پہلا جزو مبتدا ہے خواہ وہ اسم علم ہو، اسم ضمیر ہو، اسم اشارہ ہو یا پھر 'ال' کے ذریعہ معرفہ بنایا گیا ہو جیسا کہ آپ نے اوپر پڑھا کہ مبتدا ہمیشہ معرفہ ہوتا ہے اور یہ تمام معرفہ کی ہی اقسام ہیں۔ جبکہ دوسرا جزو خبر ہے اور خبر ہمیشہ نکرہ ہوتی ہے۔ ان تمام جملوں میں دونوں اجزا مرفوع واقع ہوئے ہیں۔ جسکی علامت تنوین ہے۔

سادہ اسمیہ جملے جن میں صفت کی طرح خبر بھی وحدت، تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث میں اپنے مبتدا کے مطابق ہو۔

الجملة الاسمية	ترجمہ
۱ حَامِدٌ مُجْتَهِدٌ.	حامد محنتی ہے۔
۲ حَامِدٌ و آمِنَةُ مُجْتَهِدَانِ.	حامد اور آمنہ محنتی ہیں۔
۳ الطُّلاَّبُ لاعِبُوْنَ.	طلبہ کھیل رہے ہیں۔
۴ هِيَ طَالِبَةٌ	وہ ایک طالبہ ہے۔
۵ هَذَا مَكْتَبٌ.	یہ میز ہے۔
۶ هَذِهِ مَكْتَبَةٌ.	یہ لائبریری ہے۔
۷ المُدَرِّسُ وَاقِفٌ.	استاد کھڑا ہے۔
۸ الطَّالِبُ جَالِسٌ.	طالب علم بیٹھا ہے۔
۹ المَسْجِدُ مَفْتُوْحٌ.	مسجد کھلی ہے۔
۱۰ المَدَارِسُ مَغْلَقَةٌ.	سکول بند ہیں۔

مندرجہ بالا جملے جن میں صفت کی طرح خبر بھی وحدت، تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث میں اپنے مبتدا کے مطابق لائی گئی ہے اگر مبتدا واحد مذکر ہے تو خبر بھی واحد مذکر ہوگی۔ اگر مبتدا واحد مؤنث ہے تو خبر بھی واحد مؤنث ہوگی۔ اگر مبتدا تثنیہ مذکر ہے تو خبر بھی تثنیہ مذکر ہوگی۔ اگر مبتدا تثنیہ مؤنث ہے تو خبر بھی تثنیہ مؤنث ہوگی۔ اگر مبتدا جمع مذکر ہے تو خبر بھی جمع مذکر ہوگی۔ اگر مبتدا جمع مؤنث ہے تو خبر بھی جمع مؤنث ہوگی۔ البتہ اگر مبتدا جمع غیر عاقل ہے تو خبر واحد مؤنث ہوگی۔ جیسا کہ مذکورہ بالا مثالوں میں بتایا گیا ہے۔

سادہ اسمیہ جملے جن میں مبتدا اسم اشارہ اور مشار الیہ سے مرکب ہو اور خبر مفرد ہو۔

الجملة الاسمية		ترجمہ
١	هَذَا الرَّجُلُ فَقِيْرٌ.	یہ آدمی غریب ہے۔
٢	هَذَانِ الْوَلَدَانِ طَالِبَانِ.	یہ دو لڑکے طالب علم ہیں۔
٣	هَؤُلَاءِ الْأَوْلَادُ طُلَّابٌ.	وہ سب لڑکے طالب علم ہیں۔
٤	هَذِهِ الْبِنْتُ جَمِيْلَةٌ.	یہ لڑکی خوبصورت ہے۔
٥	هَاتَانِ الطَّالِبَتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ.	یہ دو لڑکیاں محنتی ہیں۔

مندرجہ بالا جملوں میں بھی صفت کی طرح خبر بھی وحدت، تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث میں اپنے مبتدا کے مطابق لائی گئی ہے ۔یعنی اگر مبتدا واحد مذکر ہے تو خبر بھی واحد مذکر ہوگی۔ اگر مبتدا واحد مؤنث ہے تو خبر بھی واحد مؤنث ہوگی۔ اگر مبتدا تثنیہ مذکر ہے تو خبر بھی تثنیہ مذکر ہوگی۔ اگر مبتدا تثنیہ مؤنث ہے تو خبر بھی تثنیہ مؤنث ہوگی۔ اگر مبتدا جمع مذکر ہے تو خبر بھی جمع مذکر ہوگی۔اگر مبتدا جمع مؤنث ہے تو خبر بھی جمع مؤنث ہوگی۔

سادہ اسمیہ جملے جن میں مبتدا مفرد ہو اور خبر مرکب ہو۔

الجملة الاسمية		ترجمہ
١	حَامِدٌ طَالِبٌ مُجْتَهِدٌ.	حامد ایک محنتی طالب علم ہے۔
٢	آمِنَةُ طَالِبَةٌ كُسْلٰى.	آمنہ ایک سست طالبہ ہے۔
٣	هُوَ رَجُلٌ فَقِيْرٌ.	وہ ایک غریب آدمی ہے۔
٤	هِيَ بِنْتُ الْوَزِيْرِ.	وہ وزیر کی بیٹی ہے۔
٥	هَذَا مَكْتَبُ الْمُدِيْرِ.	یہ پرنسپل صاحب کا دفتر ہے۔
٦	هَذِهِ بَقَرَةُ الْفَلَّاحِ.	یہ کسان کی گائے ہے۔
٧	هَؤُلَاءِ طُلَّابُ الْجَامِعَةِ.	وہ یونیورسٹی کے طلبہ ہیں۔
٨	هَذَا بَابُ الْفَصْلِ.	یہ کلاس کا دروازہ ہے۔
٩	هُمَا يَدَا الرَّجُلِ.	وہ آدمی کے دو ہاتھ ہیں۔
١٠	مُحَمَّدٌ رَجُلٌ صَادِقٌ.	محمد ایک سچا آدمی ہے۔

مندرجہ بالا جملوں میں خبر موصوف صفت یا مضاف مضاف الیہ کا مرکب ہے۔البتہ یہاں بھی خبر وحدت، تثنیہ، جمع اور تذکیر

وتانیث میں اپنے مبتدا کے مطابق لائی گئی ہے۔

سادہ اسمیہ جملے جن میں مبتدا مضاف اور مضاف الیہ سے مرکب ہو اور خبر مفرد ہو۔

الجملة الاسمية	ترجمہ
۱ بَابُ الْفَصْلِ مُغْلَقٌ.	کلاس کا دروازہ بند ہے۔
۲ طُلَّابُ الْجَامِعَةِ حَاضِرُوْنَ.	یونیورسٹی کے طلبہ حاضر ہیں۔
۳ قَلَمُ الطَّالِبِ مَكْسُوْرٌ.	طالب علم کا قلم ٹوٹا ہوا ہے۔
۴ حَقِيْبَةُ الطَّالِبَةِ جَدِيْدَةٌ.	طالبہ کا تھیلا نیا ہے۔
۵ دَفْتَرُ عَمَّارٍ قَدِيْمٌ.	عمار کی کاپی پرانی ہے۔
۶ بَقَرَةُ الْفَلَّاحِ سَمِيْنَةٌ.	کسان کی گائے موٹی ہے۔
۷ سَيَّارَاتُ الْمُدَرِّسِ غَالِيَةٌ.	استاد کی گاڑیاں مہنگی ہیں۔
۸ سَاعَةُ الْبِنْتِ رَخِيْصَةٌ.	لڑکی کا تھیلا سستا ہے۔
۹ نَوَافِذُ الْمَسْجِدِ مَفْتُوْحَةٌ.	مسجد کی کھڑکیاں کھلی ہیں۔
۱۰ مَكْتَبَةُ الْكُلِّيَّةِ مُغْلَقَةٌ.	کالج کی لائبریری ہے۔

مندرجہ بالا جملوں میں مبتدا مضاف مضاف الیہ کا مرکب ہے۔البتہ یہاں بھی خبر وحدت، تثنیہ، جمع اور تذکیر وتانیث میں اپنے مبتدا کے مطابق لائی گئی ہے۔

....

۵ ــ الجملة الفعلية

جملہ فعلیہ: مرکب تام کی دوسری قسم جملہ فعلیہ ہے۔ایسا جملہ جو فعل سے شروع ہو جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔ جملہ فعلیہ کے پہلے جزو کو مسند اور فعل جبکہ دوسرے جزو کو مسند الیہ اور فاعل یا نائب فاعل کہتے ہیں۔جس کلمہ سے کسی زمانہ میں کام کا کرنا یا ہونا سمجھا جائے اس کلمہ کو فعل کہتے ہیں اور جو شخص وہ کام کرتا ہے اسے فاعل کہتے ہیں اور جس پر اس کام کا اثر پڑتا ہے اسے مفعول بہ کہتے ہیں۔ جیسے 'جَاءَ مُحَمَّدٌ' (محمد آیا) اس جملہ میں جَاءَ فعل اور مُحَمَّدٌ فاعل ہے۔ 'قَرَأَ حَامِدٌ القُرْآنَ' (حامد نے قرآن پڑھا) اس جملہ میں قَرَأَ فعل حَامِدٌ فاعل اور القُرْآنَ مفعول بہ ہے۔

قواعد:

۱۔ جملہ فعلیہ کے پہلے جزوکو مسند اور فعل اور دوسرے جزوکو مسند الیہ اور فاعل یا نائب فاعل کہتے ہیں۔

۲۔ فاعل اور مفعول بہ دونوں اسم ہوتے ہیں۔

۳۔ فاعل عموماً مرفوع اور مفعول بہ عموماً منصوب ہوتا ہے۔

۴۔ جملہ فعلیہ میں سب سے پہلے فعل پھر فاعل اور آخر میں مفعول بہ لایا جاتا ہے۔

۵۔ جملہ فعلیہ میں جب فاعل اسم ظاہر ہو (یعنی ضمیر نہ ہو) تو فعل ہر حال میں واحد ہی لایا جاتا ہے۔

۶۔ جملہ فعلیہ میں اگر فاعل پہلے اور فعل بعد میں آئے تو فعل کو وحدت، تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث میں اپنے فاعل کے مطابق ہی لایا جاتا ہے۔

۷۔ جملہ فعلیہ میں اگر فعل لازم ہو تو صرف فاعل کا ہی استعمال ہوگا اور اگر فعل متعدی ہو تو ایسی صورت میں مفعول بہ کا لانا لازم ہے ورنہ جملہ مکمل نہیں ہو پائے گا۔

۸۔ حالت نصبی و جری میں جملہ فعلیہ میں تثنیہ کا 'اَلف' اور جمع کا 'نون' دونوں 'ی' میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔

سادہ فعلیہ جملے جن میں فعل لازم ہو۔

	فعل لازم کا استعمال	ترجمہ
۱.	جَاءَ حَامِدٌ.	حامد آیا۔
۲.	ذَهَبَ مُحَمَّدٌ اِلَى السُّوْقِ.	محمد بازار گیا۔
۳.	نَامَ الطِّفْلُ.	بچہ سویا۔
۴.	طَارَ الطَّائِرُفِي الْهَوَاءِ.	پرندہ ہوا میں اڑا۔
۵.	مَاتَ الرَّجُلُ.	آدمی مرا۔
۶.	غَرَدَ الطَّائِرُ عَلَى الشَّجَرَةِ صَبَاحاً.	صبح صبح درخت پر پرندہ چہچہایا۔
۷.	نَزَلَ المَطَرُ.	بارش برسی۔
۸.	تَفَتَّحَتِ الأَزْهَارُ.	پھول کھلے۔
۹.	جَلَسَ الطَّالِبُ فِي الْفَصْلِ.	طالب علم کلاس میں بیٹھا۔
۱۰.	جَلَسَتِ الْبِنْتُ عَلَى الْفَرَاشِ.	لڑکی بچھونے پر بیٹھی۔
۱۱.	يَبْكِي الطِّفْلُ.	بچہ رو رہا ہے۔

١٢. يَجْرِي النَّهْرَ فِي الْبَحْرِ. دریا سمندر میں بہتا ہے۔

١٣. دَعَا مُحَمَّدٌ ﷺ اِلَى عِبَادَةِ اللّٰهِ. محمد ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی دعوت دی۔

١٤. رَكِبَ الْمُسَافِرُ عَلَى الْبَاصِ. مسافر بس پر سوار ہوا۔

١٥. خَرَجَ الْمُدَرِّسُ مِنَ الْفَصْلِ. استاد کلاس سے نکلا۔

مندرجہ بالا جملوں میں 'جَاءَ' 'ذَهَبَ' 'نَامَ' 'طَارَ' 'مَاتَ' 'غَرَدَ' 'نَزَلَ' 'تَفَتَّحَ' 'جَلَسَ' 'وَقَفَ' 'يَبْكِي' 'يَجْرِي' 'دَعَا' 'رَكِبَ' 'خَرَجَ' یہ تمام افعال لازمہ ہیں۔اور 'حَامِدٌ' 'مَحَمَّدٌ' 'الطِّفْلُ' 'الطَّائِرُ' 'الرَّجُلُ' 'الطَّائِرُ' 'الْمَطَرُ' 'الأَزْهَارُ' 'الطَّالِبُ' 'الْبِنْتُ' 'الطِّفْلُ' 'النَّهْرُ' 'مُحَمَّدٌ ﷺ' 'الْمُسَافِرُ' 'الْمَدَارِسُ' یہ تمام فاعل واقع ہوئے ہیں چونکہ ان ہی کے ذریعہ کوئی نہ کوئی کام ہوا ہے۔اور فاعل حالت رفعی میں ہے (یعنی اس پر ایک پیش یا دو پیش لگے ہوئے ہیں)۔

سادہ فعلیہ جملے جن میں فعل متعدی ہو۔

فعل متعدی کا استعمال	ترجمہ
١. قَرَأَ الطَّالِبُ الْقُرْآنَ.	طالب علم نے قرآن پاک پڑھا۔
٢. ضَرَبَ حَامِدٌ مُحَمَّداً.	حامد نے محمد کو مارا۔
٣. فَتَحَ بَشِيْرٌ النَوَافِذَ.	بشیر نے کھڑکیاں کھولیں۔
٤. طَبَخَتْ غَزَالَةُ الْخُبْزَ.	غزالہ نے روٹی پکائی۔
٥. شَرِبَ الْوَلَدُ عَصِيْرَ الْبُرْتَقَالِ.	لڑکے نے سنگترے کا جوس پیا۔
٦. سَمِعَ النَّاسُ الأَذَانَ.	لوگوں نے آذان سنی۔
٧. غَسَلَتْ أُمِّيْ قُمْصَانِيْ وَ مَنَادِيْلِيْ.	میری امی جان نے میری قمیضیں اور میرے رومال دھوئے۔
٨. لَبِسَ الرَّجُلُ ثِيَاباً جَدِيْداً.	آدمی نے نئے کپڑے پہنے۔
٩. كَتَبَ الْمُدَرِّسُ الدَّرْسَ.	استاد نے سبق لکھا۔
١٠. أَرْسَلَ الْوَلَدَ الرِّسَالَةَ اِلَى أَبِيْهِ.	لڑکے نے اپنے والد کی طرف خط بھیجا۔
١١. قَتَلَ الرَّجُلُ الْحَيَّةَ.	آدمی نے سانپ کو قتل کیا۔
١٢. حَفِظَ مَحْمُوْدٌ سُوْرَةً.	محمود نے ایک سورت یاد کی۔
١٣. دَعَا مُحَمَّدٌ ﷺ كَافِراً اِلَى عِبَادَةِ اللّٰهِ.	محمد ﷺ نے ایک کافر کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کی دعوت دی۔

۱۴. لَعِبَ الأَوْلادُ كُرَّةَ الْقَدَمِ. لڑکوں نے فٹ بال کھیلا۔

۱۵. سَرَقَ الرَّجُلُ مَالاً. آدمی نے مال چرایا۔

مندرجہ بالا جملوں میں 'قَرَأَ' 'ذَهَبَ' 'ضَرَبَ' 'فَتَحَ' 'تَبِحَ' 'شَرِبَ' 'سَمِعَ' 'غَسَلَ' 'لَبِسَ' 'كَتَبَ' 'أَرْسَلَ' 'قَتَلَ' 'حَفِظَ' 'دَعَا' 'لَعِبَ' اور 'سَرَقَ' یہ تمام افعال متعدیہ ہیں۔اور 'الطَّالِبُ' 'حَامِدٌ' 'بَشِيْرٌ' 'غَزَالَةٌ' 'الوَلَدُ' 'النَّاسُ' 'أُمِّيْ' 'الرَّجُلُ' 'المُدَرِّسُ' 'الوَلَدُ' 'الرَّجُلُ' 'مَحْمُوْدٌ' 'مُحَمَّدٌ ﷺ' 'الأَوْلادُ' اور 'الرَّجُلُ' یہ تمام فاعل واقع ہوئے ہیں اوران کا اعراب حالت رفعی میں ہے (یعنی اس پر ایک پیش یا دو پیش لگے ہوئے ہیں)۔اور 'القُرْآنَ' 'مُحَمَّداً' 'النَوَافِذَ' 'الخُبْزَ' 'عَصِيْرَ الْبُرْتَقَالِ' 'الأَذَانَ' 'قُمْصَانِيْ وَ مَنَادِيْلِيْ' 'ثِيَاباً جَدِيْداً' 'الدَّرْسَ' 'الرِّسَالَةَ' 'الحَيَّةَ' 'كَافِراً' 'كُرَةَ الْقَدَمِ' اور 'مَالاً' یہ تمام مفعول بہ واقع ہونے کی صورت میں حالت نصبی میں ہیں۔(یعنی اس پر ایک زبر یا دو زبر لگے ہوئے ہیں)۔

سادہ فعلیہ جملے جن میں مفعول بہ مثنی ہو۔

	مفعول بہ مثنی کا استعمال	ترجمہ
۱.	نَصَرَ عَلِيٌّ الرَّجُلَيْنِ.	علی نے دو اشخاص کی مدد کی۔
۲.	فَتَحَ الحَارِسُ بَابَيْنِ.	چوکیدار نے دو دروازے کھولے۔
۳.	حَفِظَ الطَّالِبُ سُوْرَتَيْنِ.	طالب علم نے دو سورتیں یاد کیں۔
۴.	كَسَرَ الطِّفْلُ الكُوْبَيْنِ.	بچے نے دو پیالے توڑے
۵.	ضَرَبَ الرَّجُلُ السَّارِقَيْنِ.	آدمی نے دو چوروں کو پیٹا۔
۶.	وَجَدَتْ فَرْحَانَةُ فِي غُرْفَتِهَا حَيَّتَيْنِ.	فرحانہ نے اپنے کمرے میں دو سانپوں کو پایا۔
۷.	اِشْتَرَى الأَبُ ثَلاَّجَتَيْنِ.	والد صاحب نے دو ریفریجریٹر خریدے۔
۸.	طَبَخَتْ أُمِّيْ الخُبْزَيْنِ.	میری امی جان نے دو روٹیاں پکائیں۔
۹.	قَرَأَ اِبْنِيْ صَفْحَتَيْنِ مِنَ الْقُرْآنِ الْيَوْمَ.	میرے بیٹے نے آج قرآن پاک کے دو صفحات پڑھے۔
۱۰.	رَأَى الْوَلَدُ مُسَافِرَيْنِ فِي الطَّرِيْقِ.	لڑکے نے راستے میں دو مسافروں کو دیکھا۔

مندرجہ بالا جملوں میں 'نَصَرَ' 'فَتَحَ' 'حَفِظَ' 'كَسَرَ' 'ضَرَبَ' 'وَجَدَ' 'اِشْتَرَى' 'طَبَخَ' 'قَرَأَ' اور 'رَأَى' یہ تمام افعال متعدیہ ہیں۔اور 'عَلِيٌّ' 'الحَارِسُ' 'الطَّالِبُ' 'الطِّفْلُ' 'الرَّجُلُ' 'فَرْحَانَةُ' 'الأَبُ' 'أُمِّيْ' 'اِبْنِيْ' اور 'الوَلَدُ' یہ تمام فاعل واقع ہوئے ہیں اوران کا اعراب حالت رفعی میں ہے (یعنی اس پر ایک پیش یا دو پیش لگے ہوئے

ہیں)۔اور 'الرَّجُلَیْنِ' 'بَابَیْنِ' 'سُوْرَتَیْنِ' 'الکُوْبَیْنِ' 'السَّارِقَیْنِ' 'حَیَّتَیْنِ' 'ثَلاجَتَیْنِ' 'الخُبْزَیْنِ' 'صَفْحَتَیْنِ' اور 'مُسَافِرَیْنِ' یہ تمام مفعول بہ واقع ہونے کی صورت میں حالت نصبی میں ہیں۔مفعول بہ اگر مثنی ہو تو اس کا 'اَلف' حالت نصبی میں گر جاتا ہے اور اس کی جگہ 'يْ' آجاتی ہے۔جیسے قَلَمَانِ سے قَلَمَیْنِ۔مفعول بہ اگر مثنی ہو خواہ معرفہ ہو یا نکرہ دونوں صورتوں میں اس کے آخر میں ایک ہی کسرہ آئے گا۔

سادہ فعلیہ جملے جن میں مفعول بہ جمع مذکر سالم ہو۔

مفعول بہ جمع مذکر سالم کا استعمال	ترجمہ
۱. رَأى مَاجِدُ اللاَّعِبِیْنَ.	ماجد نے کھلاڑیوں کو دیکھا۔
۲. أشْبَعَ السَّائِقُ المُسَافِرِیْنَ.	ڈرائیور نے مسافروں کو پیٹ بھر کھانا کھلایا۔
۳. أكْرَمَتْ خَدِیْجَةُ المُدَرِّسِیْنَ.	خدیجہ نے اساتذہ کی عزت کی۔
۴. نَصَرَ الوَزِیْرُ المُسْلِمِیْنَ.	وزیر نے مسلمانوں کی مدد کی۔
۵. ضَرَبَ الرَّجُلُ السَّارِقِیْنَ.	آدمی نے چوروں کو پیٹا۔
٦. وَجَدَتْ آمِنَةُ المُعَلِّمِیْنَ فِيْ غُرْفَةِ الْمُدِیْرِ.	آمنہ نے اساتذہ کو پرنسپل صاحب کے کمرہ میں پایا۔
۷. لا یَغْفِرُ اللّٰهُ الْمُشْرِكِیْنَ.	اللہ تعالیٰ مشرکین کی کبھی بھی مغفرت نہیں کرے گا۔
۸. رَأى الأسْتَاذُ الطُّلاَّبَ النَّاجِحِیْنَ الْمَسْرُوْرِیْنَ.	استاد نے خوش وخرم کامیاب طلبہ کو دیکھا۔
۹. عَالَجَ الطَّبِیْبُ العَامِلِیْنَ.	ڈاکٹر نے مزدوروں کا علاج کیا۔
۱۰. لا یُحِبُّ المُؤمِنُ الْمُنَافِقِیْنَ.	مؤمن کبھی منافقوں سے محبت نہیں کرتا۔

مندرجہ بالا جملوں میں 'رأى' 'أشْبَعَ' 'أكْرَمَ' 'كَسَرَ' 'نَصَرَ' 'ضَرَبَ' 'وَجَدَ' 'غَفَرَ' 'رَأى' 'عَالَجَ' اور 'یُحِبُّ' یہ تمام افعال متعدیہ ہیں۔اور 'الوَلَدُ' 'السَّائِقُ' 'خَدِیْجَةُ' 'الوَزِیْرُ' 'الرَّجُلُ' 'آمِنَةُ' 'اللّٰهُ' 'الأسْتَاذُ' 'الطَّبِیْبُ' اور 'المُؤمِنُ' یہ تمام فاعل واقع ہوئے ہیں اور ان کا اعراب حالت رفعی میں ہے (یعنی اس پر ایک پیش یا دو پیش لگے ہوئے ہیں)۔اور 'اللاَّعِبِیْنَ' 'المُسَافِرِیْنَ' 'المُدَرِّسِیْنَ' 'المُسْلِمِیْنَ' 'السَّارِقِیْنَ' 'المُعَلِّمِیْنَ' 'المُشْرِكِیْنَ' 'النَّاجِحِیْنَ المَسْرُوْرِیْنَ' 'العَامِلِیْنَ' اور 'المُنَافِقِیْنَ' یہ تمام مفعول بہ واقع ہونے کی صورت میں حالت نصبی میں ہیں۔اور جمع مذکر سالم جب مفعول بہ ہو تو ایسی صورت میں اس پر ایک ہی زبر آئے گا۔مفعول بہ اگر جمع مذکر سالم ہو تو اس کا 'نون' حالت نصبی میں گر جاتا ہے اور اس کی جگہ 'يْ' آجاتی ہے۔جیسے مُسْلِمُوْنَ سے مُسْلِمِیْنَ۔ مفعول بہ اگر جمع مذکر سالم ہو خواہ معرفہ ہو یا نکرہ دونوں صورتوں میں اس کے آخر میں ایک ہی فتحہ آئے گا۔

سادہ فعلیہ جملے جن میں مفعول بہ جمع مؤنث سالم ہو۔

	مفعول بہ جمع مؤنث سالم کا استعمال	ترجمہ
١ .	ذَبَحَ الرَّجُلُ الدَّجَاجَاتِ.	آدمی نے مرغیاں ذبح کیں۔
٢ .	وَجَدَ نُعْمَانُ البَقَرَاتِ فِي الْحُقُلِ.	نعمان نے کھیت میں گائیں پائیں۔
٣ .	أَكْرَمَ حَامِدٌ المُؤمِنَاتِ.	حامد نے مؤمنات کی عزت کی۔
٤ .	أَسْقَى الوَلَدُ المُسَافِرَاتِ عَصِيْرَ الْعِنَبِ.	لڑکے نے مسافر عورتوں کو انگور کا جوس پلایا۔
٥ .	اِشْتَرَى الأَبُ الدَّرَّاجَاتِ لِأَبْنَائِهِ.	والد نے اپنے بیٹوں کیلئے سائیکلیں خریدیں۔
٦ .	أَشْبَعَتِ الْخَادِمَةُ الْمُعَلِّمَاتِ.	خادمہ نے استانیوں کو پیٹ بھر کھانا کھلایا۔
٧ .	وَجَدَتِ الْمُدَرِّسَةُ الطَّالِبَاتِ الْمُجْتَهِدَاتِ.	استانی صاحبہ نے محنتی طالبات کو پایا۔
٨ .	بَاعَ عَلِيٌّ السَّيَّارَاتِ الْقَدِيْمَةَ.	علی نے پرانی سائیکلیں بیچیں۔
٩ .	قَتَلَ الْفَلاَّحُ الحَيَّاتِ فِي الْحُقُوْلِ.	کسان نے کھیتوں میں سانپوں کو قتل کیا۔
١٠ .	أَخَذَتِ الْحُكُوْمَةُ الطَّيَّارَاتِ مِنْ أَمْرِيْكَا.	حکومت نے امریکہ سے طیارے لیئے۔

مندرجہ بالا جملوں میں 'ذَبَحَ' 'وَجَدَ' 'أَكْرَمَ' 'أَسْقَى' 'اِشْتَرَى' 'أَشْبَعَ' 'وَجَدَ' 'بَاعَ' 'رَأَى' 'قَتَلَ' اور 'أَخَذَ' یہ تمام افعال متعدیہ ہیں۔اور 'الرَّجُلُ' 'نُعْمَانُ' 'الْمُسْلِمُ' 'الوَلَدُ' 'الأَبُ' 'الخَادِمَةُ' 'المُدَرِّسُ' 'التَّاجِرُ' 'الفَلاَّحُ' اور 'الحُكُوْمَةُ' یہ تمام فاعل واقع ہوئے ہیں اوران کا اعراب حالت رفعی میں ہے (یعنی اس پر ایک پیش یا دو پیش لگے ہوئے ہیں)۔اور 'الدَّجَاجَاتِ' 'البَقَرَاتِ' 'المُؤمِنَاتِ' 'المُسَافِرَاتِ' 'الدَّرَّاجَاتِ' 'المُعَلِّمَاتِ' 'الطَّالِبَاتِ الْمُجْتَهِدَاتِ' 'السَّيَّارَاتِ' 'الحَيَّاتِ' اور 'الطَّيَّارَاتِ' یہ تمام مفعول بہ واقع ہونے کی صورت میں حالت نصبی میں ہیں۔اور جمع مؤنث سالم جب مفعول بہ ہوتو ایسی صورت میں اس پر ایک زیر یا دو زیر آئیں گی۔مفعول بہ اگر جمع مؤنث سالم ہوتو حالت رفعی میں ضمہ اور حالت نصبی و جری میں کسرہ آئے گا ۔جیسے مُسْلِمَاتٌ سے مُسْلِمَاتٍ یا المُسْلِمَاتِ۔

....

٦ ـــ التذكير و التأنيث

جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں ۱۔ (مذکر) ۲۔ (مؤنث) جیسے اِبْـــنٌ (بیٹا) مذکر ہے اور اِبْـــنَةٌ (بیٹی) مؤنث ہے۔

بعض اسموں کے آخر میں 'ۃ' ہوتی ہے مگر وہ مذکر کے لئے ہی استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے عَلاَّمَةٌ (بہت بڑا عالم) خَلِيْفَةٌ (مسلمانوں کا بادشاہ) طَرَفَةٌ (ایک شاعر کا نام) أُسَامَةُ ، مُعَاوِيَةُ وغیرہ۔

ایسے اسماء جن کے آخر میں کوئی بھی علامت تأنیث نہ پائی جائے مذکر کہلاتے ہیں۔ جیسے کِتَابٌ (ایک کتاب) قَلَمٌ (ایک قلم) المَسْجِدُ (مسجد) الرَّجُلُ (آدمی) وغیرہ۔ ان اسماء میں نہ ہی 'ۃ' تائے تأنیث، نہ 'یٰ' 'اَلف مکسورہ' اور نہ 'اءٔ' اَلف ممدودہ۔ لہذا ایسے اسماء جن کے آخر میں مذکورہ علامات میں سے کوئی بھی علامت نہ پائی جائے مذکر اسماء کہلائے گے۔

مؤنث: اس کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ مؤنث حقیقی ۲۔ مؤنث غیر حقیقی

مؤنث حقیقی: وہ مؤنث ہے جس کے مقابلہ میں ذکور اسماء میں سے کوئی اسم پایا جائے۔ بِنْتٌ (بیٹی) أُخْتٌ (بہن) أُمٌّ (ماں)۔

مؤنث غیر حقیقی: وہ مؤنث ہے جس کے مقابلہ میں ذکور اسماء میں سے کوئی اسم نہ پایا جائے۔ اس کی دو صوتیں ہیں۔

۱۔ مؤنث قیاسی ۲۔ مؤنث سماعی

۱۔ مؤنث قیاسی: وہ مؤنث ہے جس میں کوئی علامت تأنیث پائی جائے۔

علامت تأنیث تین ہیں:

(۱) لفظ کے آخر میں ''ۃ'' تائے تأنیث ہو جیسے غُرْفَةٌ، مَدْرَسَةٌ ، كُلِّيَّةٌ وغیرہ۔

(۲) لفظ کے آخر میں ''یٰ'' اَلف مکسورہ ہو جیسے سَلْمىٰ، بُشْرىٰ ، حُسْنىٰ وغیرہ۔

(۳) لفظ کے آخر میں ''اءٔ'' اَلف ممدودہ ہو جیسے صَحْرَاءُ، حَمْرَاءُ ، أَغْنِيَاءُ وغیرہ۔

۱۔ مؤنث سماعی: وہ مؤنث ہے جس میں کوئی علامت تأنیث لفظوں میں موجود نہ ہو بلکہ مقدر (پوشیدہ) ہو جیسے 'دَارٌ' اصل میں 'دَارَـــةٌ' تھا یا اہل عرب اس کو مؤنث استعمال کرتے تھے۔ مؤنث سماعی کا کوئی قاعدہ کلیہ نہیں ہے اس کا انحصار صرف عربوں کی سماعت پر ہے۔ اس کے چند قواعد درج ذیل ہیں۔

(۱) بدن کے جفت اعضاء جیسے: يَدٌ، رِجْلٌ ، أُذْنٌ، خَدٌّ، عَيْنٌ، ثَدْيٌ، كَتِفٌ، سَاقٌ، ذِرَاعٌ، شَفَةٌ وغیرہ۔

(۲) شراب کے نام جیسے: خَمْرٌ، خَرْطُوْمٌ، طَلاءٌ وغیرہ۔

(۳) ہوا کے نام جیسے: رِیْحٌ، صَرْصَرٌ وغیرہ۔

(۴) دوزخ کے نام جیسے: جَهَنَّمٌ ، سَقَرٌ وغیرہ۔

(۵) جمع مذکر سالم کے علاوہ تمام جمعیں جیسے: أشْجَارٌ، كِلاَبٌ، أوْرَاقٌ وغیرہ۔

(٦) ملکوں کے نام جیسے: مِصْرُ، شَامُ، تَرْكِيَا، يَابَانُ وغیرہ۔

اسماء مذکورہ کے علاوہ بھی بعض اسم ایسے ہیں جن کو اہل عرب مؤنث استعمال کرتے ہیں جیسے: أرْضٌ، شَمْسٌ، حَرْبٌ، نَارٌ، نَفْسٌ وغیرہ۔

....

الوحدة الرابعة

Unit- IV Grammer (Morphology)

١. الفعل الماضي (القريب، و البعيد، و الاستمراري)

٢. الفعل المضارع (المستقبل القريب، والبعيد)

٣. الفعل اللازم والمتعدي

٤. الفعل المعروف والمجهول

٥. أبواب الثلاثي المجرد (ضرب، نصر، فتح، سمع، حسب، كرم)

ا ــ الفعل الماضي (القريب و البعيد و الاستمراري)
فعل ماضی

فعل ماضی: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا گذشتہ زمانہ میں کرنا یا ہونا سمجھا جائے۔ جیسے خَرَجَ (وہ نکلا) قَرَأَ (اس نے پڑھا)

ماضی مطلق کی گردان:

	معنی	زمانہ	صیغہ	گردان
فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے	گذشتہ میں	واحد مذکر غائب	فعل ماضی مثبت معروف
فَعَلاَ	کیا ان دو مردوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل ماضی مثبت معروف
فَعَلُوا	کیا ان سب مردوں نے	گذشتہ میں	جمع مذکر غائب	فعل ماضی مثبت معروف
فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے	گذشتہ میں	واحد مؤنث غائب	فعل ماضی مثبت معروف
فَعَلَتَا	کیا ان دو عورتوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل ماضی مثبت معروف
فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے	گذشتہ میں	جمع مؤنث غائب	فعل ماضی مثبت معروف
فَعَلْتَ	کیا تو ایک مرد نے	گذشتہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی مثبت معروف
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل ماضی مثبت معروف
فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	گذشتہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل ماضی مثبت معروف
فَعَلْتِ	کیا تو ایک عورت نے	گذشتہ میں	واحد مؤنث حاضر	فعل ماضی مثبت معروف
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل ماضی مثبت معروف
فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے	گذشتہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل ماضی مثبت معروف
فَعَلْتُ	کیا میں ایک مرد/عورت نے	گذشتہ میں	واحد مذکر/مؤنث متکلم	فعل ماضی مثبت معروف
فَعَلْنَا	کیا ہم دو/سب مردوں / عورتوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ/جمع مذکر/مؤنث متکلم	فعل ماضی مثبت معروف

فعل ماضی منفی معروف کی گردان:

	معنی	زمانہ	صیغہ	گردان
مَا فَعَلَ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	گذشتہ میں	واحد مذکر غائب	فعل ماضی منفی معروف
مَا فَعَلاَ	نہیں کیا ان دو مردوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل ماضی منفی معروف
مَا فَعَلُوا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	گذشتہ میں	جمع مذکر غائب	فعل ماضی منفی معروف
مَا فَعَلَتْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	گذشتہ میں	واحد مؤنث غائب	فعل ماضی منفی معروف
مَا فَعَلَتَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل ماضی منفی معروف
مَا فَعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	گذشتہ میں	جمع مؤنث غائب	فعل ماضی منفی معروف
مَا فَعَلْتَ	نہیں کیا تو ایک مرد نے	گذشتہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی منفی معروف
مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل ماضی منفی معروف
مَا فَعَلْتُمْ	نہیں کیا تم سب مردوں نے	گذشتہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل ماضی منفی معروف
مَا فَعَلْتِ	نہیں کیا تو ایک عورت نے	گذشتہ میں	واحد مؤنث حاضر	فعل ماضی منفی معروف
مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل ماضی منفی معروف
مَا فَعَلْتُنَّ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	گذشتہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل ماضی منفی معروف
مَا فَعَلْتُ	نہیں کیا میں ایک مرد/عورت نے	گذشتہ میں	واحد مذکر/مؤنث متکلم	فعل ماضی منفی معروف
مَا فَعَلْنَا	نہیں کیا ہم دو/سب مردوں / عورتوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ/جمع مذکر/مؤنث متکلم	فعل ماضی منفی معروف

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان:

	معنی	زمانہ	صیغہ	گردان
قُتِلَ	قتل کیا گیا وہ ایک مرد	گذشتہ میں	واحد مذکر غائب	فعل ماضی مثبت مجہول
قُتِلاَ	قتل کئے گئے وہ دو مرد	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل ماضی مثبت مجہول
قُتِلُوا	قتل کئے گئے وہ سب مرد	گذشتہ میں	جمع مذکر غائب	فعل ماضی مثبت مجہول
قُتِلَتْ	قتل کی گئی وہ ایک عورت	گذشتہ میں	واحد مؤنث غائب	فعل ماضی مثبت مجہول

قُتِلَتَا	قتل کی گئیں وہ دو عورتیں	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل ماضی مثبت مجہول
قُتِلْنَ	قتل کی گئیں وہ سب عورتیں	گذشتہ میں	جمع مؤنث غائب	فعل ماضی مثبت مجہول
قُتِلْتَ	قتل کیا گیا تو ایک مرد	گذشتہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی مثبت مجہول
قُتِلْتُمَا	قتل کئے گئے تم دو مرد	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل ماضی مثبت مجہول
قُتِلْتُمْ	قتل کئے گئے تم سب مرد	گذشتہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل ماضی مثبت مجہول
قُتِلْتِ	قتل کی گئی تو ایک عورت	گذشتہ میں	واحد مؤنث حاضر	فعل ماضی مثبت مجہول
قُتِلْتُمَا	قتل کی گئیں تم دو عورتیں	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل ماضی مثبت مجہول
قُتِلْتُنَّ	قتل کی گئیں تم سب عورتیں	گذشتہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل ماضی مثبت مجہول
قُتِلْتُ	قتل کیا گیا میں ایک مرد/عورت	گذشتہ میں	واحد مذکر/مؤنث متکلم	فعل ماضی مثبت مجہول
قُتِلْنَا	قتل کئے گئے ہم دو/سب مرد /عورتیں	گذشتہ میں	تثنیہ/جمع مذکر/مؤنث متکلم	فعل ماضی مثبت مجہول

فعل ماضی منفی مجہول کی گردان:

	معنی	زمانہ	صیغہ	گردان
مَا قُتِلَ	نہیں قتل کیا گیا وہ ایک مرد	گذشتہ میں	واحد مذکر غائب	فعل ماضی منفی مجہول
مَا قُتِلاَ	نہیں قتل کیے گئے وہ دو مرد	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل ماضی منفی مجہول
مَا قُتِلُوا	نہیں قتل کیےگئے وہ سب مرد	گذشتہ میں	جمع مذکر غائب	فعل ماضی منفی مجہول
مَا قُتِلَتْ	نہیں قتل کی گئی وہ ایک عورت	گذشتہ میں	واحد مؤنث غائب	فعل ماضی منفی مجہول
مَا قُتِلَتَا	نہیں قتل کی گئیں وہ دو عورتیں	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل ماضی منفی مجہول
مَا قُتِلْنَ	نہیں قتل کی گئیں وہ سب عورتیں	گذشتہ میں	جمع مؤنث غائب	فعل ماضی منفی مجہول
مَا قُتِلْتَ	نہیں قتل کیا گیا تو ایک مرد	گذشتہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی منفی مجہول
مَا قُتِلْتُمَا	نہیں قتل کیے گئے تم دو مرد	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل ماضی منفی مجہول
مَا قُتِلْتُمْ	نہیں قتل کیے گئے تم سب مرد	گذشتہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل ماضی منفی مجہول
مَا قُتِلْتِ	نہیں قتل کی گئی تو ایک عورت	گذشتہ میں	واحد مؤنث حاضر	فعل ماضی منفی مجہول

مَا قُتِلْتُمَا	نہیں قتل کی گئیں تم دو عورتیں	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل ماضی منفی مجہول
مَا قُتِلْتُنَّ	نہیں قتل کی گئیں تم سب عورتیں	گذشتہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل ماضی منفی مجہول
مَا قُتِلْتُ	نہیں قتل کیا گیا میں ایک مرد/عورت	گذشتہ میں	واحد مذکر/مؤنث متکلم	فعل ماضی منفی مجہول
مَا قُتِلْنَا	قتل کیے گئے ہم دو/سب مرد/عورتیں	گذشتہ میں	تثنیہ/جمع مذکر/مؤنث متکلم	فعل ماضی مثبت مجہول

فعل ماضی قریب

فعل ماضی قریب: وہ فعل ہے جو اس پر دلالت کرے کہ کام گزشتہ زمانہ قریب میں ہوا ہے۔ جیسے: قَدْ کَتَبَ (اس نے لکھا)

بنانے کا قاعدہ: فعل ماضی مطلق کے شروع میں 'قَدْ' لگانے سے ماضی قریب بن جاتا ہے۔

فعل ماضی قریب مثبت معروف کی گردان:

	معنی	زمانہ	صیغہ	گردان
قَدْ فَعَلَ	اس ایک مرد نے کیا ہے	گذشتہ میں	واحد مذکر غائب	فعل ماضی قریب مثبت معروف
قَدْ فَعَلاَ	ان دو مردوں نے کیا ہے	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل ماضی قریب مثبت معروف
قَدْ فَعَلُوا	ان سب مردوں نے کیا ہے	گذشتہ میں	جمع مذکر غائب	فعل ماضی قریب مثبت معروف
قَدْ فَعَلَتْ	اس ایک عورت نے کیا ہے	گذشتہ میں	واحد مؤنث غائب	فعل ماضی قریب مثبت معروف
قَدْ فَعَلَتَا	ان دو عورتوں نے کیا ہے	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل ماضی قریب مثبت معروف
قَدْ فَعَلْنَ	ان سب عورتوں نے کیا ہے	گذشتہ میں	جمع مؤنث غائب	فعل ماضی قریب مثبت معروف
قَدْ فَعَلْتَ	تو ایک مرد نے کیا ہے	گذشتہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی قریب مثبت معروف
قَدْ فَعَلْتُمَا	تم دو مردوں نے کیا ہے	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل ماضی قریب مثبت معروف
قَدْ فَعَلْتُمْ	تم سب مردوں نے کیا ہے	گذشتہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل ماضی قریب مثبت معروف
قَدْ فَعَلْتِ	تو ایک عورت نے کیا ہے	گذشتہ میں	واحد مؤنث حاضر	فعل ماضی قریب مثبت معروف

قَدْ فَعَلْتُمَا	تم دوعورتوں نے کیا ہے	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل ماضی قریب مثبت معروف
قَدْ فَعَلْتُنَّ	تم سب عورتوں نے کیا ہے	گذشتہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل ماضی قریب مثبت معروف
قَدْ فَعَلْتُ	میں ایک مرد/عورت نے کیا ہے	گذشتہ میں	واحد مذکر/مؤنث متکلم	فعل ماضی قریب مثبت معروف
قَدْ فَعَلْنَا	ہم دو/سب مردوں / عورتوں نے کیا ہے	گذشتہ میں	تثنیہ/جمع مذکر/مؤنث متکلم	فعل ماضی قریب مثبت معروف

فعل ماضی قریب منفی معروف کی گردان:

	معنی	زمانہ	صیغہ	گردان
قَدْ مَا فَعَلَ	نہیں کیا ہے اس ایک مرد نے	گذشتہ میں	واحد مذکر غائب	فعل ماضی قریب منفی معروف
قَدْ مَا فَعَلاَ	نہیں کیا ہے ان دو مردوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل ماضی قریب منفی معروف
قَدْ مَا فَعَلُوا	نہیں کیا ہے ان سب مردوں نے	گذشتہ میں	جمع مذکر غائب	فعل ماضی قریب منفی معروف
قَدْ مَا فَعَلَتْ	نہیں کیا ہے اس ایک عورت نے	گذشتہ میں	واحد مؤنث غائب	فعل ماضی قریب منفی معروف
قَدْ مَا فَعَلَتَا	نہیں کیا ہے ان دوعورتوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل ماضی قریب منفی معروف
قَدْ مَا فَعَلْنَ	نہیں کیا ہے ان سب عورتوں نے	گذشتہ میں	جمع مؤنث غائب	فعل ماضی قریب منفی معروف
قَدْ مَا فَعَلْتَ	نہیں کیا ہے تو ایک مرد نے	گذشتہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی قریب منفی معروف
قَدْ مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا ہے تم دو مردوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل ماضی قریب منفی معروف
قَدْ مَا فَعَلْتُمْ	نہیں کیا ہے تم سب مردوں نے	گذشتہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل ماضی قریب منفی معروف
قَدْ مَا فَعَلْتِ	نہیں کیا ہے تو ایک عورت نے	گذشتہ میں	واحد مؤنث حاضر	فعل ماضی قریب منفی معروف
قَدْ مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا ہے تم دوعورتوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل ماضی قریب منفی معروف
قَدْ مَا فَعَلْتُنَّ	نہیں کیا ہے تم سب عورتوں نے	گذشتہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل ماضی قریب منفی معروف
قَدْ مَا فَعَلْتُ	نہیں کیا ہے میں ایک مرد/عورت نے	گذشتہ میں	واحد مذکر/مؤنث متکلم	فعل ماضی قریب منفی معروف
قَدْ مَا فَعَلْنَا	نہیں کیا ہے ہم دو/سب مردوں /عورتوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ/جمع مذکر/مؤنث متکلم	فعل ماضی قریب منفی معروف

فعل ماضی بعید

فعل ماضی بعید: وہ فعل ہے جو اس پر دلالت کرے کہ کام گزشتہ زمانہ بعید میں ہوا ہے۔ جیسے: کَانَ ذَھَبَ (وہ گیا تھا)

بنانے کا قاعدہ: فعل ماضی مطلق کے شروع میں 'کَانَ' لگانے سے ماضی بعید بن جاتا ہے۔

فعل ماضی بعید مثبت معروف کی گردان:

	معنی	زمانہ	صیغہ	گردان
کَانَ فَعَلَ	کیا تھا اس ایک مرد نے	گذشتہ میں	واحد مذکر غائب	فعل ماضی بعید مثبت معروف
کَانَا فَعَلاَ	کیا تھا ان دو مردوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل ماضی بعید مثبت معروف
کَانُوا فَعَلُوا	کیا تھا ان سب مردوں نے	گذشتہ میں	جمع مذکر غائب	فعل ماضی بعید مثبت معروف
کَانَتْ فَعَلَتْ	کیا تھا اس ایک عورت نے	گذشتہ میں	واحد مؤنث غائب	فعل ماضی بعید مثبت معروف
کَانَتَا فَعَلَتَا	کیا تھا ان دو عورتوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل ماضی بعید مثبت معروف
کُنَّ فَعَلْنَ	کیا تھا ان سب عورتوں نے	گذشتہ میں	جمع مؤنث غائب	فعل ماضی بعید مثبت معروف
کُنْتَ فَعَلْتَ	کیا تھا تو ایک مرد نے	گذشتہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی بعید مثبت معروف
کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کیا تھا تم دو مردوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل ماضی بعید مثبت معروف
کُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	کیا تھا تم سب مردوں نے	گذشتہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل ماضی بعید مثبت معروف
کُنْتِ فَعَلْتِ	کیا تھا تو ایک عورت نے	گذشتہ میں	واحد مؤنث حاضر	فعل ماضی بعید مثبت معروف
کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کیا تھا تم دو عورتوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل ماضی بعید مثبت معروف
کُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	کیا تھا تم سب عورتوں نے	گذشتہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل ماضی بعید مثبت معروف
کُنْتُ فَعَلْتُ	کیا تھا میں ایک مرد/عورت نے	گذشتہ میں	واحد مذکر/مؤنث متکلم	فعل ماضی بعید مثبت معروف
کُنَّا فَعَلْنَا	کیا تھا ہم دو/سب مردوں / عورتوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ/جمع مذکر/مؤنث متکلم	فعل ماضی بعید مثبت معروف

فعل ماضی بعید منفی معروف:

	معنی	زمانہ	صیغہ	گردان
کَانَ مَا فَعَلَ	نہیں کیا تھا اس ایک مرد نے	گذشتہ میں	واحد مذکر غائب	فعل ماضی بعید منفی معروف

كَانَا مَا فَعَلاَ	نہیں کیا تھا ان دو مردوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل ماضی بعید منفی معروف
كَانُوا مَا فَعَلُوا	نہیں کیا تھا ان سب مردوں نے	گذشتہ میں	جمع مذکر غائب	فعل ماضی بعید منفی معروف
كَانَتْ مَا فَعَلَتْ	نہیں کیا تھا اس ایک عورت نے	گذشتہ میں	واحد مؤنث غائب	فعل ماضی بعید منفی معروف
كَانَتَا مَا فَعَلَتَا	نہیں کیا تھا ان دو عورتوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل ماضی بعید منفی معروف
كُنَّ مَا فَعَلْنَ	نہیں کیا تھا ان سب عورتوں نے	گذشتہ میں	جمع مؤنث غائب	فعل ماضی بعید منفی معروف
كُنْتَ مَا فَعَلْتَ	نہیں کیا تھا تو ایک مرد نے	گذشتہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی بعید منفی معروف
كُنْتُمَا مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تھا تم دو مردوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل ماضی بعید منفی معروف
كُنْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ	نہیں کیا تھا تم سب مردوں نے	گذشتہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل ماضی بعید منفی معروف
كُنْتِ مَا فَعَلْتِ	نہیں کیا تھا تو ایک عورت نے	گذشتہ میں	واحد مؤنث حاضر	فعل ماضی بعید منفی معروف
كُنْتُمَا مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تھا تم دو عورتوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل ماضی بعید منفی معروف
كُنْتُنَّ مَا فَعَلْتُنَّ	نہیں کیا تھا تم سب عورتوں نے	گذشتہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل ماضی بعید منفی معروف
كُنْتُ مَا فَعَلْتُ	نہیں کیا تھا میں ایک مرد/عورت نے	گذشتہ میں	واحد مذکر/مؤنث متکلم	فعل ماضی بعید منفی معروف
كُنَّا مَا فَعَلْنَا	نہیں کیا تھا ہم دو/سب مردوں /عورتوں نے	گذشتہ میں	تثنیہ/جمع مذکر/مؤنث متکلم	فعل ماضی بعید منفی معروف

فعل ماضی استمراری

فعل ماضی استمراری: وہ فعل ہے جو اس پر دلالت کرے کہ کام گزشتہ زمانہ میں لگاتار ہوتا رہا ہے۔ جیسے: كَانَ يَلْعَبُ (وہ کھیل رہا تھا)

بنانے کا قاعدہ: فعل مضارع کے شروع میں 'كَانَ' لگانے سے ماضی استمراری بن جاتا ہے۔

ماضی استمراری مثبت معروف کی گردان:

	معنی	زمانہ	صیغہ	گردان
كَانَ يَفْعَلُ	کر رہا تھا وہ ایک مرد	گذشتہ میں	واحد مذکر غائب	فعل ماضی استمراری مثبت معروف
كَانَا يَفْعَلاَنِ	کر رہے تھے وہ دو مرد	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل ماضی استمراری مثبت معروف

كَانُوا يَفْعَلُوْنَ	کررہے تھے وہ سب مرد	گذشتہ میں	جمع مذکر غائب	فعل ماضی استمراری مثبت معروف
كَانَتْ تَفْعَلُ	کررہی تھی وہ ایک عورت	گذشتہ میں	واحد مؤنث غائب	فعل ماضی استمراری مثبت معروف
كَانَتَا تَفْعَلَانِ	کررہی تھیں وہ دو عورتیں	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل ماضی استمراری مثبت معروف
كُنَّ يَفْعَلْنَ	کررہی تھیں وہ سب عورتیں	گذشتہ میں	جمع مؤنث غائب	فعل ماضی استمراری مثبت معروف
كُنْتَ تَفْعَلُ	کررہا تھا تو ایک مرد	گذشتہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی استمراری مثبت معروف
كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	کررہے تھے تم دو مرد	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل ماضی استمراری مثبت معروف
كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ	کررہے تھے تم سب مرد	گذشتہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل ماضی استمراری مثبت معروف
كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ	کررہی تھی تو ایک عورت	گذشتہ میں	واحد مؤنث حاضر	فعل ماضی استمراری مثبت معروف
كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	کررہی تھیں تم دو عورتیں	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل ماضی استمراری مثبت معروف
كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	کررہی تھیں تم سب عورتیں	گذشتہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل ماضی استمراری مثبت معروف
كُنْتَ أَفْعَلُ	کررہا تھا/ تھی میں ایک مرد/عورت	گذشتہ میں	واحد مذکر/مؤنث متکلم	فعل ماضی استمراری مثبت معروف
كُنَّا نَفْعَلُ	کررہا تھے/تھیں ہم دو/ سب مردوں /عورتوں	گذشتہ میں	تثنیہ/جمع مذکر/مؤنث متکلم	فعل ماضی استمراری مثبت معروف

ماضی استمراری منفی معروف کی گردان:

	معنی	زمانہ	صیغہ	گردان
كَانَ لَا يَفْعَلُ	نہیں کررہا تھا وہ ایک مرد	گذشتہ میں	واحد مذکر غائب	فعل ماضی استمراری منفی معروف
كَانَا لَا يَفْعَلَانِ	نہیں کررہے تھے وہ دو مرد	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل ماضی استمراری منفی معروف
كَانُوا لَا يَفْعَلُوْنَ	نہیں کررہے تھے وہ سب مرد	گذشتہ میں	جمع مذکر غائب	فعل ماضی استمراری منفی معروف
كَانَتْ لَا تَفْعَلُ	نہیں کررہی تھی وہ ایک عورت	گذشتہ میں	واحد مؤنث غائب	فعل ماضی استمراری منفی معروف
كَانَتَا لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کررہی تھیں وہ دو عورتیں	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل ماضی استمراری منفی معروف

كُنَّ لاَ يَفْعَلْنَ	نہیں کررہی تھیں وہ سب عورتیں	گذشتہ میں	جمع مؤنث غائب	فعل ماضی استمراری منفی معروف
كُنْتَ لاَ تَفْعَلُ	نہیں کررہا تھا تو ایک مرد	گذشتہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی استمراری منفی معروف
كُنْتُمَا لاَ تَفْعَلاَنِ	نہیں کررہے تھے تم دو مرد	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل ماضی استمراری منفی معروف
كُنْتُمْ لاَ تَفْعَلُوْنَ	نہیں کررہے تھے تم سب مرد	گذشتہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل ماضی استمراری منفی معروف
كُنْتِ لاَ تَفْعَلِيْنَ	نہیں کررہی تھی تو ایک عورت	گذشتہ میں	واحد مؤنث حاضر	فعل ماضی استمراری منفی معروف
كُنْتُمَا لاَ تَفْعَلاَنِ	نہیں کررہی تھیں تم دو عورتیں	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل ماضی استمراری منفی معروف
كُنْتُنَّ لاَ تَفْعَلْنَ	نہیں کررہی تھیں تم سب عورتیں	گذشتہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل ماضی استمراری منفی معروف
كُنْتُ لاَ أَفْعَلُ	نہیں کررہا تھا/ تھی میں ایک مرد/عورت	گذشتہ میں	واحد مذکر/مؤنث متکلم	فعل ماضی استمراری منفی معروف
كُنَّا لاَ نَفْعَلُ	نہیں کررہے تھے/ تھیں ہم دو/سب مرد / عورتیں	گذشتہ میں	تثنیہ/جمع مذکر/مؤنث متکلم	فعل ماضی استمراری منفی معروف

ماضی استمراری مثبت مجہول کی گردان:

	معنی	زمانہ	صیغہ	گردان
كَانَ يُفْعَلُ	کیا جارہا تھا وہ ایک مرد	گذشتہ میں	واحد مذکر غائب	فعل ماضی استمراری مثبت مجہول
كَانَا يُفْعَلاَنِ	کیے جارہے تھے وہ دو مرد	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل ماضی استمراری مثبت مجہول

كَانُوا يُفْعَلُونَ	کیے جارہے تھے وہ سب مرد	گذشتہ میں	جمع مذکر غائب	فعل ماضی استمراری مثبت مجہول
كَانَتْ تُفْعَلُ	کی جارہی تھی وہ ایک عورت	گذشتہ میں	واحد مؤنث غائب	فعل ماضی استمراری مثبت مجہول
كَانَتَا تُفْعَلَانِ	کی جارہی تھیں وہ دو عورتیں	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل ماضی استمراری مثبت مجہول
كُنَّ يُفْعَلْنَ	کی جارہی تھیں وہ سب عورتیں	گذشتہ میں	جمع مؤنث غائب	فعل ماضی استمراری مثبت مجہول
كُنْتَ تُفْعَلُ	کیا جارہا تھا تو ایک مرد	گذشتہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی استمراری مثبت مجہول
كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	کیے جارہے تھے تم دو مرد	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل ماضی استمراری مثبت مجہول
كُنْتُمْ تُفْعَلُونَ	کیے جارہے تھے تم سب مرد	گذشتہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل ماضی استمراری مثبت مجہول
كُنْتِ تُفْعَلِيْنَ	کی جارہی تھی تو ایک عورت	گذشتہ میں	واحد مؤنث حاضر	فعل ماضی استمراری مثبت مجہول
كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	کی جارہی تھیں تم دو عورتیں	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل ماضی استمراری مثبت مجہول
كُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ	کی جارہی تھیں تم سب عورتیں	گذشتہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل ماضی استمراری مثبت مجہول
كُنْتُ أُفْعَلُ	کیا جارہا تھا/ تھی میں ایک مرد/عورت	گذشتہ میں	واحد مذکر/مؤنث متکلم	فعل ماضی استمراری مثبت مجہول
كُنَّا نُفْعَلُ	کیے جارہے تھے/ تھیں ہم دو/سب مرد /عورتیں	گذشتہ میں	تثنیہ/جمع مذکر/مؤنث متکلم	فعل ماضی استمراری مثبت مجہول

ماضی استمراری منفی مجہول کی گردان:

	معنی	زمانہ	صیغہ	گردان
کَانَ لاَ یُفْعَلُ	نہیں کیا جارہا تھا وہ ایک مرد	گذشتہ میں	واحد مذکر غائب	فعل ماضی استمراری منفی مجہول
کَانَا لاَ یُفْعَلاَنِ	نہیں کیے جارہے تھے وہ دو مرد	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل ماضی استمراری منفی مجہول
کَانُوا لاَ یُفْعَلُوْنَ	نہیں کیے جارہے تھے وہ سب مرد	گذشتہ میں	جمع مذکر غائب	فعل ماضی استمراری منفی مجہول
کَانَتْ لاَ تُفْعَلُ	نہیں کی جارہی تھی وہ ایک عورت	گذشتہ میں	واحد مؤنث غائب	فعل ماضی استمراری منفی مجہول
کَانَتَا لاَ تُفْعَلاَنِ	نہیں کی جارہی تھیں وہ دو عورتیں	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل ماضی استمراری منفی مجہول
کُنَّ لاَ یُفْعَلْنَ	نہیں کی جارہی تھیں وہ سب عورتیں	گذشتہ میں	جمع مؤنث غائب	فعل ماضی استمراری منفی مجہول
کُنْتَ لاَ تُفْعَلُ	نہیں کیا جارہا تھا تو ایک مرد	گذشتہ میں	واحد مذکر حاضر	فعل ماضی استمراری منفی مجہول
کُنْتُمَا لاَ تُفْعَلاَنِ	نہیں کیے جارہے تھے تم دو مرد	گذشتہ میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل ماضی استمراری منفی مجہول
کُنْتُمْ لاَ تُفْعَلُوْنَ	نہیں کیے جارہے تھے تم سب مرد	گذشتہ میں	جمع مذکر حاضر	فعل ماضی استمراری منفی مجہول
کُنْتِ لاَ تُفْعَلِیْنَ	نہیں کی جارہی تھی تو ایک عورت	گذشتہ میں	واحد مؤنث حاضر	فعل ماضی استمراری منفی مجہول
کُنْتُمَا لاَ تُفْعَلاَنِ	نہیں کی جارہی تھیں تم دو عورتیں	گذشتہ میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل ماضی استمراری منفی مجہول
کُنْتُنَّ لاَ تُفْعَلْنَ	نہیں کی جارہی تھیں تم سب عورتیں	گذشتہ میں	جمع مؤنث حاضر	فعل ماضی استمراری منفی مجہول
کُنْتُ لاَ اُفْعَلُ	نہیں کیا جارہا تھا/ تھی میں ایک مرد/عورت	گذشتہ میں	واحد مذکر/ مؤنث متکلم	فعل ماضی استمراری منفی مجہول
کُنَّا لاَ نُفْعَلُ	نہیں کیے جارہے تھے/ تھیں ہم دو/سب مرد/عورتیں	گذشتہ میں	تثنیہ/جمع مذکر/ مؤنث متکلم	فعل ماضی استمراری منفی مجہول

۲ــ الفعل المضارع (المستقبل القریب والبعید)

فعل مضارع وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا زمانہ حال یا مستقبل میں ہونا یا کرنا معلوم ہو۔ جیسے 'ینصر' وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا

فعل مضارع بنانے کا قاعدہ:

فعل مضارع فعل ماضی سے بنتا ہے اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ فعل ماضی کے شروع میں علامت مضارع (ا، ت، ي، ن) میں سے کوئی حرف لگا دیا جائے۔

مضارع مثبت معروف کی گردان:

	معنی	زمانہ	صیغہ	گردان
يَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	مستقبل میں	واحد مذکر غائب	فعل مضارع مثبت معروف
يَفْعَلاَنِ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	مستقبل میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل مضارع مثبت معروف
يَفْعَلُوْنَ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	مستقبل میں	جمع مذکر غائب	فعل مضارع مثبت معروف
تَفْعَلُ	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	مستقبل میں	واحد مؤنث غائب	فعل مضارع مثبت معروف
تَفْعَلاَنِ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	مستقبل میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل مضارع مثبت معروف
يَفْعَلْنَ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	مستقبل میں	جمع مؤنث غائب	فعل مضارع مثبت معروف
تَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	مستقبل میں	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع مثبت معروف
تَفْعَلاَنِ	کرتے ہیں یا کریں گے تم دو مرد	مستقبل میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل مضارع مثبت معروف
تَفْعَلُوْنَ	کرتے ہیں یا کریں گے تم سب مرد	مستقبل میں	جمع مذکر حاضر	فعل مضارع مثبت معروف
تَفْعَلِيْنَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	مستقبل میں	واحد مؤنث حاضر	فعل مضارع مثبت معروف
تَفْعَلاَنِ	کرتی ہیں یا کریں گی تم دو عورتیں	مستقبل میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل مضارع مثبت معروف
تَفْعَلْنَ	کرتی ہیں یا کریں گی تم سب عورتیں	مستقبل میں	جمع مؤنث حاضر	فعل مضارع مثبت معروف
أَفْعَلُ	کرتا ہوں/ کرتی ہوں/ کروں گا/ گی میں ایک مرد/عورت	مستقبل میں	واحد مذکر/ مؤنث متکلم	فعل مضارع مثبت معروف

نَفْعَلُ	کرتے ہیں/ کرتی ہیں/ کریں گے/ گی ہم دو/ سب مرد / عورتیں	مستقبل میں	تثنیہ/ جمع مذکر/ مؤنث متکلم	فعل مضارع مثبت معروف

مضارع قریب مثبت معروف کی گردان:

	معنی	زمانہ	صیغہ	گردان
سَیَفْعَلُ	عنقریب کرے گا وہ ایک مرد	مستقبل میں	واحد مذکر غائب	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت معروف
سَیَفْعَلاَنِ	عنقریب کریں گے وہ دو مرد	مستقبل میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت معروف
سَیَفْعَلُوْنَ	عنقریب کریں گے وہ سب مرد	مستقبل میں	جمع مذکر غائب	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت معروف
سَتَفْعَلُ	عنقریب کرے گی وہ ایک عورت	مستقبل میں	واحد مؤنث غائب	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت معروف
سَتَفْعَلاَنِ	عنقریب کریں گی وہ دو عورتیں	مستقبل میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت معروف
سَیَفْعَلْنَ	عنقریب کریں گی وہ سب عورتیں	مستقبل میں	جمع مؤنث غائب	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت معروف
سَتَفْعَلُ	عنقریب کرے گا تو ایک مرد	مستقبل میں	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت معروف
سَتَفْعَلاَنِ	عنقریب کریں گے تم دو مرد	مستقبل میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت معروف
سَتَفْعَلُوْنَ	عنقریب کریں گے تم سب مرد	مستقبل میں	جمع مذکر حاضر	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت معروف
سَتَفْعَلِیْنَ	عنقریب کرے گی تو ایک عورت	مستقبل میں	واحد مؤنث حاضر	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت معروف

سَتَفْعَلاَنِ	عنقریب کریں گی تم دو عورتیں	مستقبل میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت معروف
سَتَفْعَلْنَ	عنقریب کریں گی تم سب عورتیں	مستقبل میں	جمع مؤنث حاضر	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت معروف
سَأَفْعَلُ	عنقریب کروں گا/گی میں ایک مرد/عورت	مستقبل میں	واحد مذکر/مؤنث متکلم	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت معروف
سَنَفْعَلُ	عنقریب کریں گے/گی ہم دو/سب مرد /عورتیں	مستقبل میں	تثنیہ/جمع مذکر/مؤنث متکلم	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت معروف

مضارع قریب مثبت مجہول کی گردان:

	معنی	زمانہ	صیغہ	گردان
سَيُفْعَلُ	عنقریب کیا جائے گا وہ ایک مرد	مستقبل میں	واحد مذکر غائب	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت مجہول
سَيُفْعَلاَنِ	عنقریب کیے جائیں گے وہ دو مرد	مستقبل میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت مجہول
سَيُفْعَلُوْنَ	عنقریب کیے جائیں گے وہ سب مرد	مستقبل میں	جمع مذکر غائب	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت مجہول
سَتُفْعَلُ	عنقریب کی جائے گی وہ ایک عورت	مستقبل میں	واحد مؤنث غائب	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت مجہول
سَتُفْعَلاَنِ	عنقریب کی جائیں گی وہ دو عورتیں	مستقبل میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت مجہول
سَيُفْعَلْنَ	عنقریب کی جائیں گی وہ سب عورتیں	مستقبل میں	جمع مؤنث غائب	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت مجہول

سَتُفْعَلُ	عنقریب کیے جاؤ گے تم ایک مرد	مستقبل میں	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت مجہول
سَتُفْعَلَانِ	عنقریب کیے جاؤ گے تم دو مرد	مستقبل میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت مجہول
سَتُفْعَلُوْنَ	عنقریب کیے جاؤ گے تم سب مرد	مستقبل میں	جمع مذکر حاضر	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت مجہول
سَتُفْعَلِيْنَ	عنقریب کی جاؤ گی تو ایک عورت	مستقبل میں	واحد مؤنث حاضر	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت مجہول
سَتُفْعَلَانِ	عنقریب کی جاؤ گی تم دو عورتیں	مستقبل میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت مجہول
سَتُفْعَلْنَ	عنقریب کی جاؤ گی تم سب عورتیں	مستقبل میں	جمع مؤنث حاضر	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت مجہول
سَاُفْعَلُ	عنقریب کیا جاؤں گا / گی میں ایک مرد / عورت	مستقبل میں	واحد مذکر / مؤنث متکلم	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت مجہول
سَنُفْعَلُ	عنقریب کیے جائیں گے / گی ہم دو / سب مرد / عورتیں	مستقبل میں	تثنیہ / جمع مذکر / مؤنث متکلم	فعل مضارع مستقبل قریب مثبت مجہول

مضارع بعید مثبت معروف کی گردان:

	معنی	زمانہ	صیغہ	گردان
سَوْفَ يَفْعَلُ	تھوڑی دیر بعد کرے گا وہ ایک مرد	مستقبل میں	واحد مذکر غائب	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت معروف
سَوْفَ يَفْعَلَانِ	تھوڑی دیر بعد کریں گے وہ دو مرد	مستقبل میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت معروف

سَوْفَ یَفْعَلُوْنَ	تھوڑی دیر بعد کریں گے وہ سب مرد	مستقبل میں	جمع مذکر غائب	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت معروف
سَوْفَ تَفْعَلُ	تھوڑی دیر بعد کرے گی وہ ایک عورت	مستقبل میں	واحد مؤنث غائب	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت معروف
سَوْفَ تَفْعَلَانِ	تھوڑی دیر بعد کریں گی وہ دو عورتیں	مستقبل میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت معروف
سَوْفَ یَفْعَلْنَ	تھوڑی دیر بعد کریں گی وہ سب عورتیں	مستقبل میں	جمع مؤنث غائب	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت معروف
سَوْفَ تَفْعَلُ	تھوڑی دیر بعد کرو گے تو ایک مرد	مستقبل میں	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت معروف
سَوْفَ تَفْعَلَانِ	تھوڑی دیر بعد کرو گے تم دو مرد	مستقبل میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت معروف
سَوْفَ تَفْعَلُوْنَ	تھوڑی دیر بعد کرو گے تم سب مرد	مستقبل میں	جمع مذکر حاضر	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت معروف
سَوْفَ تَفْعَلِیْنَ	تھوڑی دیر بعد کرو گی تو ایک عورت	مستقبل میں	واحد مؤنث حاضر	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت معروف
سَوْفَ تَفْعَلَانِ	تھوڑی دیر بعد کرو گی تم دو عورتیں	مستقبل میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت معروف
سَوْفَ تَفْعَلْنَ	تھوڑی دیر بعد کرو گی تم سب عورتیں	مستقبل میں	جمع مؤنث حاضر	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت معروف
سَوْفَ أَفْعَلُ	تھوڑی دیر بعد کروں گا/ گی میں ایک مرد/عورت	مستقبل میں	واحد مذکر/مؤنث متکلم	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت معروف

سَوْفَ نَفْعَلُ	تھوڑی دیر بعد کریں گے/ گیں ہم دو/سب مرد / عورتیں	مستقبل میں	تثنیہ/جمع مذکر/مؤنث متکلم	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت معروف

مضارع بعید مثبت مجہول کی گردان:

	معنی	زمانہ	صیغہ	گردان
سَوْفَ يُفْعَلُ	تھوڑی دیر بعد کیا جائے گا وہ ایک مرد	مستقبل میں	واحد مذکر غائب	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت مجہول
سَوْفَ يُفْعَلَانِ	تھوڑی دیر بعد کیے جائیں گے وہ دو مرد	مستقبل میں	تثنیہ مذکر غائب	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت مجہول
سَوْفَ يُفْعَلُوْنَ	تھوڑی دیر بعد کیے جائیں گے وہ سب مرد	مستقبل میں	جمع مذکر غائب	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت مجہول
سَوْفَ تُفْعَلُ	تھوڑی دیر بعد کی جائے گی وہ ایک عورت	مستقبل میں	واحد مؤنث غائب	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت مجہول
سَوْفَ يُفْعَلَانِ	تھوڑی دیر بعد کی جائیں گی وہ دو عورتیں	مستقبل میں	تثنیہ مؤنث غائب	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت مجہول
سَوْفَ يُفْعَلْنَ	تھوڑی دیر بعد کی جائیں گی وہ سب عورتیں	مستقبل میں	جمع مؤنث غائب	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت مجہول
سَوْفَ يُفْعَلُ	تھوڑی دیر بعد کیے جاؤ گے تو ایک مرد	مستقبل میں	واحد مذکر حاضر	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت مجہول
سَوْفَ تُفْعَلَانِ	تھوڑی دیر بعد کیے جاؤ گے تم دو مرد	مستقبل میں	تثنیہ مذکر حاضر	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت مجہول
سَوْفَ تُفْعَلُوْنَ	تھوڑی دیر بعد کیے جاؤ گے تم سب مرد	مستقبل میں	جمع مذکر حاضر	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت مجہول

سَوْفَ تُفْعَلِيْنَ	تھوڑی دیر بعد کی جاؤ گی تو ایک عورت	مستقبل میں	واحد مؤنث حاضر	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت مجہول
سَوْفَ يُفْعَلاَنِ	تھوڑی دیر بعد کی جاؤ گی تم دو عورتیں	مستقبل میں	تثنیہ مؤنث حاضر	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت مجہول
سَوْفَ يُفْعَلْنَ	تھوڑی دیر بعد کی جاؤ گی تم سب عورتیں	مستقبل میں	جمع مؤنث حاضر	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت مجہول
سَوْفَ أُفْعَلُ	تھوڑی دیر بعد کیا جاؤں گا/گی میں ایک مرد/عورت	مستقبل میں	واحد مذکر/مؤنث متکلم	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت مجہول
سَوْفَ يُفْعَلُ	تھوڑی دیر بعد کیے جائیں گے/گیں ہم دو/سب مرد /عورتیں	مستقبل میں	تثنیہ/جمع مذکر/مؤنث متکلم	فعل مضارع مستقبل بعید مثبت مجہول

۳۔ الفعل اللازم و الفعل المتعدي

کلام میں فعل، فاعل اور مفعول کا استعمال ہوتا ہے۔ لیکن کبھی صرف فعل اور فاعل سی ہی مکمل جملہ یا کلام بن جاتا ہے۔ اور کبھی فعل اور فاعل کے ساتھ مفعول کی بھی ضرورت پیش آتی ہے اس اعتبار سے نحویوں نے مکمل جملہ میں استعمال ہونے والے افعال کو دو قسموں میں منقسم کیا ہے۔

۱۔ فعل لازم   **۲۔ فعل متعدی**

<u>۱۔ فعل لازم:</u> وہ فعل ہے جس میں صرف فاعل کے استعمال سے ہی بات مکمل ہو جائے اور اس میں مفعول کی ضرورت پیش نہ آئے۔ جیسے: سَافَرَ عَلِيٌّ اِلَی کَشْمِیْرَ. (علی نے کشمیر کا سفر کیا) نَامَتِ الصَّبِیَّةُ. (بچی سوئی) نَزَلَ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ. (آسمان سے بارش نازل ہوئی) وغیرہ۔

ان مثالوں میں سَافَرَ، نَامَ اور نَزَلَ فعل ہیں۔ جبکہ عَلِيٌّ، الصَّبِيَّةُ اور المَطَرُ فاعل ہیں۔

<u>فعل متعدی:</u> وہ فعل ہے جس میں فاعل کے ساتھ مفعول کی ضرورت بھی پیش آئے۔ جیسے: ضَرَبَ حَامِدٌ مَاجِداً. (حامد نے ماجد کو مارا) أَكَلَ الْوَلَدُ خُبْزاً. (لڑکے نے روٹی کھائی) فَتَحَتِ الْبِنْتُ الْبَابَ. (لڑکی نے دروازہ کھولا) وغیرہ۔

ان مثالوں میں ضَرَبَ، أَكَلَ اور فَتَحَ فعل ہیں۔ حَامِدٌ، الوَلَدُ اور الْبِنْتُ فاعل ہیں۔ اور حالت رفعی میں ہیں۔ جبکہ مَاجِداً، خُبْزاً اور البَابَ مفعول ہیں اور حالت نصبی میں ہیں۔

۴ـــ الفعل المعروف و الفعل المجهول

ا۔فعل معروف یافعل معلوم: وہ فعل ہے جو فاعل کی طرف منسوب ہواوراس کا فاعل معلوم ہو۔ جیسے: قَـرَأَ الطَّـالِـبُ الدَّرْسَ. (طالب علم نے سبق پڑھا) قَتَلَ الرَّجُلُ الحَيَّةَ. (آدمی نے سانپ کوقتل کیا) كَسَـرَ الْوَلَدُ الْقَلَمَ. (لڑکے نے قلم توڑا)ان مثالوں میں کام کرنے والایعنی فاعل معلوم ہے۔

فعل مجہول: وہ فعل ہے جومفعول کی طرف منسوب ہو، اوراس کے فاعل کا ذکر نہ ہو۔ جیسے: قُتِلَ الْمُجْرِمُ. (مجرم قتل کیا گیا) كُسِرَ الْقَلَمُ . (قلم توڑا گیا) فُتِحَ الْبَابُ. (دروازہ کھولا گیا) ان مثالوں میں مجرم کوقتل کرنے والے،قلم توڑنے والےاور دروازہ کھولنے والے کا کوئی ذکرنہیں ہے۔ اس لئے ضُرِبَ ، كُسِرَ اور فُتِحَ فعل مجہول ہیں۔

وہ اسم جس کی طرف فعل مجہول منسوب ہوتا ہے اسے نائب فاعل (فاعل کا جانشین) کہتے ہیں۔ وہ فاعل کی طرح مرفوع ہوتا ہے۔درحقیقت مندرجہ بالامثالوں میں المُجْرِمُ ، القَلَمُ اور البَابُ مفعول ہیں اس لئے ان کوحسب قاعدہ منسوب ہونا چاہیے تھالیکن مجہول میں ان کوفاعل کی جگہ مل گئی اس لئے رفع دیا گیا ہے۔

....

۵ــ أبواب الثلاثي المجرد (ضَرَبَ، نَصَرَ، فَتَحَ، سَمِعَ، حَسِبَ، كَرُمَ)

1 - فعل ضَرَبَ

ضمائر	الفعل المعروف ماضي	الفعل المعروف مضارع	اسم الفاعل	الفعل المجهول ماضي	الفعل المجهول مضارع	اسم المفعول
هُوَ	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَارِبٌ	ضُرِبَ	يُضْرَبُ	مَضْرُوْبٌ
هُمَا	ضَرَبَا	يَضْرِبَانِ	ضَارِبَانِ	ضُرِبَا	يُضْرَبَان	مَضْرُوْبَانِ
هُمْ	ضَرَبُوا	تَضْرِبُوْنَ	ضَارِبُوْنَ	ضُرِبُوا	يُضْرَبُوْنَ	مَضْرُوْبُوْنَ
هِيَ	ضَرَبَتْ	تَضْرِبُ	ضَارِبَةٌ	ضُرِبَتْ	تُضْرَبُ	مَضْرُوْبَةٌ
هُمَا	ضَرَبَتَا	تَضْرِبَانِ	ضَارِبَتَانِ	ضُرِبَتَا	تُضْرَبَانِ	مَضْرُوْبَتَانِ
هُنَّ	ضَرَبْنَ	يَضْرِبْنَ	ضَارِبَاتٌ	ضُرِبْنَ	يُضْرَبْنَ	مَضْرُوْبَاتٌ
أَنْتَ	ضَرَبْتَ	تَضْرِبُ	ضَارِبٌ	ضُرِبْتَ	تُضْرَبُ	مَضْرُوْبٌ
أَنْتُمَا	ضَرَبْتُمَا	تَضْرِبَانِ	ضَارِبَانِ	ضُرِبْتُمَا	تُضْرَبَانِ	مَضْرُوْبَانِ
أَنْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	تَضْرِبُوْنَ	ضَارِبُوْنَ	ضُرِبْتُمْ	تُضْرَبُوْنَ	مَضْرُوْبُوْنَ

أَنْتِ	ضَرَبْتِ	تَضْرِبِيْنَ	ضَارِبَةٌ	ضُرِبْتِ	تُضْرَبِيْنَ	مَضْرُوْبَةٌ
أَنْتُمَا	ضَرَبْتُمَا	تَضْرِبَانِ	ضَارِبَتَانِ	ضُرِبْتُمَا	تُضْرَبَانِ	مَضْرُوْبَتَانِ
أَنْتُنَّ	ضَرَبْتُنَّ	تَضْرِبْنَ	ضَارِبَاتٌ	ضُرِبْتُنَّ	تُضْرَبْنَ	مَضْرُوْبَاتٌ
أَنَا	ضَرَبْتُ	أَضْرِبُ	ضَارِبٌ/ضَارِبَةٌ	ضُرِبْتُ	أُضْرَبُ	مَضْرُوْبٌ/مَضرُوْبَةٌ
نَحْنُ	ضَرَبْنَا	نَضْرِبُ	ضَارِبَان/ضَارِبَتَان	ضُرِبْنَا	نُضْرَبُ	مَضْرُوْبَانِ/مَضرُوْبَتَانِ
			ضَارِبُوْنَ/ضَارِبَاتٌ			مَضْرُوْبُوْنَ/مَضْرُوْبَاتٌ

2 - فعل نَصَرَ

ضمائر	الفعل المعروف		اسم الفاعل	الفعل المجهول		اسم المفعول
	ماضي	مضارع		ماضي	مضارع	
هُوَ	نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَاصِرٌ	نُصِرُ	يُنْصَرُ	مَنْصُوْرٌ
هُمَا	نَصَرَا	يَنْصُرَانِ	نَاصِرَانِ	نُصِرَا	يُنْصَرَانِ	مَنْصُوْرَانِ
هُمْ	نَصَرُوا	يَنْصُرُوْنَ	نَاصِرُوْنَ	نُصِرُوْا	يُنْصَرُوْنَ	مَنْصُوْرُوْنَ
هِيَ	نَصَرَتْ	تَنْصُرُ	نَاصِرَةٌ	نُصِرَتْ	تُنْصَرُ	مَنْصُوْرَةٌ
هُمَا	نَصَرَتَا	تَنْصُرَانِ	نَاصِرتَانِ	نُصِرَتَا	تُنْصَرَانِ	مَنْصُوْرَتَانِ
هُنَّ	نَصَرْنَ	يَنْصُرْنَ	نَاصِرَاتٌ	نُصِرْنَ	يُنْصَرْنَ	مَنْصُوْرَاتٌ
أَنْتَ	نَصَرْتَ	تَنْصُرُ	نَاصِرٌ	نُصِرْتَ	تُنْصَرُ	مَنْصُوْرٌ
أَنْتُمَا	نَصَرْتُمَا	تَنْصُرَانِ	نَاصِرَانِ	نُصِرْتُمَا	تُنْصَرَانِ	مَنْصُوْرَانِ
أَنْتُمْ	نَصَرْتُمْ	تَنْصُرُوْنَ	نَاصِرُوْنَ	نُصِرْتُمْ	تُنْصَرُوْنَ	مَنْصُوْرُوْنَ
أَنْتِ	نَصَرْتِ	تَنْصُرُ	نَاصِرةٌ	نُصِرْتِ	تُنْصَرِيْنَ	مَنْصُوْرَةٌ
أَنْتُمَا	نَصَرْتُمَا	تَنْصُرَانِ	نَاصِرتَانِ	نُصِرْتُمَا	تُنْصَرَانِ	مَنْصُوْرَتَانِ
أَنْتُنَّ	نَصَرْتُنَّ	تَنْصُرْنَ	نَاصِرَاتٌ	نُصِرْتُنَّ	تُنْصَرْنَ	مَنْصُوْرَاتٌ
أَنَا	نَصَرْتُ	أَنْصُرُ	نَاصِرٌ/نَاصِرَةٌ	نُصِرْتُ	أُنْصَرُ	مَنْصُوْرٌ/منصُوْرَةٌ

نَحْنُ	نَصَرْنَا	نَنْصُرُ	نَاصِران/نَاصِرتَانِ	نُصِرْنَا	نُنْصَرُ	مَنْصُوْرَانِ/مَنْصُوْرَتَانِ
			نَاصِرُوْنَ/نَاصِرَاتٌ			مَنْصُوْرُوْنَ/مَنْصُوْرَاتٌ

3 - فعل فَتَحَ

ضمائر	الفعل المعروف		اسم الفاعل	الفعل المجهول		اسم المفعول
	ماضي	مضارع		ماضي	مضارع	
هُوَ	فَتَحَ	يَفْتَحُ	فَاتِحٌ	فُتِحَ	يُفْتَحُ	مَفْتُوْحٌ
هُمَا	فَتَحَانِ	يَفْتَحَانِ	فَاتِحَانِ	فُتِحَا	يُفْتَحَانِ	مَفْتُوْحَانِ
هُمْ	فَتَحُوْنَ	يَفْتَحُوْنَ	فَاتِحُوْنَ	فُتِحُوا	يُفْتَحُوْنَ	مَفْتُوْحَوْنَ
هِيَ	فَتَحَتْ	تَفْتَحُ	فَاتِحَةٌ	فُتِحَتْ	تُفْتَحُ	مَفْتُوْحَةٌ
هُمَا	فَتَحَتَا	تَفْتَحَانِ	فَاتِحَتَانِ	فُتِحَتَا	تُفْتَحَانِ	مَفْتُوْحَتَانِ
هُنَّ	فَتَحْنَ	يَفْتَحْنَ	فَاتِحَاتٌ	فُتِحْنَ	يُفْتَحْنَ	مَفْتُوْحَاتٌ
أَنْتَ	فَتَحْتَ	تَفْتَحُ	فَاتِحٌ	فُتِحْتَ	تُفْتَحُ	مَفْتُوْحٌ
أَنْتُمَا	فَتَحْتُمَا	تَفْتَحَانِ	فَاتِحَانِ	فُتِحْتُمَا	تُفْتَحَانِ	مَفْتُوْحَانٌ
أَنْتُمْ	فَتَحْتُمْ	تَفْتَحُوْنَ	فَاتِحُوْنَ	فُتِحْتُمْ	تُفْتَحُوْنَ	مَفْتُوْحُوْنَ
أّنْتِ	فَتَحْتِ	تَفْتَحِيْنَ	فَاتِحَةٌ	فُتِحْتِ	تُفْتَحِيْنَ	مَفْتُوْحَةٌ
أَنْتُمَا	فَتَحْتُمَا	تَفْتَحَانِ	فَاتِحَتَانِ	فُتِحْتُمَا	تُفْتَحَانِ	مَفْتُوْحَتَانِ
أَنْتُنَّ	فَتَحْنَ	تَفْتَحْنَ	فَاتِحَاتٌ	فُتِحْتُنَّ	تُفْتَحْنَ	مَفْتُوْحَاتٌ
أَنَا	فَتَحْتُ	أَفْتَحُ	فَاتِحٌ/فَاتِحَةٌ	فُتِحْتُ	أُفْتَحُ	مَفْتُوْحٌ/مَفْتُوْحَةٌ
نَحْنُ	فَتَحْنَا	نَفْتَحُ	فَاتِحَانِ/فَاتِحَتَانِ	فُتِحْنَا	نُفْتَحُ	مَفْتُوْحَانِ/مَفْتُوْحَتَانِ
			فَاتِحُوْنَ/فَاتِحَاتٌ			مَفْتُوْحُوْنَ/مَفْتُوْحَاتٌ

4 - فعل سَمِعَ

ضمائر	الفعل المعروف		اسم الفاعل	الفعل المجهول		اسم المفعول
	ماضي	مضارع		ماضي	مضارع	
هُوَ	سَمِعَ	يَسْمَعُ	سَامِعٌ	سُمِعَ	يُسْمَعُ	مَسْمُوْعٌ
هُمَا	سَمِعَا	يَسْمَعَانِ	سَامِعَانِ	سُمِعَا	يُسْمَعَانِ	مَسْمُوْعَانِ
هُمْ	سَمِعُوا	يَسْمَعُوْنِ	سَامِعُوْنَ	سُمِعُوْا	يُسْمَعُوْنَ	مَسْمُوْعُوْنَ
هِيَ	سَمِعَتْ	تَسْمَعُ	سَامِعَةٌ	سُمِعَتْ	تُسْمَعُ	مَسْمُوْعَةٌ
هُمَا	سَمِعَتَا	تَسْمَعَانِ	سَامِعَتَانِ	سُمِعَتَا	تُسْمَعَانِ	مَسْمُوْعَتَانِ
هُنَّ	سَمِعْنَ	يَسْمَعْنَ	سَامِعَاتٌ	سُمِعْنَ	يُسْمَعْنَ	مَسْمُوْعَاتٌ
أَنْتَ	سَمِعْتَ	تَسْمَعُ	سَامِعٌ	سُمِعْتَ	تُسْمَعُ	مَسْمُوْعٌ
أَنْتُمَا	سَمِعْتُمَا	تَسْمَعَانِ	سَامِعَانِ	سُمِعْتُمَا	تُسْمَعَانِ	مَسْمُوْعَانِ
أَنْتُمْ	سَمِعْتُمْ	تَسْمَعُوْنَ	سَامِعُوْنَ	سُمِعْتُمْ	تُسْمَعُوْنَ	مَسْمُوْعُوْنَ
أَنْتِ	سَمِعْتِ	تَسْمَعِيْنَ	سَامِعَةٌ	سُمِعْتِ	تُسْمَعِيْنَ	مَسْمُوْعَةٌ
أَنْتُمَا	سَمِعْتُمَا	تَسْمَعَانِ	سَامِعَتَانِ	سُمِعْتُمَا	تُسْمَعَانِ	مَسْمُوْعَتَانِ
أَنْتُنَّ	سَمِعْتُنَّ	تَسْمَعْنَ	سَامِعَاتٌ	سُمِعْتُنَّ	تُسْمَعْنَ	مَسْمُوْعَاتٌ
أَنَا	سَمِعْتُ	أَسْمَعُ	سَامِعٌ/سَامِعَةٌ	سُمِعْتُ	أُسْمَعُ	مَسْمُوْعٌ/مَسْمُوْعَةٌ
نَحْنُ	سَمِعْنَا	نَسْمَعُ	سَامِعَانِ/سَامِعَتَانِ	سُمِعْنَا	نُسْمَعُ	مَسْمُوْعَانِ/مَسْمُوْعَتَانِ
			سَامِعُوْنَ/سَامِعَاتٌ			مَسْمُوْعُوْنَ/مَسْمُوْعَاتٌ

5 - فعل حسب

ضمائر	الفعل المعروف		اسم الفاعل	الفعل المجهول		اسم المفعول
	ماضي	مضارع		ماضي	مضارع	
هُوَ	حَسِبَ	يَحْسِبُ	حَاسِبٌ			
هُمَا	حَسِبَا	يَحْسِبَانِ	حَاسِبَانِ			

هُمْ	حَسِبُوْا	يَحْسِبُوْنَ	حاسِبُوْنَ
هِيَ	حَسِبَتْ	تَحْسِبُ	حاسِبَةٌ
هُمَا	حَسِبَتَا	تَحْسِبَانِ	حاسِبَتَانِ
هُنَّ	حَسِبْنَ	يَحْسِبْنَ	حاسِبَاتٌ
أَنْتَ	حَسِبْتَ	تَحْسِبُ	حَاسِبٌ
أَنْتُمَا	حَسِبْتُمَا	تَحْسِبَانِ	حَاسِبَانِ
أَنْتُمْ	حَسِبْتُمْ	تَحْسِبُوْنَ	حَاسِبُوْنَ
أَنْتِ	حَسِبْتِ	تَحْسِبِيْنَ	حَاسِبَةٌ
أَنْتُمَا	حَسِبْتُمَا	تَحْسِبَانِ	حَاسِبَتَانِ
أَنْتُنَّ	حَسِبْتُنَّ	تَحْسِبْنَ	حَاسِبَاتٌ
أَنَا	حَسِبْتُ	أَحْسِبُ	حَاسِبٌ/حَاسِبَةٌ
نَحْنُ	حَسِبْنَا	نَحْسِبُ	حَاسِبَانِ/حَاسِبَتَانِ
			حَاسِبُوْنَ/حَاسِبَاتٌ

6 - فعل كَرُمَ

ضمائر	الفعل المعروف		اسم الفاعل	الفعل المجهول		اسم المفعول
	ماضي	مضارع		ماضي	مضارع	
هُوَ	كَرُمَ	يَكْرُمُ	كَارِمٌ			
هُمَا	كَرُمَا	يَكْرُمَانِ	كَارِمَانِ			
هُمْ	كَرُمُوْا	يَكْرُمُوْنَ	كَارِمُوْنَ			
هِيَ	كَرُمَتْ	تَكْرُمُ	كَارِمَةٌ			
هُمَا	كَرُمَتَا	تَكْرُمَانِ	كَارِمَتَانِ			
هُنَّ	كَرُمْنَ	يَكْرُمْنَ	كَارِمَاتٌ			
أَنْتَ	كَرُمْتَ	تَكْرُمُ	كَارِمٌ			

أَنْتُمَا	كَرُمْتُمَا	تَكْرُمَانِ	كَارِمَانِ
أَنْتُمْ	كَرُمْتُمْ	تَكْرُمُوْنَ	كَارِمُوْنَ
أَنْتِ	كَرُمْتِ	تَكْرُمِيْنَ	كَارِمَةٌ
أَنْتُمَا	كَرُمْتُمَا	تَكْرُمَانِ	كَارِمَتَانِ
أَنْتُنَّ	كَرُمْتُنَّ	تَكْرُمْنَ	كَارِمَاتٌ
أَنَا	كَرُمْتُ	أَكْرُمُ	كَارِمٌ/كَارِمَةٌ
نَحْنُ	كَرُمْنَا	نَكْرُمُ	كَارِمَانِ/كَارِمَتَانِ
			كَارِمُوْنَ/كَارِمَاتٌ

الوحدة الخامسة

Unit- V Translation

Elementary vocabulary on the following topics in the form of words and phrases.

١. البيت

٢. المدرسة

٣. الكلية

٤. الجامعة

٥. الألوان

٦. السوق

٧. المحطة

٨. أسماء الشهور

٩. أعضاء الجسم

١٠. أيام الأسبوع و فصول السنة

١١. أسماء الفواكهة و الخضروات

١٢. العدد من ١ ـ ٥٠

١. البيت

	الجمل التي تستعمل فيها كلمة 'البيت'.	جملے جن میں لفظ 'گھر' کا استعمال ہو۔
١.	هَذَا بَيْتٌ.	یہ ایک گھر ہے۔
٢.	هَذَا الْبَيْتُ جَدِيْدٌ.	یہ گھر نیا ہے۔
٣.	هَذَا الْبَيْتُ الْجَدِيْدُ لِحَامِدٍ.	یہ نیا گھر حامد کا ہے۔
٤.	حَامِدٌ لَهُ بَيْتٌ جَدِيْدٌ.	حامد کا ایک نیا گھر ہے۔
٥.	أَمَامَ الْبَيْتِ الْجَدِيْدِ حَدِيْقَةٌ جَمِيْلَةٌ.	نئے گھر کے سامنے ایک خوبصورت باغیچہ ہے۔
٦.	فِي الْحَدِيْقَةِ الْجَمِيْلَةِ أَزْهَارٌ كَثِيْرَةٌ.	خوبصورت گھر میں بہت پھول ہیں۔
٧.	فِيْ هَذَا الْبَيْتِ غُرَفٌ كَثِيْرَةٌ.	اس گھر میں بہت کمرے ہیں۔
٨.	هَذِهِ غُرْفَةُ الْإِسْتَقْبَالِ.	یہ ملاقاتی کمرہ ہے۔
٩.	هَذِهِ غُرْفَةُ الْجُلُوْسِ.	یہ بیٹھک (بیٹھنے کا کمرہ) ہے۔
١٠.	هَذِهِ غُرْفَةُ الطَّعَامِ.	یہ ڈائننگ روم ہے۔
١١.	هَذِهِ غُرْفَةُ النَّوْمِ.	یہ سونے کا کمرہ ہے۔
١٢.	هَذِهِ الْغُرْفَةُ لِأَبْنَاءِ مُحَمَّدٍ.	یہ محمد کے بیٹوں کا کمرہ ہے۔
١٣.	هَذِهِ الْغُرْفَةُ لِبَنَاتِ مَحْمُوْدٍ.	یہ محمود کی بیٹیوں کا کمرہ ہے۔
١٤.	صَائِمَةُ، وَ نَجْمَةُ، وَ نَاظِمَةُ عَلَى سَقَفِ الْبَيْتِ.	صائمہ، نجمہ اور ناظمہ مکان کی چھت پر ہیں۔
١٥.	مُمْتَازٌ، وَ اِمْتِيَازٌ، وَ رِيَاضٌ فِيْ غُرَفِهِمْ.	ممتاز، امتیاز اور ریاض اپنے کمروں میں ہیں۔
١٦.	نَازِيَةُ فِي الْمَطْبَخِ.	نازیہ رسوئی میں ہے۔
١٧.	وَقَفَتْ سَيَّارَاتُنَا أَمَامَ الْبَيْتِ.	ہماری گاڑیاں گھر کے سامنے کھڑی ہیں۔
١٨.	سَيَكُوْنَ لَنَا بَيْتاً جَدِيْداً.	عنقریب ہمارا ایک نیا گھر ہوگا۔
١٩.	فِيْ قَرْيَتِنَا بُيُوْتٌ كَثِيْرَةٌ، بَعْضُهَا جَدِيْدَةٌ وَ بَعْضَهَا قَدِيْمَةٌ.	ہمارے گاؤں میں بہت سے گھر ہیں؛ کچھ ان میں نئے ہیں اور کچھ پرانے۔
٢٠.	يَأْكُلُ الْأَوْلَادُ الطَّعَامَ مَعَ أَبِيْهِمْ وَ أُمِّهِمْ فِيْ غُرْفَةِ الطَّعَامِ.	بچے ڈائننگ ہال میں اپنے ماں باپ کے ساتھ کھانا کھا رہے ہیں۔

٢. الْمَدْرَسَةُ

الجمل التي تستعمل فيها كلمة 'المدرسة'.	جملے جن میں لفظ 'سکول' کا استعمال ہو۔
١. هَذِهِ مَدْرَسَتِيْ.	یہ میرا سکول ہے۔
٢. هَذِهِ مَدْرَسَةٌ ثَانَوِيَّةٌ.	یہ ہائر سکنڈری سکول ہے۔
٣. يَدْرُسُ ابْنُ حَامِدٍ فِي الْمَدْرَسَةِ الاِبْتَدَائِيَّةِ.	حامد کا بیٹا پرائمری سکول میں پڑھتا ہے۔
٤. يَدْرُسُ ابْنُ مُحَمَّدٍ فِي الْمَدْرَسَةِ الْمُتَوَسِّطَةِ.	محمد کا بیٹا مڈل سکول میں پڑھتا ہے۔
٥. تَدْرُسُ بِنْتُ الْفَلاَّحِ فِي الْمَدْرَسَةِ الْعَالِيَةِ.	کسان کی بیٹی ہائی سکول میں پڑھتی ہے۔
٦. فِيْ هَذِهِ الْمَدْرَسَةِ خَمْسَةٌ وَ عِشْرُوْنَ مُحَاضِراً.	اس سکول میں پچیس لیکچرار ہیں۔
٧. فِيْ هَذِهِ الْمَدْرَسَةِ عِشْرُوْنَ فَصْلاً.	اس سکول میں بیس کلاس روم ہیں۔
٨. فِيْ كُلِّ فَصْلٍ خَمْسُوْنَ مَقْعَداً، وَ سَبُّوْرَةٌ وَاحِدَةٌ، وَ كُرْسِيٌّ وَاحِدٌ.	ہر کلاس روم میں پچاس ڈیسک، ایک تختہ سیاہ اور ایک کرسی ہے۔
٩. يَكْتُبُ الْمُحَاضِرُ عَلَى السَّبُّوْرَةِ بِالطَّبَاشِيْرِ.	لیکچرار صاحب تختہ سیاہ پر چاک سے لکھ رہے ہیں۔
١٠. الطُّلاَّبُ يَكْتُبُوْنَ فِيْ دَفَاتِرِهِمْ.	طلبہ اپنی کاپیوں پر لکھ رہے ہیں
١١. الْمُدَرِّسُ الَّذِيْ يَكْتُبُ بِالْقَلَمِ الأَحْمَرِ.	استاد (وہ ہوتا ہے) جو سرخ قلم سے لکھتا ہے۔
١٢. يَحْضُرُ الطُّلاَّبُ فِي الْمَدْرَسَةِ فِي السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ صَبَاحاً.	طلبہ صبح آٹھ بجے سکول میں حاضر ہوتے ہیں۔
١٣. فِيْ هَذِهِ الْمَدْرَسَةِ مَكْتَبَةٌ جَمِيْلَةٌ؛ يَقْرَأُ الطُّلاَّبُ الْمَجَلاَّتِ وَ الْكُتُبَ، وَالصُّحُفَ فِيْهَا.	اس سکول میں ایک خوبصورت لائبریری ہے؛ طلبہ اس میں رسالے، کتابیں اور اخبارات پڑھتے ہیں۔
١٤. تَبْدَءُ عُطْلَةُ الصَّيْفِ فِي الشَّهْرِ الْقَادِمِ فِيْ مَدْرَسَتِنَا.	ہمارے سکول میں اگلے مہینے گرمی کی چھٹیاں پڑنے والی ہیں۔
١٥. يَرْجِعُ الطُّلاَّبُ اِلَى بُيُوْتِهِمْ فِيْ عُطْلَةِ الصَّيْفِ.	گرمی کی چھٹیوں میں طلبہ اپنے گھر واپس جائیں گے۔
١٦. فِيْ مَدْرَسَتِنَا مَلْعَبَانِ.	ہمارے سکول میں دو کھیل کے میدان ہیں۔
١٧. يَلْعَبُ الطُّلاَّبُ كُرَةَ الْقَدَمِ، وَ كُرَةَ الْهَوَاءِ، وَ كُرَةَ الْيَدِ، وَ كِرِيْكِتْ فِيْهِمَا صَبَاحاً وَ مَسَاءً.	طلبہ صبح و شام ان میں فٹ بال، والی بال، ہینڈ بال اور کرکٹ کھیلتے ہیں۔

١٨. هَذَا مَكْتَبُ الْمُدِيْرِ، وَ تِلْكَ غُرْفَةُ الْمَدَرِّسِيْنَ. — یہ پرنسپل آفس ہے اور وہ سٹاف روم ہے۔

١٩. نَحْنُ نَبْدَءُ يَوْمَنَا بِحَمْدِ اللّٰهِ صَبَاحاً فِيْ مَدْرَسَتِنَا. — ہم صبح اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء سے اپنے دن کی شروعات کرتے ہیں اپنے سکول میں۔

٢٠. يُكْرِمُ الطُّلاَّبُ مُدَرِّسِيْهِمْ. — طلبہ اپنے اساتذہ کی عزت کرتے ہیں۔

٣. الكلية

الجمل التي تستعمل فيها كلمة 'الكلية'. — جملے جن میں لفظ 'کالج' کا استعمال ہو۔

١. هَذِهِ كُلِّيَّتِيْ. — یہ میرا کالج ہے۔

٢. فِيْ كُلِّيَّتِيْ عِشْرُوْنَ الْأَسَاتِذَةُ الْمُسَاعِدُوْنَ. — میرے کالج میں بیس اسسٹنٹ پروفیسر ہیں۔

٣. فِيْ كُلِّيَّتِيْ ثَلاثَةَ عَشَرَ أُسْتَاذاً مُشَارِكاً. — میرے کالج میں تیرہ ایسوسی ایٹ پروفیسر ہیں۔

٤. مُدِيْرُ الْكُلِّيَّةِ رَجُلٌ كَرِيْمٌ مُشْفِقٌ. — کالج کے پرنسپل صاحب بڑے فیاض اور ہمدرد انسان ہیں۔

٥. أنَا اَدْرُسُ فِيْ كُلِّيَّةِ الآدَابِ. — میں آرٹس کالج میں پڑھتا ہوں۔

٦. أُخْتِيْ تَدْرُسُ فِيْ كُلِّيَّةِ الشَّرِيْعَةِ. — میری بہن لاء کالج میں پڑھتی ہے۔

٧. فَيْصَلُ يَدْرُسُ فِيْ كُلِّيَّةِ الْهَنْدَسَةِ. — فیصل انجینئرنگ کالج میں پڑھتا ہے۔

٨. مَيْمُوْنَةُ تَدْرُسُ فِيْ كُلِّيَّةِ الطِّبِّ. — میمونہ میڈیکل کالج میں پڑھتی ہے۔

٩. مُحَمَّدٌ وَ أمْجَدُ يَدْرُسَانِ فِيْ كُلِّيَّةِ التِّجَارَةِ. — محمد اور امجد کامرس کالج میں پڑھتے ہیں۔

١٠. آمِنَةُ وَ فَاطِمَةُ وَ غَزَالَةُ يَدْرُسْنَ فِيْ كُلِّيَّةِ الْعُلُوْمِ. — آمنہ، فاطمہ اور غزالہ سائنس کالج میں پڑھتی ہیں۔

١١. نَحْنُ نَصِلُ الْكُلِّيَّةَ فِي السَّاعَةِ التَّاسِعَةِ صَبَاحاً. — ہم کالج صبح نو بجے پہنچتے ہیں۔

١٢. نَحْنُ نَخْرُجُ مِنَ الْكُلِّيَّةِ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ مَسَاءً. — ہم شام چار بجے کالج سے نکلتے ہیں۔

١٣. يَصِلُ الأَسَاتِذَةُ اِلَى الْكُلِّيَّةِ بِالسَّيَّارَاتِهِم الْخَاصَةِ. — اساتذہ کالج میں اپنی مخصوص گاڑیوں کے ذریعہ پہنچتے ہیں۔

١٤. وَيَصِلُ الطُّلاَّبُ اِلَى الْكُلِّيَّةِ بِالْبَاصَاتِ وَ الْبُوَائِصَاتِ. — طلبہ کالج میں بسوں اور منی بسوں کے ذریعہ پہنچتے ہیں۔

١٥. بَعْضُ طُلاَّبِ كُلِّيَّتِنَا يَصِلُوْنَ اِلَى الْكُلِّيَّةِ بَدَرَّاجَاتِهِم النَّارِيَّةِ. — ہماری کالج کے بعض طلبہ کالج میں اپنی موٹر سائکلوں کے ذریعہ پہنچتے ہیں۔

١٦. لِكُلِّيَّتِنَا مَهْجَعَانِ؛ وَاحِدٌ مِنْهُمَا لِلْبَنَاتِ وَ الْأَخَرُ لِلْأَبْنَاءِ. ہماری کالج کے دو ہوسٹل ہیں ایک لڑکیوں کے لئے اور دوسرا لڑکوں کے لئے۔

١٧. أنَا طَالِبٌ فِي الْفَصْلِ الثَّانِيْ مِنَ الْبَكَالُوْرِيُوْس. میں بی اے سیکنڈ سمسٹر کا طالب علم ہوں۔

١٨. فَيْصَلٌ يَدْرُسُ فِي الْفَصْلِ الثَّالِثِ مِنَ الْبَكَالُوْرِيُوْسِ. فیصل بی اے تھرڈ سمسٹر میں پڑھتا ہے۔

١٩. أحْمَدُ يَدْرُسُ فِي الْفَصْلِ الرَّابِعِ مِنَ الْبَكَالُوْرِيُوْسِ. احمد بی اے فورتھ سمسٹر میں پڑھتا ہے۔

٢٠. رِيْحَانَةُ تَدْرُسُ فِي الْفَصْلِ السَّادِسِ مِنَ الْبَكَالُوْرِيُوْسِ. ریحانہ بی اے سکستھ سمسٹر میں پڑھتی ہے۔

۴. الجَامِعَةُ

الجمل التي تستعمل فيها كلمة 'البيت'. جملے جن میں لفظ 'یونیورسٹی' کا استعمال ہو۔

١. هَذِهِ جَامِعَةٌ. یہ یونیورسٹی ہے۔

٢. فِيْ وِلاَيَتِنَا جَامُوْ وَ كَشْمِيْرَ جَامِعَاتٌ كَثِيْرَةٌ. ہماری ریاست جموں وکشمیر میں بہت سی یونیورسٹیاں ہیں۔

٣. جَامِعَةُ كَشْمِيْرَ، سِرِيْنَجر، كَشْمِيْر. ، کشمیر یونیورسٹی، سری نگر، کشمیر۔

۴. جَامِعَةُ جَامُو، جَامُوْ تَوِيْ. جموں یونیورسٹی، جموں توی۔

۵. جَامِعَةُ بَابَا غُلاَمِ شَاه بَادِشَاه، رَاجَوْرِيْ. باباغلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی، راجوری۔

٦. الـجَامِعَةُ الاِسْلاَمِيَّةُ لِلْعُلُوْمِ وَ التِّكْنُوْلَوْجِيَّةِ، آوَنْتِيْ بُوْرَة ، كَشْمِيْر. اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، اونتی پورہ، کشمیر۔

٧. الجَامِعَةُ الْمَرْكَزِيَّةُ كَشْمِيْر. سنٹرل یونیورسٹی کشمیر۔

٨. الجَامِعَةُ الْمَرْكَزِيَّةُ جَامُو. سنٹرل یونیورسٹی جموں۔

٩. جَامِعَةُ مَاتَا وِيْشَنُو دِيْوِيْ، كَتْرَة. ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی، کٹرہ۔

١٠. مَـاجِـدٌ يَـدْرُسُ فِـي قِسْـمِ الـلُّـغَةِ الْعَرَبِيَّةِ بِجَـامِعَةِ كَشْمِيْر. ماجد کشمیر یونیورسٹی کے شعبہ عربی زبان میں پڑھتا ہے۔

١١. نُظَيْفَةُ تَدْرُسُ فِيْ قِسْمِ الْكِيْمِيَا بِجَامِعَةِ جَامُو. نظیفہ جموں یونیورسٹی کے شعبہ کیمسٹری میں پڑھتی ہے۔

١٢. نَـصِيْرٌ يَدْرُسُ فِيْ قِسْمِ الْقَانُوْنِ بِجَامِعَةِ مَاتَا وِيْشَنُوْ دِيْوِيْ. نصیر ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی کے شعبہ قانون میں پڑھتا ہے۔

١٣ . نَـصْـرِيْـنُ تَدْرُسُ فِيْ قِسْمِ شَئُوْنِ الْمَنْزَلِ بِالْجَامِعَةِ الْمَرْكَزِيَّةِ كَشْمِيْر.	نصرین سنٹرل یونیورسٹی کشمیر کے شعبہ ہوم سائنس میں پڑھتی ہے۔
١٤ . مَـنْ مَـوْهَنْ سِيْنَجْ وَ مَوْهَنْ شَرْمَا يَدْرُسَانِ فِيْ قِسْمِ الْعُلُوْمِ السَّيَاسِيَّةِ بِجَامِعَةِ جَامُو.	من موہن سنگھ اور موہن شرما جموں یونیورسٹی کے شعبہ پولیٹیکل سائنس میں پڑھتے ہیں۔
١٥ . فِيْ قِسْـمِـنَا تِسْعَةُ أَسَاتِذَةٍ، مِنْهُمْ رَئِيْسُ الْقِسْمِ، و أَرْبَـعَةُ أَسَـاتِـذَةٍ مُسَـاعِـدِيْـنَ، وأَرْبَـعَةُ أَسَـاتِـذَةٍ مُشَارِكِيْنَ.	ہمارے شعبہ میں نو استذہ ہیں ؛ صدر شعبہ، چار اسسٹنٹ پروفیسر اور چار ایسوسی ایٹ پروفیسر۔
١٦ . نَحْنُ نَصِلُ اِلَى قِسْمِنَا فِي السَّاعَةِ التَّاسِعَةِ صَبَاحاً؛ وَ نَخْرُجُ مِنْهَا فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ مَسَاءً.	ہم اپنے شعبہ صبح نو بجے پہنچتے ہیں اور شام چار بجے اس سے نکلتے ہیں۔
١٧ . نَحْنُ نَسْكُنُ فِيْ مَهَاجِعِ الْجَامِعَةِ.	ہم یونیورسٹی کے ہوسٹل میں رہتے ہیں۔
١٨ . مَهَـاجِـعُ فِـيْ جَـامِـعَةِ كَشْـمِيْر أَوْسَعُ وَ أَجْمَلُ مِنْ مَهَاجِعِ الْجَامِعَاتِ كُلِّهَا فِي وِلَايَتِنَا.	کشمیر یونیورسٹی کے ہوسٹل ہماری ریاست کی تمام یونیورسٹیوں کے ہوسٹلوں سے زیادہ کشادہ اور خوبصورت ہیں۔
١٩ . سَأَحْصَلُ عَلَى شَهَادَةِ الْمَاجِسْتِيْرِ فِي اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ فِي الْعَامِ الْقَادِمِ اِنْ شَاءَ اللّٰه.	ان شاء اللہ میں اگلے سال عربی زبان میں ایم۔اے کی ڈگری حاصل کرلوں گا۔
٢٠ . فِيْ قِسْـمِـنَـا خَـمْسَةٌ وَ عِشْرُوْنَ طَـالِبـاً وَ تِسْعُ وَ أَرْبَعُوْنَ طَالِبَتاً.	ہمارے شعبہ میں پچیس طلبہ اور انچاس طالبات ہیں۔

٥ . الأَلْوَانُ

الجمل التي تستعمل فيها كلمة ' اللون'.	جملے جن میں لفظ 'رنگ' کا استعمال ہو۔
١ . كَتَبَ الطَّالِبُ الدَّرْسَ بِالْقَلَمِ الأَزْرَقِ.	طالب علم نے نیلے قلم سے سبق لکھا۔
٢ . كَتَبَ الْمُدَرِّسُ الأَسْئِلَةَ بِالْقَلَمِ الأَحْمَرِ.	استاد نے سرخ قلم سے سوالات لکھے۔
٣ . لَبِسَ الْوَلَدُ الْبَنْطَلُوْنَ وَلَوْنُهُ رَمَادِيٌّ.	لڑکے نے پتلون پہنی، اور اس کا رنگ بھورا ہے۔
٤ . اِشْتَرَيْتُ لِيْ قَمِيْصاً أَسْوَداً الْيَوْمَ.	آج میں نے اپنے لئے ایک کالی قمیض خریدی۔
٥ . اِشْتَرَى حَمِيْدٌ لَهُ قُبَّعَةً صَفْرَاءَ.	حمید نے اپنے لئے ایک پیلی ٹوپی خریدی۔

٦. اِشْتَرَتْ فَاطِمَةُ لَهَا خَاتِماً ذَهْبِياً. — فاطمہ نے اپنے لئے ایک سنہرے رنگ کی انگوٹھی خریدی۔

٧. قَدْ لَبِسَ الْأُسْتَاذُ الْيَوْمَ سُتْرَةً خَضْرَاءَ. — استاد نے آج سبز کوٹ پہنا ہوا ہے۔

٨. رَأَتْ نَازِيَةُ أَسْوِرَةً حَمْرَاءَ عِنْدَ أُخْتِهَا. — نازیہ نے اپنی بہن کے پاس سرخ چوڑیاں دیکھیں۔

٩. اِشْتَرَتْ غَزَالَةُ لَهَا عِقْداً ذَهْبِياً وَ مِنْدِيْلاً وَرْدِياً. — غزالہ نے اپنے لئے ایک سنہرا ہار اور ایک گلابی رومال خریدا۔

١٠. لَبِسَ الْجُنْدِيُ قَلَنْسَوَةً سَمْرَاءَ. — فوجی نے ایک بادامی رنگ کی ٹوپی پہنی۔

١١. عِنْدِيْ سَيَّارَةٌ بَيْضَاءُ. — میرے پاس ایک سفید گاڑی ہے۔

١٢. لَوْنُ سَيَّارَةِ الْمُدِيْرِ سَوْدَاءُ. — پرنسپل صاحب کی گاڑی کا رنگ کالا ہے۔

١٣. أَيْنَ كِتَابِيْ ذُوْ الغِلاَفِ الأَصْفَرِ. — میری پیلے غلاف والی کتاب کہاں ہے۔

١٤. مَا وَجَدْتُهُ، عِنْدِيْ كِتَابٌ ذُوْ الغِلاَفِ الأَخْضَرِ. — میں نے اسے نہیں پایا، میرے پاس پیلے غلاف والی کتاب ہے۔

١٥. لَبِسَ جُنَيْدُ قَمِيْصاً أَرْجَوَانِياً. — جنید نے ارغوانی رنگ کی قمیض پہنی۔

١٦. الطُّلاَّبُ يَلْبِسُوْنَ بِزَّةً بَيْضَاءَ كُلَّ يَوْمٍ. — طلبہ روز سفید رنگ کی یونیفارم پہنتے ہیں۔

١٧. البَيْتُ الأَبْيَضُ فِيْ وَاشِنْطُنَّ. — وائٹ ہوس واشنگٹن میں ہے۔

١٨. حَارِسُ الْكُلِّيَّةِ رَجُلٌ ذَوْ لِحْيَةٍ حَمْرَاءَ. — کالج کا چپراسی ایک لال داڑھی والا شخص ہے۔

١٩. لَبِسْتُ الْقَمِيْصَ الأَبْيَضَ فِي الأُسْبُوْعِ الْمَاضِيْ. — میں نے گذشتہ ہفتے سفید قمیض پہنی تھی۔

٢٠. اِشْتَرَتْ بِنْتُ اللَّفَّاحِ الأَحْذِيَةَ السَّوْدَاءَ. — کسان کی بیٹی نے کالے جوتے خریدے۔

٦. السُّوْقُ

الجمل التي تستعمل فيها كلمة 'السوق أو دكان'. — جملے جن میں لفظ 'بازار یا دکان' کا استعمال ہو۔

١. ذَهَبَ عَلِيٌّ اِلَى السُّوْقِ. — علی بازار گیا۔

٢. فِي السُّوْقِ دَكَاكِيْنُ كَثِيْرَةٌ. — بازار میں بہت سی دکانیں ہیں۔

٣. ذَهَبَ زَيْدٌ اِلَى الْمَكْتَبَةِ فِي السُّوْقِ. — زید بازار میں بک شاپ پر گیا۔

٤. اِشْتَرَى حَامِدٌ كُتُباً وَ أَقْلاَماً مِنَ الْمَكْتَبَةِ. — حامد نے بک شاپ سے کتابیں اور قلمیں خریدیں۔

٥. أَرْسَلَ الرَّجُلُ ابْنَهُ اِلَى دُكَّانِ الْخَبَّازِ. — آدمی نے اپنے بیٹے کو نانبائی کی دکان پر بھیجا۔

٦. ذَهَبَتْ آمِنَةُ اِلَى الْبَقَّالِ لِتَشْتَرِي عَصِيْرَ الْبُرْتقَالِ وَ الْعِنَب. آمنہ دکاندار کے پاس گئی تاکہ وہ سنگترے اورانگور کا جوس خریدے۔

٧. اِشْتَرَيْتُ خُبْزاً مِنْ دُكَّانِ الْخَبَّازِ. میں نے نانبائی کی دکان سے روٹی خریدی۔

٨. رَأى الأَبُ سَرِيْراً، وَ مَكْتَباً، وَ كُرْسِياً فِيْ دُكَّانِ النَّجَّارِ. ابوجان نے نجار کی دکان پر پلنگ، میز اور کرسی دیکھی۔

٩. اِشْتَرَتْ فَاطِمَةُ لَهَا سَاعَةً، وَ شَمْسِيَّةً، وَ مَعْجُوْنَ الأَسْنَانِ، وَالصَّابُوْنَ مِنَ السُّوْقِ. فاطمہ نے بازار سے اپنے لئے گھڑی، چھتری، ٹوتھ پیسٹ اور صابن خریدا۔

١٠. اِشْتَرَى مُحَمَّدُ اللَّحْمَ مِنَ الْجَزَّارِ. محمد نے قصاب سے گوشت خریدا۔

١١. اِشْتَرَى أحْمَدُ الطَّمَاطَمَ، وَ الْبَطَاطَسَ، وَالْبَصَلَ. احمد نے ٹماٹر، آلو اور پیاز خریدا۔

١٢. اِشْتَرَتْ حَمِيْدَةُ الْبُرْتقَالَ، وَ الْعِنَبَ، وَ التُّفَّاحَ. حمیدہ نے سنگترے، انگور اور سیب خریدے۔

١٣. يَبِيْعُ عَاصِمٌ الخَضْرَوَاتِ فِي السُّوْقِ. عاصم بازار میں سبزیاں بیچتا ہے۔

١٤. تَبِيْعُ عَاصِمَةُ الفَوَاكِهَ فِي السُّوْقِ. عاصمہ بازار میں پھل بیچتی ہے۔

١٥. حَمِيْدٌ حَدَّادٌ. وَلَهُ دُكَّانُ الْحَدِيْدِ فِي السُّوْقِ. حمید ایک لوہار ہے، اور بازار میں اس کی ایک لوہے کی دکان ہے۔

١٦. دَخَلَ الحَسَنُ فِيْ صَالُوْنَ الْحَلاَّقَةِ فِي السُّوْقِ. حسن بازار میں نائی کی دکان میں داخل ہوا۔

١٧. اِشْتَرَتْ آمِنَةُ المَلاَبِسَ الْجَدِيْدَةَ مِنَ السُّوْقِ. آمنہ نے بازار سے نئے کپڑے خریدے۔

١٨. كَانَ مَجِيْدٌ يَبِيْعُ الْحَرِيْرَ فِي السُّوْقِ. مجید بازار میں ریشم بیچتا تھا۔

١٩. لاَتَزَالُ فَرْحَانَةُ تَذْهَبُ اِلَى السُّوْقِ. فرحانہ مسلسل بازار جاتی ہے۔

٢٠. ذَهَبَ مَاجِدٌ اِلَى مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ فِي السُّوْقِ. ماجد بازار میں پوسٹ آفس گیا۔

٧. المَحَطَّةُ

الجمل التي تستعمل فيها كلمة 'المحطة'. جملے جن میں لفظ 'سٹیشن' کا استعمال ہو۔

١. ذَهَبَتْ فَاطِمَةُ اِلَى مَحَطَّةِ الْقِطَارِ. فاطمہ ریلوے سٹیشن گئی۔

٢. ذَهَبَ مُحَمَّدٌ اِلَى مَحَطَّةِ الْقِطَارِ. محمد ریلوے سٹیشن گیا۔

٣. أَخَذَتْ فَاطِمَةُ تَذْكِرَةَ الْقِطَارِ وَدَفَعَتْ ثَمَنَ التَّذْكِرَةِ. فاطمہ نے ریل ٹکٹ لی اور اس کی قیمت ادا کی۔

۴.	أَخذَ مُحَمَّدٌ تَذْكِرَةَ الْقِطَارِوَدَفَعَ ثَمَنَ التَّذْكِرَةِ.	محمد نے ریل ٹکٹ لی اوراس کی قیمت ادا کی۔
۵.	وَقَفَتْ فَاطِمَةُ فِيْ غُرْفَةِ الانْتِظَارِ.	فاطمہ ویٹنگ روم میں ٹھہری۔
٦.	وَقَفَ مُحَمَّدٌ فِيْ غُرْفَةِ الانْتِظَارِ.	محمد ویٹنگ روم میں ٹھہرا۔
۷.	رَكِبَتْ فَاطِمَةُ عَلَى الْقِطَارِ.	فاطمہ ریل پرسوار ہوئی۔
۸.	رَكِبَ مُحَمَّدٌ عَلَى الْقِطَارِ.	محمد ریل پرسوار ہوا۔
۹.	سَافَرَتْ فَاطِمَةُ مَعَ عَائِلَتِهَا اِلَى مَوْمَبَائِيْ بِالْقِطَارِ.	فاطمہ نے اپنے کنبہ کے ساتھ ممبائی کا سفر ریل کے ذریعہ کیا۔
۱۰.	سَافَرَ مُحَمَّدٌ مَعَ عَائِلَتِهِ اِلَى مَوْمَبَائِيْ بِالْقِطَارِ.	محمد نے اپنے کنبہ کے ساتھ ممبائی کا سفر ریل کے ذریعہ کیا۔
۱۱.	نَزَلَتْ فَاطِمَةُ مِنَ الْقِطَارِ عَلَى مَحَطَّةٍ.	فاطمہ ایک سٹیشن پر ریل سے اتری۔
۱۲.	نَزَلَ مُحَمَّدٌ مِنَ الْقِطَارِ عَلَى مَحَطَّةٍ.	محمد ایک سٹیشن پر ریل سے اترا۔
۱۳.	دَخَلَتْ فَاطِمَةُ فِي الْمَقْهٰى.	فاطمہ ایک کافی ہاؤس میں داخل ہوئی۔
۱۴.	دَخَلَ مُحَمَّدٌ فِي الْمَقْهٰى.	محمد ایک کافی ہاؤس میں داخل ہوا۔
۱۵.	شَرِبَتْ فَاطِمَةُ الْقَهْوَةَ، وَأَكَلَتِ الْخُبْزَ.	فاطمہ نے قہوہ پیا اور بریڈ کھایا۔
۱٦.	شَرِبَ مُحَمَّدٌ الْقَهْوَةَ، وَأَكَلَ الْخُبْزَ.	محمد نے قہوہ پیا اور بریڈ کھایا۔
۱۷.	فَرِحَتْ فَاطِمَةُ وَأُسْرَتُهَا بِهٰذِهِ الرِّحْلَةِ.	فاطمہ اوراس کا کنبہ اس سفر سے خوش ہوا۔
۱۸.	فَرِحَ مُحَمَّدٌ وَأُسْرَتُهُ بِهٰذِهِ الرِّحْلَةِ.	محمد اوراس کا کنبہ اس سفر سے خوش ہوا۔
۱۹.	وَصَلَتْ فَاطِمَةُ اِلَى مَوْمَبَائِيْ بِالْقِطَارِ وَ نَزَلَتْ مِنْهُ.	فاطمہ ریل کے ذریعہ ممبائی پہنچی اوراس سے اتری۔
۲۰.	وَصَلَ مُحَمَّدٌ اِلَى مَوْمَبَائِيْ بِالْقِطَارِ وَ نَزَلَ مِنْهُ.	محمد ریل کے ذریعہ ممبائی پہنچا اوراس سے اترا۔

۸. أسماء الشهور

أسماء الشهور باللغة الانجليزية. أسماء الشهور باللغة العربية.

۱. January يَنَايِرْ

۲. February فَبْرَايِرْ

۳. March مَارِسْ

۴. April أَبْرِيْل

٥.	May	مَايُوْ
٦.	June	يُوْنِيُوْ
٧.	July	يُوْلِيُوْ
٨.	August	أغَسْطُسْ
٩.	September	سِبْتَمْبَرْ
١٠.	October	أكْتُوْبَرْ
١١.	November	نُوْفَمْبَرْ
١٢.	December	دِيْسَمْبَرْ

٩. أعضاء الجسم

١.	الجِسْمُ	Body
٢.	الرَّأْسُ	Head
٣.	الشَّعْرُ	Hair
٤.	الجَبْهَةُ	Forehead
٥.	الصُّدْغُ	Temple
٦.	الحَاجِبُ	Eyebrow
٧.	الجِفْنُ	Eyelid
٨.	الهُدْبُ	Eyelash
٩.	العَيْنُ	Eye
١٠.	الخَدُّ	Cheek
١١.	الأنْفُ	Nose
١٢.	الخَيْشُوْمُ	Nostril
١٣.	الفَمُ	Mouth
١٤.	الشَّفَةُ	Lip

Tooth	١٥. السِّنُّ
Toungue	١٦. اللِّسَانُ
Chin	١٧. الذِّقْنُ
Ear	١٨. الأُذُنُ
Shoulder	١٩. الكَتِفُ
Arm	٢٠. الذِّرَاعُ
Forearm	٢١. السَّاعِدُ
Hand	٢٢. اليَدُ
Finger	٢٣. الاِصْبَعُ
Pore Finger	٢٤. السَّبَّابَةُ
Middle Finger	٢٥. الوُسْطىٰ
Ring Finger	٢٦. البِنْصَرُ
Little Finger	٢٧. الخِنْصَرُ
Thumb	٢٨. اِلابْهَامُ
Nail	٢٩. الظُّفْرُ
Chest	٣٠. الصَّدْرُ
Stomach	٣١. المِعْدَةُ
Heart	٣٢. القَلْبُ
Lung	٣٣. الرِّئَةُ
Back	٣٤. الظَّهْرُ
Knee	٣٥. الرُّكْبَةُ
Claf	٣٦. السَّاقُ
Foot	٣٧. القَدَمُ
Muscle	٣٨. العَضَلَةُ

Blood	٣٩. الدَّمُ
Nerve	٤٠. العَصَبُ
Waist	٤١. الخَاصِرَةُ
Saliva	٤٢. اللُّعَابُ
Heel	٤٣. الكَعْبُ
Intestine	٤٤. المِعَى
Heel	٤٥. العَقِبُ
Breast	٤٦. الثَّدْيُ
Abdomen	٤٧. البَطَنُ
Rib	٤٨. الضِّلْعُ
Checke	٤٩. أخْمَصُ الْقَدَمِ
Palate	٥٠. الحَنَكُ
Spleen	٥١. الطِّحَالُ
Ankle	٥٢. رُسْغُ الْقَدَمِ
Skin	٥٣. الجِلْدُ
Jaw	٥٤. الفَكُّ
Liver	٥٥. الكَبِدُ
Face	٥٦. الوَجْهُ
Throat	٥٧. الحَنْجَرَةُ
Molar tooth	٥٨. الضِّرْسُ
Beard	٥٩. اللِّحْيَةُ
Brain	٦٠. المَخُّ
Thigh	٦١. الفَخِذُ
Uterus	٦٢. الرَّحِمُ

٦٣. الفَرْجُ	Vulva
٦٤. الذَّكَرُ	Penis
٦٥. الشَّرَيَانُ	Artery
٦٦. الشَّارِبُ	Moustache
٦٧. الجُمْجُمَةُ	Skull
٦٨. المِرْفَقُ	Elbow
٦٩. العَظْمُ	Bone
٧٠. رَاحَةُ الْيَدِ	Palm
٧١. السُّرَّةُ	Navel
٧٢. الحُجْرُ	Lap
٧٣. خُصْلَةُ الشَّعْرِ	Lock of the hair
٧٤. كَعْكَةُ الشَّعْرِ	Bun
٧٥. الكُلْيَةُ	Kidney

١٠. أيام الأسبوع و فصول السنة

١. يَوْمُ الأَحَدِ	Sunday
٢. يَوْمُ الاِثْنَيْنِ	Monday
٣. يَوْمُ الثُّلاثَاءِ	Tuesday
٤. يَوْمُ الأَرْبِعَاءِ	Wednesday
٥. يَوْمُ الخَمِيْسِ	Thursday
٦. يَوْمُ الجُمْعَةِ	Friday
٧. يَوْمُ السَّبْتِ	Saturday

١. الرَّبِيْعُ	Spring

٢.	الصَّيْفُ	Summer
٣.	الخَرِيْفُ	Autumn
٤.	الشِّتَاءُ	Winter

١١. أسماء الفواكه و الخضروات

أسماء الخضروات أسماء الفواكه

	باللغة العربية	باللغة الأنجليزية
١.	طَمَاطِمٌ	Tomato
٢.	بَطَاطِسٌ	Potato
٣.	بَطَاطَا حُلْوَةٌ	Sweet Potato
٤.	بَازِلاَء	Peas
٥.	ثُوْمٌ	Garlic
٦.	جَزَرٌ	Carrot
٧.	دُبَّاءٌ	Calabash
٨.	سَبَانَخٌ	Spinach
٩.	فَاصُوْلِيَاء	Beans
١٠.	قَرْنَبِيْطٌ	Cauliflower
١١.	فِجْلٌ	Radish
١٢.	قَرْعٌ مُرٌّ	Bitter Gourd
١٣.	فِلْفِلٌ	Pepper
١٤.	فِلْفِلٌ أخْضَرٌ	Green Chili
١٥.	لِفْتٌ	Turnip
١٦.	نَعْنَاعٌ	Mint
١٧.	بَامِيَةٌ	Lady finger

١٨.	كَرْنَبٌ	Cabbage
١٩.	بَاذِنْجَانٌ	Brinjal
٢٠.	كُزْبُرَةٌ	Coriander
٢١.	بَصَلٌ	Onion

أسماء الفواكه

	أسماء الفواكه باللغة العربية	أسماء الفواكه باللغة الانجليزية
١.	أنَانَاسٌ	Pineapple
٢.	إِجَاصٌ	Pear
٣.	أنْبَجٌ	Mango
٤.	بُرْتَقَالٌ	Orange
٥.	تَمَرٌ	Date
٦.	تِيْنٌ	Fig
٧.	تُوْتٌ	Mulberry
٨.	تُفَّاحٌ	Apple
٩.	ثَمَرُ الْبَبُوْ	Papaya
١٠.	ثَمَرُ الْعَلِيْقِ	Blackberry
١١.	جَوْزُ الْهِنْدِ	Coconut
١٢.	جَوَافَةٌ	Guava
١٣.	بُرْقُوْقٌ	Plum
١٤.	جَوْزٌ	Walnut
١٥.	مَوْزٌ	Banana
١٦.	لَوْزٌ	Almond

١٧. خُوْخٌ	Plum
١٨. رُمَّانٌ	Pomegranate
١٩. زَيْتُوْنٌ	Red beet
٢٠. بَطِّيْخٌ	Watermelon
٢١. عِنَبٌ	Grape

١٢. العدد من ١ ــ ٥٠

رقم الحروف	العدد باللغة العربية	العدد باللغة الأردية	العدد باللغة الانجليزية
1	وَاحِدٌ	ایک	One
2	اِثْنَانِ	دو	Two
3	ثَلاثَةٌ	تین	Three
4	أَرْبَعَةٌ	چار	Four
5	خَمْسَةٌ	پانچ	Five
6	سِتَّةٌ	چھ	Six
7	سَبْعَةٌ	سات	Seven
8	ثَمَانِيَةٌ	آٹھ	Eight
9	تِسْعَةٌ	نو	Nine
10	عَشَرَةٌ	دس	Ten
11	أَحَدَ عَشَرَ	گیارہ	Eleven
12	اِثْنَا عَشَرَ	بارہ	Tweleve
13	ثَلاثَةَ عَشَرَ	تیرہ	Thirteen
14	أَرْبَعَةَ عَشَرَ	چودہ	Fourteen
15	خَمْسَةَ عَشَرَ	پندرہ	Fifteen

Sixteen	سولہ	سِتَّةَ عَشَرَ	16
Seventeen	سترہ	سَبْعَةَ عَشَرَ	17
Eighteen	اٹھارہ	ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	18
Nineteen	انیس	تِسْعَةَ عَشَرَ	19
Twenty	بیس	عِشْرُوْنَ	20
Twenty One	اکیس	وَاحِدٌ وَ عِشْرُوْنَ	21
Twenty Two	بائیس	اِثْنَانٌ وَ عِشْرُوْنَ	22
Twenty three	تیئیس	ثَلاثَةٌ وَ عِشْرُوْنَ	23
Twenty Four	چوبیس	أَرْبَعَةٌ وَ عِشْرُوْنَ	24
Twenty Five	پچیس	خَمْسَةٌ وَ عِشْرُوْنَ	25
Twenty Six	چھبیس	سِتَّةٌ وَ عِشْرُوْنَ	26
Twenty Seven	ستائیس	سَبْعَةٌ وَ عِشْرُوْنَ	27
Twenty Eight	اٹھائیس	ثَمَانِيَةٌ وَ عِشْرُوْن	28
Twenty Nine	انتیس	تِسْعَةٌ وَ عِشْرُوْن	29
Thirty	تیس	ثَلاثُوْنَ	30
Thirty One	اکتیس	وَاحِدٌ وَ ثَلاثُوْنَ	31
Thirty Two	بتیس	اِثْنَانِ وَ ثَلاثُوْنَ	32
Thirty Three	تینتیس	ثَلاثَةٌ وَ ثَلاثُوْنَ	33
Thirty Four	چونتیس	أَرْبَعَةٌ وَ ثَلاثُوْنَ	34
Thirty Five	پینتیس	خَمْسَةٌ وَ ثَلاثُوْنَ	35
Thirty Six	چھتیس	سِتَّةٌ وَ ثَلاثُوْنَ	36
Thirty Seven	سینتیس	سَبْعَةٌ وَ ثَلاثُوْنَ	37
Thirty Eight	اڑتیس	ثَمَانِيَةٌ وَ ثَلاثُوْنَ	38
Thirty Nine	انتالیس	تِسْعَةٌ وَ ثَلاثُوْنَ	39

Forty	چالیس	أَرْبَعُوْنَ	40
Forty One	اکتالیس	وَاحِدٌ وَ أَرْبَعُوْنَ	41
Forty Two	بیتالیس	اِثْنَانِ وَ أَرْبَعُوْنَ	42
Forty Three	تینتالیس	ثَلاثَةٌ وَ أَرْبَعُوْنَ	43
Forty Four	چونتالیس	أَرْبَعَةٌ وَ أَرْبَعُوْنَ	44
Forty Five	پینتالیس	خَمْسَةٌ وَ أَرْبَعُوْنَ	45
Forty Six	چھیالیس	سِتَّةٌ وَ أَرْبَعُوْنَ	46
Forty Seven	سینتالیس	سَبْعَةٌ وَ أَرْبَعُوْنَ	47
Forty Eight	اڑتالیس	ثَمَانِيَةٌ وَ أَرْبَعُوْنَ	48
Forty Nine	انچاس	تِسْعَةٌ وَ أَرْبَعُوْنَ	49
Fifty	پچاس	خَمْسُوْنَ	50